فرہنگ

اِصطلاحاتِ پیشہ وراں

جلد چہارم

ہندوستان کے مختلف فنوں اور صنعتوں کے
اصطلاحی الفاظ و محاورات کا جامع مجموعہ

تالیف

مولوی ظفر الرحمٰن صاحب دہلوی

شائع کردہ

انجمن ترقی اردو پاکستان، بابائے اردو روڈ کراچی

سلسلہ مطبوعات انجمن شمارہ : ۴۰۱

اشاعت اوّل : ۱۹۴۱ء
اشاعت دوم : ۱۹۷۸ء

طابع : انجمن پریس نشتر روڈ کراچی

قیمت : پچیس روپے

فہرست مضامین

اصطلاحات پیشہ وراں چوتھا حصہ

تمہید

فرہنگ اصطلاحات پیشہ وراں کا یہ حصہ دو بابوں، چھ فصلوں، اٹھائیس پیشوں پر منقسم اور قریب پونے دو ہزار اصطلاحات پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں سنگھار اور دوسرے میں فنون لطیفہ سے متعلق پیشوں کی ترتیب ہے جو فہرست مضامین مندرجہ ظہری کے ملاحظہ سے بخوبی واضح ہو سکیگی۔ سنگار کے باب میں فصل تیاری زیور خاص طور سے قابل توجہ ہے اس میں ہندی، فارسی اور دوسری مشہور بولیوں کے الفاظ مل کر کچھ ایسے عام فہم ہو گئے ہیں کہ قریب قریب ہر جگہ ہماری زبان میں بولے اور سمجھے جاتے ہیں جس کے لئے مستند شعرا کے اشعار ہندی دوہے اور کہاوتیں حسب موقع بطور سند نقل کی گئی ہیں۔ اس مختصر تمہید میں اس کی تفصیل کی گنجائش نہیں دوسرے باب میں مزامیر سازی، خطاطی اور طباعت کے پیشے قابل ذکر ہیں۔ اول الذکر پیشے کی اصطلاحات کو استادوں اور کاریگروں نے جیسا بتایا اس کو غور سے سن اور سمجھ کر ویسا ہی نقل کر دیا اور مفید مطلب تشریح سے مفہوم کو سمجھانے کی ہر طرح کوشش کی ہے تصویریں بھی دی ہیں تاکہ مطلب بخوبی ذہن نشین ہو جائے۔ اس کے بعد خطاطی اور طباعت ہے۔ ان دونوں پیشوں میں بڑی ترقی ہوئی ہے کلوں کے استعمال اور جدید ایجادات نے ان کو پھیلا دیا ہے بدیسی اصطلاحات کے عمل دخل سے اپنی قدیم اصطلاحات گھٹ کر رہ گئی ہیں بڑی تحقیق و تلاش سے انھیں جمع کیا گیا ہے ان کو زندہ رکھنا اور نئی ایجادات کے ساتھ ترقی دینا اہل علم کا کام ہے۔ خطاطی کی اصطلاحات کے ساتھ حسب موقع فن تحریر اور خوشنویسوں کی مساعی کے نمونے بھی نقل کئے گئے ہیں۔

خاکسار

ظفر الرحمٰن دہلوی عفا عنہ

حیدرآباد دکن ستمبر ۱۹۳۱ء

۷۸۶

پہلا باب سنگار

پہلی فصل تیاری زیور

۱۔ پیشہ نیاری (نیارا گری)

انگشی۔ انگیٹھہ (مذکر) دیکھو بوتا

اڈی (مونث) سونا پکانے کی بھٹی نما بنی ہوئی جگہ مجازاً وہ ظرف جس میں کھوٹا سونا صاف کرنے کو تیزاب میں گلایا جاتا ہو۔

الونی (مونث) ریت سے چاندی کے ذرات علیحدہ کرنے کا عمل (کرنا)

بارابانی سونا (مذکر) اعلیٰ قسم کا صاف کیا ہوا سونا جس میں کسی قسم کی کھوٹ نہ ہو (انگریزی میں ۲۴ کیرٹ کہلاتا ہے) کئی مرتبہ کا صاف کیا ہوا اوّل قسم کا سونا جس کی چاشنی یکساں ہو۔

بانکیا (مذکر) سونا وغیرہ صاف کرنے کی بھٹی کے پھونکنے کی خمیدہ منہ کی پھکنی یا دھونکنی۔

بانگی (مونث) دیکھو چاشنی۔

بنت۔ پسوہ (مونث) اعلیٰ قسم کی صاف کی ہوئی چاندی جس میں کھوٹ کا کوئی اثر باقی نہ رہا ہو۔

بکراوتی۔ بکراوٹی (مونث) دوملی دھات ایسا سونا یا چاندی جس میں دو یا تین قسم کی کھوٹ (غیر دھاتیں) ملی ہوئی ہوں یا ضرورۃً ملائی جائیں۔ جیسے سونے کے ساتھ چاندی یا تانبا اور چاندی کے ساتھ تانبا

یا سیسہ۔

—— (کرنا) کھوٹے سونے کو صاف کرنے کے لئے چاندی اور کھوٹی چاندی کو صاف کرنے کے لئے سیسہ ایک مقررہ مقدار میں ملا کر مرکب بنانا۔

بوتما (مونث) پسوا۔ آتشی شیشہ تیزاب میں سونا پکانے کو بڑے پیٹ کا بوتل کی شکل پر ایک خاص وضع کا کانچ کا ظرف۔

بھانتی (مونث) ایک خاص قسم کی دھونکنی جو بھٹی کو حسب ضرورت کم و بیش ہوا پہنچائے۔

پاتھی (مونث) ایک خاص قسم کے مسالے کی بنی ہوئی کٹھالی جو سونے چاندی کے ساتھ پگھل جائے اور جل کر راکھ ہو جائے۔

پاطلا (مذکر) دیکھو پاسا۔

پاسا (مذکر) پاطلا۔ دس انچ لمبی اور ۶۰ سے ۱۰۰ تولہ تک وزنی چاندی کی جو پہل سلاخ لیکن مراد آباد کی کاروباری زبان میں اس لفظ کا مفہوم، ولایتی کارخانوں کے صاف شدہ سونے کی تقریباً ۲۰ تولے وزنی مستطیل شکل کی بلّیا کے لئے خاص ہو گیا ہے جس کو عام بول چال میں پاٹلا بھی کہتے ہیں مگر اس سے مراد مستطیل صاف کیا ہوا
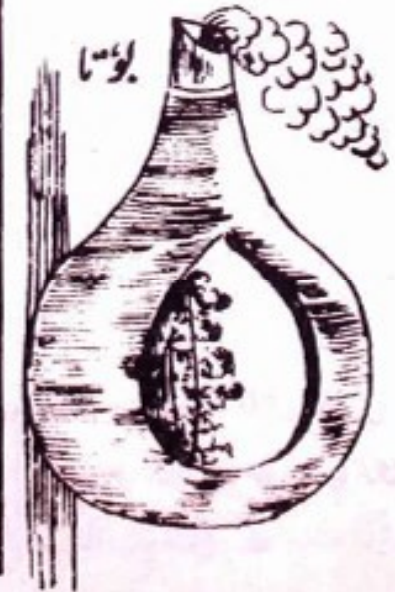
سونا ہوتا ہے اور پاسے کے مقابلے میں، جو کان سے تازہ بتازہ آتا ہے، دوسرے درجے کا سمجھا جاتا ہے۔

پتڑے کی چاندی (مونث) دیکھو ٹکلیا۔

پرکھ (مونث) کھوٹے کھرے کی جانچ۔

ف۔ نیارئے کو سونے چاندی کی پرکھ خوب ہوتی ہے۔

پرکھنا (مصدر) دیکھو پرکھ۔

پرکھیا (مذکر) سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پہچاننے والا ماہر شخص۔

پسوا (مونث) دیکھو بوتما۔

پسوا کرنا / پسانا (مصدر) کھوٹ نکالنے کے لئے سونے کو تیزاب میں گلانا۔

پنجر (مونث) تھوبی۔ صاف شدہ چاندی کی اینٹ پنجاب میں کیل، دلّی میں پنجر، گڈی اور کاروباری زبان میں ڈلے کی چاندی سے معروف ہے۔

پنجھر (مذکر) چاندی کا میل (پ نھر)۔ جس میں چاندی کے کچھ اجزا ملے ہوئے ہوں۔

تلہا مال / تلہنا مال (مذکر) کھوٹ ملا ہوا سونا یا چاندی

تیزابی سونا (مذکر) روا۔ مستطیل سونا جس کو تیزاب میں پکا کر نکھارا یعنی صاف کیا گیا ہو۔

مستطیل یعنی زیور وغیرہ کا سونا جو ٹانکا ملنے سے کھوٹا ہو جاتا ہے اس کو صاف کرنے کے لئے چاندی کی ایک مقررہ مقدار کے ساتھ گلا کر کیمیاوی طریقے سے تیزاب میں گھلایا جاتا ہے اس عمل سے سونے کی کھوٹ

تیزاب میں حل ہو کر چاندی
کے محلول میں رل جاتی ہے
اور سونے کے ذرّات علیحدہ
ہو جاتے ہیں جن کو گلا کر
اصلی حالت میں لے آتے ہیں۔
تھاجی (مونث) دیکھو گھٹائی
تھکیا (مونث) مختلف قسم کا
زری گوٹا اور اسی قسم کا
دوسرا سامان، زیور اور ظروف
گلا کر اور کھوٹ سے صاف
کر کے تیار کی ہوئی چاندی
ابتدائی صورت میں روا
اور زیادہ صاف کر کے چوپہل
شکل میں بنا لیتے ہیں تو ڈلا
یا ڈلے کی چاندی کہلاتی ہے
پھر اعلیٰ درجہ پر صاف کر کے
پترا بنا لیتے ہیں اور پترے
کی چاندی یعنی درجۂ اول
کی چاندی کہتے ہیں۔
تھلا (مذکر) ٹھٹے کا دوسرا
تھڑا تلفظ۔ پیشہ وروں کی
مشترک اصطلاح جو عام طور
سے کام کرنے کی جگہ کے لئے
بولی جاتی ہے سناریوں میں
چاندی یا سونا گلانے کی جگہ
کو کہتے ہیں۔
یہی اصطلاح بعض کاریگروں
میں اڈّا کہلاتی ہے۔
تھوبی (مونث) دیکھو پنجر۔
ٹنچ (مونث) اول درجے کی
بالکل کھری چاندی۔
مراٹھی دلالوں کی بولی میں
سونے کے لئے کُندن اور
چاندی کے لئے ٹنچ کے الفاظ
مخصوص ہیں۔
ٹھیا (مذکر) دیکھو تھلا۔
جھاری (مونث) صاف شدہ
چاندی کی بنائی ہوئی
پتلی پٹی یا پترا۔ اصطلاحاً کئی
مرتبہ کی صاف کی ہوئی عمدہ
چاندی کو بھی کہتے ہیں۔
چاشنی (مونث) بانگی۔ صاف

کئے ہوئے سونے یا چاندی
کا نمونہ، جو کھوٹا کھرا پرکھنے
میں بطور معیار کام دے۔
جس کو اہل معاملہ مقابلے
کے لئے بطور بانگی لے کر
اپنے پاس رکھتے ہیں۔
چاندی سوٹنا (مونث) کھوٹی
چاندی کو صاف
کرنا۔ چاندی کی کھوٹ کو سیسے
کی لاگ سے صاف کیا جاتا
ہے اس طرح کہ سیسے کی ایک
مقررہ مقدار کو کھوٹی چاندی
کے ساتھ گلاتے اور پھر لوہے
کی سلاخ سے گھوٹتے ہیں
اس عمل سے سیسہ چاندی
کی کھوٹ کے ساتھ لوہے
کی سلاخ سے لپٹ جاتا
اور چاندی سے علیحدہ ہو
جاتا ہے اس ترکیب کو چاندی
سوٹنا کہتے ہیں۔
چوانس (مونث) دیکھو روال۔
چھنکا (مذکر) چاندی یا سونے
کے ذرات کا پھٹا پن
جو گلانے میں کمی یا کسی قسم
کی کھوٹ باقی رہنے سے
پیدا ہو جائے۔ گلانے کے
مسالے کا اثر باقی رہنے سے
بھی یہ صورت پیدا ہو جاتی
ہے ایسے سونے یا چاندی
کا تار ثابت نہیں کھنچتا۔
——— (پڑنا) گلانے کے
نقص یا کھوٹ کا اثر باقی
رہنے سے چاندی یا سونے
کی ڈلی یا سلاخ کی سطح
میں کھردرا پن پیدا ہو جانا۔
چھنکار (مونث) پگھلے ہوئے
سونے وغیرہ کے اجزا کو
پانی میں پھاڑنے کا عمل اس
طرح کہ کھوٹے سونے میں
چاندی ملا کر گلاتے ہیں اور
اُس گلے ہوئے مرکّب کو
دھار باندھ کر ٹھنڈے

پانی میں ڈالتے ہیں جس میں وہ پھٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاتا ہی ان ریزوں کو اصطلاحاً رواڑی۔ ریوڑی اور روال کہتے ہیں۔ پھر یہ ریزے تیزاب میں گلائے جاتے ہیں۔

چھیچ (مونث) کھوٹی دھات کے گلانے میں وزن کی کمی جو بعض صورتوں میں جلنے سے ہو جاتی ہی اصطلاحاً چھیچ کہلاتی ہی۔

چھیڑا (مذکر) راوٹی۔ کامی گزنی۔ وہ دھات یا مسالا جس کے اثر سے دوسری دھات تیزابی محلول سے جدا ہو جائے۔ مثلاً تانبا جو تیزاب میں حل شدہ چاندی کو خود تیزاب میں حل ہو کر خارج کر دیتا ہی یہی عمل لوہے سے تانبے پر ہوتا ہی وغیرہ

۲۔ وہ دھات جو دوسری دھات کو صاف کر دے یا آسانی سے پگھلا دے۔

دوانگ (مذکر) دیکھو راڑا (ریڑا)۔

دو میلی دھات (مونث) دیکھو کراوٹی۔

دو بانی سونا (مذکر) بارا بانی سونے سے دوسرے درجے کا سونا یعنی کسی قدر کم پکایا ہوا دیکھو بارا بانی سونا۔

ڈلے کی چاندی (مونث) دیکھو ٹھکیا۔

راڑا | ریڑا (مذکر) سونا چڑھی ہوئی چاندی۔ تفصیل کے لئے دیکھو پیشہ کندلا کشی جلد دوم۔

راوٹی (مونث) دیکھو چھیڑا

رسی (مونث) شورے کا

تیزاب (اثر شدہ) جس میں ایک خاص طریقے سے کھوٹا سونا گلا کر صاف کیا جاتا ہی۔

روا (مذکر) دیکھو "تیزابی سونا" وہ سونا جس میں نکھار کے مسالے کا کچھ اثر باقی ہو اور اچھی طرح گلایا نہ گیا ہو۔

رواڑی | ریوڑی (مونث) روال۔ پگھلے ہوئے سونے یا کسی دھات کے پانی میں پھاڑے ہوئے ریزے۔ تفصیل کے لئے دیکھو چھنکار۔

روال (مذکر) دیکھو رواڑی (ریوڑی)

روپ (مذکر) دیدارو پن۔ سجیلا پن۔ چکیلا پن۔ اکثر پیشہ وروں کی مشترک اصطلاح جو عام طور سے مذکورالصدر مفہوم کے لئے بولی جاتی ہی۔ نیاریے اعلی اور اعلی قسم کے سونے کے رنگ کو روپ کہتے ہیں۔

روپا (مونث) رانگ اور پیتل کو ملا کر بنائی ہوئی نقلی چاندی۔

۲۔ پورب میں چاندی کو بھی روپا کہتے ہیں۔

روپچہ (مذکر) چاندی کے میل کا سونا۔ چاندی کی چاشنی کی وجہ سے اس کا رنگ پیلا ہو جاتا ہی۔

روکھاری پاسہ (مذکر) معمول سے زیادہ تپایا ہوا سونا جس کی رنگت میں روکھا پن آ جائے۔

ریزہ (مذکر) پیشہ وروں میں یہ اصطلاح مختلف مفہوم کے لئے بولی جاتی ہی۔ نیاریوں میں اس کا مفہوم معمولی اور ابتدائی کام کرنے کا اوزار ہوتا ہی اور بعض وقت کسی

بڑی چیز کے جُز اور زیور تیاری کے لئے بول جاتے ہیں۔

ریہہ (مونث) } دو میلی دھات (ریہ) } کھوٹ مِلا ہوا سونا یا چاندی۔

چونکہ چاندی سونے کو جذب کر لیتی ہے جس کو اصطلاحاً سونا چاٹنا یا پینا کہتے ہیں۔ اس لئے نیارئیے چاندی کو ریہہ بھی کہتے ہیں۔

ریجل (مونث) پیشہ وروں کی مشترک اصطلاح اچھا اور کھرا مال جس میں کسی قسم کی کھوٹ اور خرابی نہ ہو۔

سُلا کھنا (مصدر) آگ میں تپا کر سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پرکھنا اس طرح کہ اس چیز پر ایک گہری لکیر بنا دی جاتی ہے پھر آگ میں گرم کرکے اُس کا رنگ دیکھا جاتا ہے۔ اور رنگ کے تغیر سے کھرا کھوٹا معلوم کرتے ہیں۔

سِلونی (مونث) غش۔ چاندی نکھارنے کا کچی اینٹ اور شورے کو ملا کر بنایا ہوا مسالہ۔

سوبی (مونث) تانبے کے میل کی چاندی جو بطور چاشنی چاندی میں ملایا جائے تاکہ اُس کی بنی ہوئی چیز میں سختی اور جھنکار پیدا ہو۔

سوڈھائی (مونث) چاندی صاف کرنے کا عمل دیکھو سوڈھنا۔

سوڈھنا } (مصدر) چاندی سوٹنا } کی کھوٹ نکالنا تفصیل کے لئے دیکھو چاندی سوٹنا۔

سونا پکانا (مصدر) سونے کو صاف کرنے کے لئے شورے کے تیزاب میں گلانا۔

غش (مذکر) دیکھو سلونی۔

کامی (مذکر) ایسی لاگ جو دھات کو آسانی سے گلا دے۔

۲۔ آسانی سے گلنے یا پگھلنے والی دھات دیکھو چیرا۔

کٹوتی (مونث) دیکھو کردا۔

کُٹھالی (مونث) تھاجی۔ سونا چاندی گلانے کا کھریا مٹی کا بنا یا ہوا پیالے نما ظرف

کُٹھالی (تھاجی)

کردا (مذکر) کٹوتی میل کا وزن جو کسی دھات کے صاف کرنے میں اصلی وزن سے خارج کر دیا جائے (کاٹنا)

کرکھنی (مونث) چاندی یا سونے کی سلاخ بنانے کا کرچھے کی قسم کا ظرف پیشہ کندلا کشی میں ریتی کہلاتا ہے۔

کس (مذکر) سونے یا چاندی کا بھاؤ تاؤ یا رنگ روپ جو کسوٹی پر گھسنے سے ظاہر ہو۔ (دیکھنا)

ف۔ کھرے سونے کا کس سرخی مائل ہوتا ہے۔

ف۔ سونے کا کس دیکھنے کو کسوٹی سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

کسوٹی (مونث) ایک قسم کا سیاہ پتھر جو سونے کا رنگ روپ اور کھرا کھوٹا دیکھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

گگرا (مذکر) نیارے کی بھٹی کی راکھ جس میں سونے چاندی کے ذرّے ملے ہوئے ہوں۔

کل کھر (مونث) کھوٹی چاندی

کنچن (مذکر) بعض مقامی بولیوں میں سونے کو کنچن کہتے ہیں۔

کُندن (مذکر) اعلیٰ قسم کا صاف کئے ہوئے سونے کا پترا۔

کیٹ (مونث) چاندی کا میل جو پگلانے میں جل کر علیحدہ ہو جائے۔

کینل (مونث) دیکھو تھوبی

کھرا (مذکر) بغیر کھوٹ کا یا صاف شدہ سونا یا چاندی

کھرل (مونث) سونا پکایا ہوا تیزاب جس میں چاندی کے اجزا شریک ہوں۔

کھوٹ (مونث) اعلیٰ قسم کی دھات میں کسی ادنیٰ دھات کا جزوی میل۔

کھوٹا (مذکر) بڑسا۔ بغیر صاف شدہ یا آمیزش کا سونا یا چاندی۔

گدی (مونث) دیکھو تھوبی

گونٹی (مونث) دیکھو چھیڑوا۔

گھان (مذکر) پیشہ وروں کی مشترک اصطلاح جس سے مراد صنعتی کام کے مال کی ایک مقررہ مقدار جو بوقت واحد کام میں لائی جائے نیاریوں کی اصطلاح میں سنہری، رپہلی پُرانا گوٹا، زری اور ظروف وغیرہ جو بوقت واحد گلانے کے لئے جمع کئے جائیں گھان کہلاتا ہے۔

گھریا (مونث) گھڑیا کا غلط تلفظ۔ زری اشیا گلانے کی کوٹھی دار بڑی کٹھالی جس میں ٹونٹی یا ایسا منہ بنا ہوا ہو جس سے پگھلی ہوئی دھات آسانی سے انڈیلی جا سکے۔

ملائی دار پاسہ (مذکر) روپ دار پاسہ جس کا رنگ زردا صاف اور چمکیلا ہو۔

بڑسا (مذکر) کھوٹا۔ بلونی کا۔

کھوٹا سونا یا چاندی

نکھار (مذکر) سونا چاندی وغیرہ صاف کرنے کا مسالہ۔

نکھارنا (مصدر) سونے چاندی کی کھوٹ نکالنا۔ میل صاف کرنا۔ اُجالنا۔

نیارا (مذکر) ایسی ریت، مٹی یا دھات جس میں سونے یا چاندی کے ذرّے ملے ہوئے ہوں۔ کان کی ریت سے لے ہوئے جدا جدا اور بکھرے ہوئے سونے یا چاندی کے ذرّے۔

نیارا سُدھار (مذکر) نیارنا۔

نیارا سُدھیا دیکھو نیاریا

نیارنا (مصدر) سُودھنا۔ سونے یا چاندی کے ذرّوں کو ریت یا مٹی سے جدا کرنا۔

نیاریا (مذکر) نیارا گر۔ نیارا سُدھار۔ نیارا سُدھیا۔ کان سے نکالے ہوئے یا کھوٹے سونے چاندی کو میل اور گھوٹے وغیرہ سے صاف کرنے اور ایک دھات کو دوسری دھات سے جدا کرنے والا پیشہ ور کاری گر۔

ہلکانا } (مصدر) ہلکونا۔ ہلکو رند
ہلکارنا } سونے چاندی یا کسی دوسری دھات کو تپا کر ہوا میں آہستہ آہستہ ٹھنڈا کرنا تا کہ آگ میں گرم کرنے سے دھات میں جو نرمی پیدا ہوتی ہے وہ قائم رہے۔ پانی میں ٹھنڈا کرنے یا کوٹنے سے فوراً سختی آجاتی ہے بلکہ زیادہ ہو جاتی ہے۔

۲۔ پیشہ سُناری (زرگری)

اُجالنا (مصدر) زیور وغیرہ کو کسی قسم کے مسالے سے دھو کر صاف کرنا اور چمکانا۔

ف۔ تہواروں پر عورتیں اپنے زیور اُجلوا لیتی ہیں۔

ف۔ جڑاؤ زیور کا اُجالنا مشکل ہوتا ہی۔

اَدّھی } (مونث) کسی
اَدّھی بدّھی } وضع اور قسم کا

چھوٹا ہار جو ناف سے اوپر صرف چھاتی تک لمبا ہو۔

اُرْبسی (مونث) دیکھو جگنی۔

ع

ہیرے میں اُس کے ہر
ید بیضا کی روشنی +
ہر کیونکہ اُربسی کے تیرے
ہمسر آفتاب +

آرْدی ہار (مذکر) موتیوں کا بارا لڑا بنا ہوا ایک قسم کا ہار۔

آرْسی (مونث) آئینے دار انگوٹھی نگینے کے بجائے قریب ایک انچ قطر کا آئینہ جڑ کر تیار کی ہوئی انگوٹھی جس کو چہرے کے سنگھار کو دیکھنے کے لئے ہاتھ کے انگوٹھے میں پہننے کا رواج تھا اب متروک ہوگیا ہی قصبات میں کہیں کہیں برائے نام باقی ہی۔

پہیلی

فارسی بولی آئینہ۔
ترکی ڈھونڈی پائینہ۔
ہندی بولوں آرسی آئے۔
خسروؔ کہے کوئی نہ بتائے۔

(کہاوت) ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔

مثل بندر کو پوتھی دئی باجن کو گن گا تھ۔ جیسے بندر آرسی دئی اندھ کے ہاتھ۔

اِکاوَلی (مونث) موتیوں کی اکہری لڑی کی مالا۔ دیکھو مالا۔

اِکّا } (مذکر) بازو پر باندھنے
اِکّے } کا کسی قسم اور قیمت

کا ایک بڑا نگ جڑا ہوا زیور تفصیل اور تصویر کے لئے دیکھو بازو بند بر صفحہ ۔

ع

نہیں یاقوت کا اِکّا یہ تیرے
گورے بازو پر +
شگفتہ لالہ
جڑا ہوا ہی شاخ شبو پر +

اِکْ نگیاں (مونث) کلائی (پہنچے) میں پہننے کا مختلف قسم، قیمت اور متوسط درجے کے اکہرے نو یا گیارہ جڑے ہوئے نگوں کا زیور تفصیل اور تصویر کے لئے دیکھو نورتن بر صفحہ ۔

اَنْٹی } (مونث) کان کی
انْٹیاں } لو میں پہننے کا سونے

کا سادہ یا جڑاؤ بالی نما بنا ہوا سونے کا حلقہ۔ اکثر ہندو مہاجن اور مارواڑی خوش حالی کی علامت کے طور پر پہنتے ہیں اسی لئے یہ کہاوت مشہور ہی:۔

ماموں کے کانوں میں
انٹیاں بھانجے اینٹھے
پھریں۔

ع

پہنی ہیں اُس حسین نے
موتی کی انٹیاں + پھبتی کہیں گے
کون جواہر کی کان پر۔

اَنْگ گَد } (مذکر) بیل ڈنڈ
اَنْگ گَدا } شیر یا مگر کے منہ

کی شکل کا بنا ہوا بازو پر پہننے کا سونے وغیرہ کا کڑا جو اکثر بازو پر پھنسا رہتا ہی۔ تصویر کے لئے دیکھو بازو بند بر صفحہ ۔

اَنْگُشْتری (مونث) دیکھو انگوٹھی۔

انگوٹھی (مونث) فارسی لفظ انگشتری کا اردو تلفظ مندری۔ ہاتھ کی انگلیوں میں پہننے کا سونے، چاندی یا اور

کسی قسم کی دھات کا مدوّر شکل اور مختلف وضع کا سادہ اور جڑاؤ بنا ہوا زیور۔

انگیٹھا (مذکر) دیکھو بُرسی۔

انوٹ (مذکر) چھلے کی قسم سے پیر کے انگوٹھے میں پہننے کا گنواروُ زیور جو عموماً معمولی چاندی یا پیتل اور کانسی کا بنایا جاتا ہے اس میں اوپر کی طرف انگوٹھے کی لمبان چوڑان کے برابر بیضوی شکل کا منقش کھپڑا سا جڑا ہوتا ہے جو انگوٹھے کو اوپر سے ڈھک لیتا ہے۔

؎ پُشت پا میں وہ نزاکت کہ خلش کے ڈر سے * برگِ گل کو نہ کرے پانو کا انوٹ کوئی (مصحفی)

آویزہ (مذکر) دیکھو بُندا۔

بغیر پھیلی کا بُندا ہندی میں سراسری کہلاتا ہے۔

؎ جب سے آویزہ پہننے تو لگا ہے

اے شوخ * مشتری کو یہ ہوس پڑ کر دُرِ گوش ہوں میں۔ (مصحفی)

ایرن (مذکر) انگریزی لفظ ایرِنگ کا بازاری لفظ دیکھو بُندا۔

بازوبند (مذکر) بازو پر پہننے کے مختلف وضع وقطع کے سادہ اور جڑاؤ بنے ہوئے زیور۔ ہندی میں بھجا بھنی بازو سے بھجبند اور بھوجبند کہلاتا ہے۔

؎ بلائیں بھرنے سے لیں بڑھا کے دستِ شعاع * نظر جو آئے طلائی تمہارے بازوبند *

بازو کے زیوروں میں خاص طور سے اِگے۔ انگ گد (بل ڈنڈ) جوشن۔ نورتن (نوگے) مشہور ہیں۔ جن کی حسب موقع تشریح کیگئی ہے۔

بالا / بالے (مذکر) کان کی لَو میں پہننے کا سونے یا چاندی کے تار کا حلقہ نُما بنا ہوا زیور۔ جس میں خوش نمائی کے لئے دو موتی جن کے بیچ میں سرخ یا سبز رنگ کا نگ بھی پرو لیتے ہیں۔

؎ گوشِ مینوش میں سونے کا جو بالا دیکھا * جلوۂ حسنِ پری ہم نے دو بالا دیکھا۔

بال پتیا (مذکر) بالوں کا جوڑا باندھنے کی موتیوں کی لڑ

بالی / بالیاں (مونث) بالے کا اسم مصغّر۔ بالیاں عام طور سے پھولدار۔ سادہ اور جڑاؤ مختلف وضع کی بنائی جاتی اور کان کے اوپر کے حصّے میں پہنی جاتی ہیں۔ اس زیور کا صرف ہندوستان میں رواج ہے۔

دوسرے ممالک کی عورتیں صرف
کان کی لو میں بُندا یا اس
قسم کا کوئی زیور پہنتی ہیں۔
ہندوستان میں بھی اب بالیوں
کا رواج اُٹھ رہا ہے۔
سے۔ تنہا نہ دُر کو دیکھ کے گرتے
ہیں اشک چشم و سوراخ دل
میں کرتی ہیں کانوں کی بالیاں
بانک (مذکر) کٹ کڑا۔ ایک
قسم کے خمدار کڑے جو
پورب میں قصباتی عورتیں پیروں
میں پہنتی ہیں۔ ان کا نام گوڑاں

کے نیچے رہتا ہے تصویر کے لئے
دیکھو بازیب بر صفحہ
بارتی (مونث) دیکھو ژہ۔
بتا (مذکر) سنار کے زیور میں
ٹانکا لگانے کے چراغ
کا ڈیوٹ جس کے مُنہ پر بتا تی
تیل بھرا رہتا ہے اس میں
بتی لگا کر اُس کے شعلے کو بنک
نال کے ذریعے ٹانکے پر دوڑا کر
اُس کو گرماتے اور پگھلاتے ہیں۔
بجر گزبھ (مونث) بالا یا بالی
جس میں دو موتی اور اُن کے

پھانسہ
(پانسہ۔ گھوڑی)
بنک نال
بتا
مخنہ نال
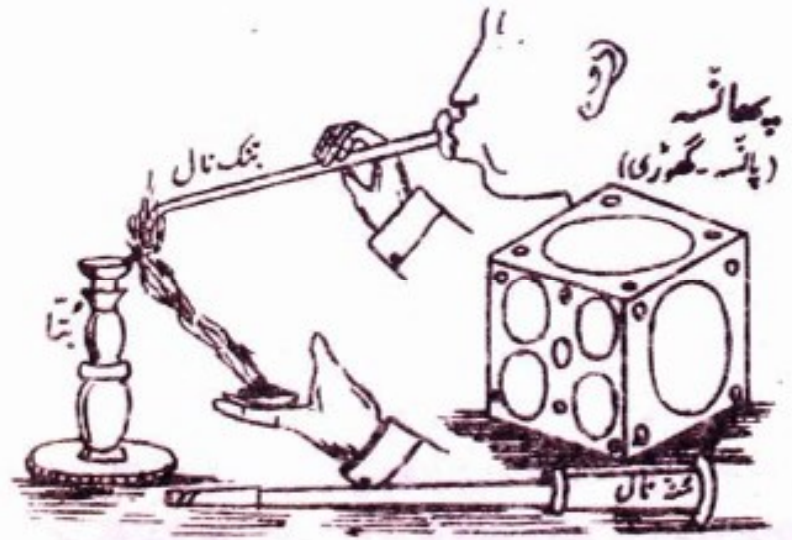
بیچ میں کوئی رنگین نگ پڑا ہو۔
بجڑیا (مونث) ایسی انگوٹھی جس
کے چھلّے کے اوپر مثلث
بنا ہوا ہو جس کے بیچ میں ہیرا
بغلیوں میں دوسری قسم کے نگ
جڑے ہوں اس قسم کی انگوٹھی
بعض مقامات پر شادی کے
موقع پر دولھا کو بطور نشان
پہنائی جاتی ہے۔
بجلی | (مونث) کان کی لو
بجلیاں | میں پہننے کا ہلال کی
شکل کا مختلف وضع کا
سادہ یا جڑاؤ بنا ہوا زیور
آویزے کی طرح کان کی لو میں
لٹکتا اور حرکت میں چمکتا ہے
اس لئے بجلی کے نام سے
موسوم ہے۔ تصویر کے لئے
دیکھو بُندا بر صفحہ ۱۹
بجلی بالا (مذکر) بالا۔ جھالا۔
بجلی کی قسم کا بالا جو عام
طور سے سادہ بنایا جاتا ہے۔

اور کان کی لو میں بالے کی
طرح لٹکتا معلوم ہوتا ہے۔
تصویر کے لے دیکھو بُندا بر صفحہ
بچھوا | (مذکر) بچھو کی شکل
بچھوے | کا بنا ہوا گنوارو
زیور جو ہندو عورتیں
ہاتھ یا پیروں کی انگلیوں میں
پہنتی ہیں۔
بڑبولی (مونث) دولھا کو
بطور نشان پہنانے کی
تین نگوں کی انگوٹھی جس کے
اوپر دو طرف موتی اور بیچ
میں کوئی قیمتی نگ جڑا ہو۔
بُرسی (مونث) انگیٹھا۔ اولا۔
کورا۔ سنار کی بھٹی جو
مٹکے کی شکل کی ہوتی ہے جس
کے سامنے کے رُخ ایک مُنہ
بنا ہوتا ہے۔
بل (مذکر) بچھے۔ سونے یا چاندی
کے حسب ضرورت دو موٹے
تاروں کو رسّی کی طرح بل دے کر

بنائی ہوئی پیروں کی چوڑیاں۔ تصویر اور تفصیل کے لئے دیکھو پازیب بر صفحہ

بُلاق (مذکر) ناک کے بانسے میں پہننے کا بُندے کی وضع کا زیور بعض بجلی کی شکل کے بھی ہوتے ہیں دیکھو بجلی۔

بل ڈنڈ } (مذکر) دیکھو انگ گد
بل ڈنٹر } بازو پر پہننے کے کڑے۔

بُندا (مذکر) آویزہ۔ اٹرن۔ گوشوارہ۔ لٹکن۔ کان کی لو میں پہننے کا زیور جو مختلف وضع کا معمولی اور اعلیٰ، سادہ اور جڑاؤ بنایا جاتا ہے ان سب میں نیچے کے رُخ جھولنے والی ایک مشترک چیز ہوتی ہے جو آویزہ یا بُندا کہلاتی ہے اور یہی چیز اس زیور کی وجہ تسمیہ ہے آویزہ یا بُندا موتی کا بھی ہوتا ہے اور نگ کا بھی جو عام طور سے لمبوترا یعنی صُراحی نما پسند کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف وضع کے خوشنما سادے اور جڑاؤ آویزے بھی بنائے جاتے ہیں۔

؎ گوہر مضمونِ عاشق کی جگہ
ہو کان میں + لیجئے موتی کوئی بُندے کے قابل دیکھ کر۔

بُندوں کی قسم کے زیور میں جُھمکے (کرن پھول) اور بجلیاں خاص طور سے مشہور ہیں۔

۱۔ بعض بُندے سہیلی دار ہوتے ہیں اور بعض سادہ۔ سہیلی دار بُندے وہ کہلاتے ہیں جن میں آویزے کے اوپر دو پتیاں دونوں طرف ہوں اِن پتیوں کو اصطلاحاً سہیلی کہتے ہیں

۲۔ دونوں سہیلیوں کے جڑ پر پھول کی وضع کی بنی ہوئی شکل کو اصطلاحاً مُرکی کہتے ہیں۔

؎ صبح کا تارا خجل ہے دیکھ
بُندے کی لٹک + دیکھ سورج یہ جڑاؤ مُرکیاں تھرّائے ہے۔ (جُرأت)

۳۔ کانٹا۔ بُندے کے سرے پر کان کی لو میں اٹکانے کے لئے بنا ہوا آنکڑا۔

بُندا

بجلی بالا
بالا۔ جھالا
آویزہ
کانٹا
مُرکی
سہیلی
آویزہ
بجلی
بجلی

بَندھا بَنا (مذکر) دیکھو سہارا۔

بنک نال (مونث) ٹیڑھے مُنہ کی نلی جو زیور میں معمولی جھال لگانے کو چراغ کی لو کا شعلہ دوڑانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ تصویر کے لئے دیکھو لفظ بتا بر صفحہ

بیر بالی (مونث) دیکھو نتھ دُلھن کی ناک میں پہنانے کی دو موتی اور اُن کے درمیان

نگ ڈال کر تیار کی ہوئی بالی۔

بیسر (مونث) (قوتا)۔ موزنی بیضوی شکل کی جڑاؤ نتھ جو بعض مقامات پر دلہن کو پہنانے کے لئے مخصوص ہوتی ہے۔

بجبند / **بھوجبند** (مذکر) دیکھو بازوبند۔

بھیدؤ (مذکر) کان کی لو میں پہننے کا بالے قسم کا زیور از قسم بندا وغیرہ

پاپرنجن (مونث) دیکھو جھانجن اور پازیب۔

پازیب (مونث) پیروں میں ٹخنوں کے مقام پر پہننے کے مختلف وضع و قطع کے سادہ اور جڑاؤ بنے ہوئے زیور ہندی میں پایل کہتے ہیں۔

ے۔ پایل ہو تیری، پاؤں سے پایل کے زیادہ + آواز کے

پازیب (پیر کے زیور)

۱۔ توڑا

پازیب

۲۔ چھاگل (چھڑے۔ رام جھول)

۳

۴۔ بل (پچھے)

۵۔ بانک

پینجنی (پائجنی)

۶

۷۔ جھانجن۔ (پاپرنجن)
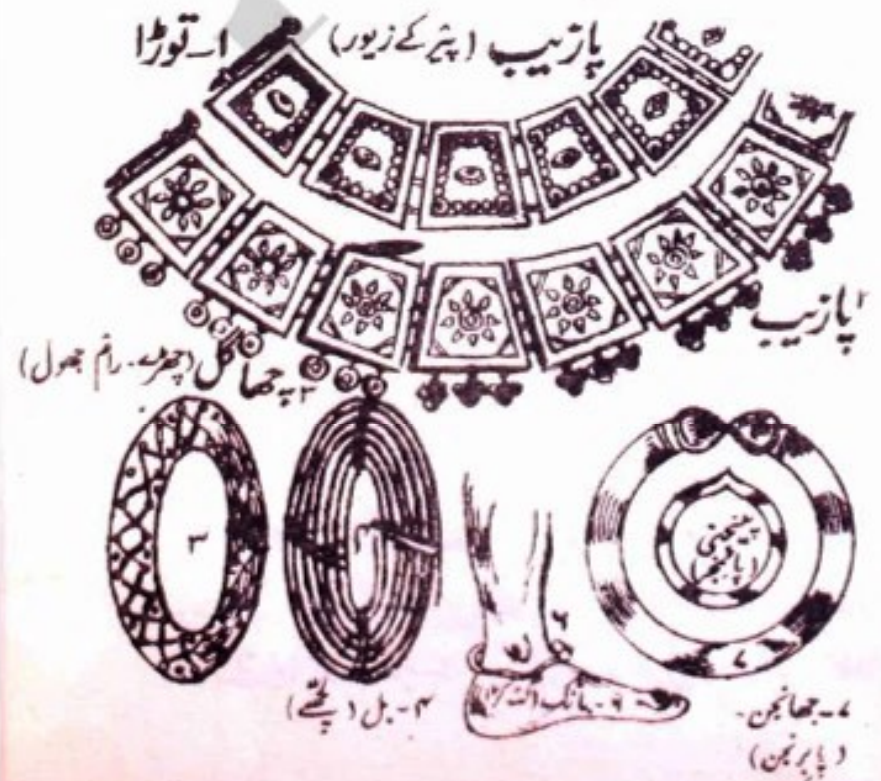
سنتے ہی گیا وزد کمرے۔

عرف عام میں پازیب ایک خاص وضع کے گھنگرو دار یا چاند دار بنے ہوئے زیور کو کہتے ہیں۔ مسلمانوں میں سونے کی بھی پہنی جاتی ہے لیکن ہندوؤں میں سونے کی نہیں پہنی جاتی کیونکہ اُن کے مذہب میں پیروں میں سونا پہننا ممنوع ہے۔ آواز کے لئے پازیب گھنگرو دار بنائی جاتی ہے لیکن جو اس کی جھنکار نہیں پسند کرتے وہ گھنگرو کی جگہ چاند کی شکل کے آویزے بنواتے ہیں۔

ے۔ اوّل تو صنم گرمیٔ رفتار غضب ہے + اُس پر ترے پازیب کی جھنکار غضب ہے۔
(جرأت)

پیروں کے زیوروں میں خاص طور سے جھانجن (پاپرنجن) چھاگل (چھڑے۔ رام جھول) پچھے (بل) توڑے مشہور ہیں۔ جن کی حسب موقع تشریح کی گئی ہے۔ توڑے دراصل بغیر گھنگرو یا چاند کی پازیب کو کہتے ہیں جو زیادہ عمر کی عورتیں پہنتی ہیں۔

پانسہ (مذکر) دیکھو پھانسہ۔

پایل (مونث) دیکھو پازیب۔

پائنجر (مونث) دیکھو پازیب۔

پتّا (مذکر) بالیوں میں ڈال کر پہننے کا ایک قسم کا آویزہ بوجہ پتّے کی شکل بنانے کے پتّا کہلاتا ہے۔ سونے، چاندی کا جڑاؤ اور سادہ بالیوں کی مناسبت سے بنایا جاتا ہے۔

ے۔ کان میں وال ہے زمرد کا جڑاؤ پتّا + مجھ کو برگ تر انگور نظر آتا ہے۔
(اسیر)

پَڑی } (مونث) دیکھو پری بند
پَڑیاں }

پنچ لڑا (مذکر) سونے یا چاندی کی زنجیر کا بنا ہوا ہار کی قسم کا زیور جو زنجیروں کی تعداد سے دو لڑا۔ پنچ لڑا اور ست لڑا وغیرہ ناموں سے موسوم کیا جاتا ہی۔

س۔ لگا ڈگڈگی، پنچ لڑا، ست لڑا، سراسر گلے حُسن اُن کے پڑا۔ (میر حسن)

پری بند (مونث) پڑی پری جھبک۔ جوجی۔ چھن یا پری چھن۔ جہانگیریاں۔ ہاتھ کی کلائی میں پہننے کا جالی دار چوڑی کی وضع کا زیور دیہاتی غریب عورتیں چاندی کا پہنتی ہیں۔ بچیاں اور جوان عورتیں گھنگرو دار پسند کرتی ہیں۔

س۔ اُڑا یا یہ زیور کی تزئین نے پری بند سے وہ پری بن گئی

پر بال } (مونث)۔ دیکھو سراری
پریاں }

پری جھبک (مونث) دیکھو پری بند۔

پری چھن } (مذکر) دیکھو
پری چھم } پری بند۔

پریال } (مونث) دیکھو
پریاں } سیس پھول۔

پلاس (مذکر) سونے یا چاندی کی کڑیاں موڑنے یا بنانے کا نوک دار پتلے مُنہ کا سنسی نُما اوزار جو ایک قسم کا موچنا ہوتا ہی۔

پوروے } (مونث) چھنگلی
پوریں } چھلّے۔ فندق۔

ہاتھ کی انگلیوں میں پہننے کا چھلّوں کی وضع کا زیور۔

پہونچی } (مونث) پہونچے (کلائی)
پہونچیاں } میں پہننے کا زیور جو ایک خاص وضع کا

پہنچی

گھنزن

(دست بند)

کنگن

چوہے دتی

بنایا اور پہنچی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہی کلائی کے زیوروں میں خاص طور سے اِک نگیاں۔ پہنچیاں۔ چوہے دتیاں۔ دست بند۔ گھنزن۔ کنگن۔ نوگریاں (نونگیاں)، اور چوڑیاں مشہور ہیں۔ جن کی تشریح حسب موقع کی گئی ہی۔

س۔ وہ پہنچی زمرد کی اور دست بند نزاکت میں تھی شاخِ گل سے دوچند (میر حسن)

پینجنیا (مونث) پانجھر۔ جھانجن کی وضع کا زیور۔ جھانجن میں اور پینجنی میں یہ فرق ہوتا ہی کہ جھانجن ٹخنے میں ڈھیلے ڈھالے رہتے ہیں اور پینجنی پھنسی ہوئی۔ یہ زیور عام طور سے پہاڑی نیم مہذب عورتیں پہنتی ہیں جو عموماً کانسے

اور پیتل کا ہوتا ہے۔ تفصیل اور تصویر کے لئے دیکھو پازیب صفحہ

پھانسہ } (مذکر) گھنگرو بنانے کا ٹھپہ۔
پانسہ } دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۶

پھلی (مونث) دیکھو کیل۔

تاگڑی (مونث) کٹ میکھلا۔ چھدر گھنٹکا۔ کمر بند کا زیور جو سونے یا چاندی کی زنجیر کی شکل کا ہوتا ہے بعض ہندو مرد اور اکثر ہندو عورتیں کمر پر باندھتی ہیں جس میں اکثر گھنٹیاں وغیرہ بھی لٹکائی جاتی ہیں۔ دکن میں پیٹی کی شکل کا ہوتا ہے اور پیٹی کی طرح باندھا جاتا ہے اور کٹ میکھلا کہلاتا ہے۔

ترکی (مونث) مُرکی۔ مرچیاں لو لو۔ گھنڈی کی شکل کا جڑاؤ یا سادہ کانوں کی لو میں پہننے کا زیور دکن کی عورتیں بالیوں کی بجائے پہنتی ہیں۔

ترکی راجک (مونث) انگوٹھی جس کے بیچ میں موتی اور دونوں طرف نگ جڑے ہوں۔

توڑا (مذکر) کنٹھا۔ گجرا۔ گردن میں پہننے کا سونے یا چاندی کی زنجیر کا بنا ہوا زیور۔ بھاری اور خوش وضع بھی بنایا جاتا ہے۔

ع۔ میری گردن کی بھی زنجیر اتروائیے آپ + آپ نے اپنے گلے کا جو اتارا توڑا۔ (ناسخ)

توڑا } (مذکر) دیکھو پازیب
توڑے } بغیر گھنگرو کی پازیب جو بیڑی دار ہوتی ہے

ع۔ کیسی اٹکھیلی سے چلتے ہیں پہن کر توڑے + ان کی پاپوش سے دم عاشقِ مضطر توڑے۔

تھڑا } (مذکر) سنار کے کام
تھلا } کرنے کی جگہ یا ٹھیا۔

ٹانکا (مذکر) زیور کے جوڑ جھالنے کے لئے تیار کیا ہوا چاندی اور سونے کا مرکب۔ (جلد سوم فصل ظروف سازی میں ٹانکے کی تفصیل لکھی جا چکی ہے)

ٹمنی } (مونث) ٹوم کا دوسرا
ٹھمنی } تلفظ۔ سونے یا چاندی کا بنایا ہوا گلوبند کی قسم کا مینا کاری یا جڑاؤ زیور۔ جے پور میں خاص طور سے بنایا جاتا ہے۔

ٹوم چھلا (مذکر) گہنا پاتا۔ زیور یا عورتوں کی زینت کی چیزیں۔ یہ لفظ عام طور سے معمولی اور عوام میں مروج زیور کے لئے بولا جاتا ہے۔

ٹیپ (مونث) گل چیپ گردن میں پہننے کا زیور سونے/چاندی کا سادہ اور جڑاؤ پھول پتیوں کی وضع کا بنایا جاتا ہے۔ برائے تصویر دیکھو گلوبند بر صفحہ

ٹیکا (مذکر) چاندلا۔ سیس تلک، ماتھے پر لگانے کا زیور جو قریب ایک انچ قطر کا اور عام طور سے جڑاؤ بنایا جاتا ہے جس کے اطراف موتیوں کی جھالر ہوتی ہے عام طور سے کم عمر عورتیں اور لڑکیاں لگاتی ہیں۔ تصویر کے لئے دیکھو سراسری بر صفحہ ۳۶

ع۔ خورشید پہ آتا ہے نظر عقد ثریا۔ ٹیکا جو مرصع نظر آتا ہے جبیں پہ

ع۔ وہ ماتھے پہ ٹیکے کی اس کے جھلک + سحر چاند تاروں کی جیسے چمک۔

ٹھپہ (مذکر) فولاد یا کانسے کا بیل بوٹا کھدا ہوا ٹھپا جس پر ٹھوک کر بعض زیور نقشیں بنائے جاتے ہیں (لگانا)

گھسّی (مونث) دیکھو گلوبند۔ شمالی ہند میں گردن کے جس زیور کو گلو بند کہتے ہیں دکن میں گھسّی کہلاتا ہے۔

جڑاؤ زیور (مذکر) مرصّع زیور وہ زیور جس میں حسب موقع وحسب ضرورت مختلف قسم کے جواہرات خوشنمائی کے لئے جڑکر تیار کیا گیا ہو۔

جگنی (مونث) گلے میں ہنسلی کی ہڈیوں کے جوڑ کے اوپر پہننے کا زیور اودھ میں جگنو پنجاب میں ڈُگڈگی اور بعض مقامات میں اُزبسی اور چوکی کہتے ہیں۔ ڈُگڈگی دراصل کنٹھ کے نیچے ہنسلی کی ہڈیوں کے جوڑ کے درمیانی گڑھے کو کہتے ہیں شاید اس کو چھپانے کے لئے اِس زیور کی ایجاد ہوئی اور وہی اِس کی وجہ تسمیہ ہوئی۔ شکل میں

ستارے کی وضع کا اور وسعت میں ڈیڑھ، دو انچ قطر کا عام طور سے جڑاؤ بنایا جاتا ہے اس میں ایسے شوخ رنگ اور چمک دار نگ لگاتے ہیں جو اندھیرے میں روشنی پڑنے سے جگمگائیں۔ اسی وجہ سے اس زیور کو جُگنی یا جگنو کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سہ۔ جان پڑ جاتی ہے زیور میں پہننے سے ترے کہیں
اُڑ جائے نہ جُگنی تری جُگنو ہوکر

(خواجہ وزیر)

سہ۔ کیا چمکتا ہے شب تار میں تیرا جگنو آ! مری چاندی
جُگنی پہ چمک جا جُگنو۔

(سرور)

دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۷

چلا (مونث) چمک۔ نکھار جو زیور میں پیدا کی جائے۔

جگنی مع چمپا کلی چاندار اور سادہ

جُگنی

(اُزبسی۔ ڈُگڈگی)

چلاکار (مذکر) زیور وغیرہ پر چلا کرنے والا۔

جوڑ (مذکر) جوڑا۔ تین چوڑیوں کا مجموعہ جس میں بیچ کی چوڑی چوڑی اور سِروں کی پتلی ہوتی ہیں۔ ہاتھوں یا پیروں میں بطور زیور پہننے کے لئے سونے یا چاندی کا بنایا جاتا ہے۔

جوشن (مذکر) بازو پر پہننے کا زیور جو عموماً سادہ اور گنڈیری نما لاکھ بھر کر بنایا جاتا ہے گنڈیریاں عام طور سے ہشت پہل ہوتی ہیں اور ایک ڈورے میں منسلک کر دی جاتی ہیں تفصیل اور تصویر کے لئے دیکھو بازوبند بر صفحہ ۱۵

جوا (مذکر) دیکھو ہتھ پھول

جوئی (مونث) دیکھو پری بند

جہانگیری | جہانگیریاں (مونث) دیکھو پری بند اردو میں جہانگیریاں کہلاتی اور ملکہ نور جہاں کی ایجاد بتائی جاتی ہیں۔

سہ۔ جہانگیری کا عالم اس کی ساعد میں نرالا ہے وہ خط کہکشاں ہے گرد اس کے مہ کا

بالا ہے۔ (نکہت)

جیغہ (مذکر) دیکھو سرپیچ۔

جھالا (مذکر) دیکھو بجلی بالا۔

جھانجن (مذکر) جھنجنی۔ خلخال۔ گول مال۔ پابرنجن۔ پیروں میں پہننے کا خولدار کڑے کی وضع کا زیور جس کے اندر جھنکار کے لئے لوہے یا سیسے کے دانے، جن کو اصطلاحاً رونے کہتے ہیں، ڈال دیے جاتے ہیں۔ جو حرکت میں جھنکار پیدا کرتے ہیں تصویر اور تفصیل کے لئے دیکھو پازیب بر صفحہ ۲۳

جھلملی } (مونث) دیکھو
جھلملیاں } جھومر فقرہ ۱۳
جھلنیاں } (مونث، لٹکن۔
جھونٹن } بُندے کی قسم سے

کان کی لو کا بہت پھیلاؤ دار تیار کیا ہوا پُرانی وضع کا بیگمات کے پہننے کا زیور یہ چار اور چھ

انچ تک لمبا اور اُسی مناسبت سے چوڑا ہوتا ہے کناروں پر مختلف وضع کی پھلیاں بطور آویزے لگائی جاتی ہیں۔ سادہ اور جڑاؤ دونوں قسم کا بنایا جاتا ہے۔ جڑاؤ بہت قیمتی اور نہایت خوش وضع ہوتا ہے۔ جھلنیوں کی ایک قسم چوڑانی اور گمر چوڑانی کے نام سے موسوم کی جاتی ہے اس میں نیچے کا آویزہ گمریا مچھلی کی شکل کا ہوتا ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔ صرف گمریا مچھلی کی شکل کا آویزہ بھی بطور پتا بالے میں ڈال لیا جاتا ہے۔

س۔ یہ کس کے کان کے بالے کی مچھلی دیکھی ہے + مثالِ ماہی بے آب بے قرار ہوں میں۔ (ناسخ)

س۔ بالے ہیں ترے حُسن کے دریا میں بھنور دو + اُس پر سے غضب یہ ہے کہ ہیں ان میں گہر دو۔ (ظفر) دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۸

جھمکا } (مذکر) کرن پھول۔ بُندے
جھمکے } کی قسم کا زیور جس کی

مُرکی کٹوری کی شکل کی جڑاؤ اور سادہ دونوں قسم کی ہوتی ہیں اُس کے دَور میں مختلف وضع کے آویزے بطور جھالر لگائے جاتے ہیں اور کٹوری کے بیچ میں ایک آویزہ بطور لنگر لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ تفصیل اور تصویر کے لئے دیکھو جھلنیاں بر صفحہ ۲۸

س۔ اگرچہ ہلکے زمین پر اُس پری کے کان کا جُھمکا + فلک پر پھر نہ تاب آئے کبھی عقدِ ثریا کو۔

س۔ اُس کان کے جُھمکے کی لٹک دیکھ لے شاید + ہر خوشہ اسی تاک میں رہتا ہے عنب کا۔ (ظفر)

جھومر (مذکر) ماتھے کا زیور جو عموماً جڑاؤ ہوتا ہے اس میں

ایک جڑاؤ مثلث بنا ہوتا ہی جس کے قاعدے میں موتیوں کی سات یا نو لڑیاں لٹکتی ہیں ان لڑیوں کے سروں میں جڑاؤ بنے ہوئے چاند تارے بندھے ہوتے ہیں جو ماتھے پر بھوؤں سے ملے ہوئے لٹکتے رہتے ہیں۔

اجھلی (جھلیا) جھومر کی لڑیوں کے سروں پر بندھے ہوئے جڑاؤ چاند تارے۔

جھومر

سہ۔ نہ روکش ہی ثریا اور نہ پروین اُس کے ہمسر ہیں کہ باغ حُسن کا اک خوشۂ نگور جھومر ہی۔ (نکہت)

سہ (مصرع) ماتھے پہ ترے چمکے ہی جھومر کا بڑا چاند۔ (ذوق)

جھومک (مذکر) جھومر کا اسم مصغر۔ چھوٹا اور معمولی قسم کا جھومر۔

جھیلا }
جھیلے } (مذکر) دیکھو سہارا۔

جاندلا (مذکر) دیکھو ٹیکا۔

چُٹکی چھلّے (مذکر) دیکھو بورزوے۔

چرن پدم (مونث) دیکھو چرن چاپ۔

چرن چاپ (مونث) چرن پدم۔ پازیب کی قسم کا زیور جو تین یا پانچ سونے یا چاندی کی زنجیروں کا مجموعہ ہوتا ہی اور بطور لچھے کے پیروں میں پہنا جاتا ہی۔

پچرونی (مونث) کنگھی کی قسم کا بالوں میں لگانے کا زیور جو بالوں کو مانگ کے دونوں طرف جما رکھے تاکہ مانگ بنی رہی۔

چک (مونث) دیکھو سیس پھول۔

چمپا کلی (مونث) گلے میں پہننے کا زیور جو چمپا کے پھول کی کلی کی شکل لمبوترا اور گاؤ دُم دانوں کی وضع کا بنایا جاتا ہی جو تعداد میں چالیس سے اوپر ایک ڈورے میں منسلک رہتے ہیں تصویر کے لئے دیکھو جگنی برمنٹ۔

جس چمپا کلی کے دانوں کے سروں پر خوشنمائی کے لئے چھوٹے چاند بنا کر لٹکا دئے جائیں وہ چاند دار چمپا کلی کہلاتی ہی۔

چمیلیاں (مونث) دیکھو چوہے دنتیاں۔

چندن ہار }
چندن ہانس } (مذکر) گردن میں لٹکا کر پہننے کا ایک قسم کا ہار جس کی زنجیروں کی کڑیاں چاند کے حلقے کی مانند بنائی جاتی ہیں اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہی۔

چوڑانی }
چوڑانیاں } (مونث) دیکھو گمر چوڑانیاں۔

چوڑا (مذکر) دیکھو جوڑ۔

چوکی (مونث) دیکھو جگنی۔

چوہے دنی }
چوہے دنتیاں } (مونث) چمیلیاں۔ کوکر دنتیاں کلائی میں پہننے کا پہنچی کی قسم کا زیور اس کے دانے پہنچی کے دانوں کے برخلاف بجائے گول کے چمیلی کی کلی کی شکل کے ہوتے ہیں۔ ان دانوں کی چوہے کے دانتوں سے مشابہت کی وجہ سے اس زیور کا نام چوہے دنتیاں مشہور ہو گیا ہی اور ملکہ نور جہاں کی

ایجاد بنایا جاتا ہے تفصیل اور تصویر کے لئے دیکھو پہنچی بر صفحہ ۲۳

س۔ اُن کا زیور بھی ہے گویا دل رُبا + دل پہ چوہے دتیوں کا دانت ہے۔ (جرأت)

چھاگل (مونث) توڑا، چھاگل چھڑے۔ راجھول اور پازیب ایک ہی قسم کے زیوروں کے مختلف نام ہیں جن کی بناوٹ میں کچھ تھوڑا سا فرق ہوتا ہے۔ تفصیل اور تصویر کے لئے دیکھو پازیب بر صفحہ ۲

چھپکا | چھپکے (مذکر) لٹکنے۔ ماڑی۔ جڑاؤ بالے جو کان کی لو میں پہن کر بجائے لٹکانے کے اوپر کو پلٹ دیے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ان کا جڑاؤ رخ پورے کان کے حصے پر سامنے رہتا ہے۔

چھڑا | چھڑے (مذکر) چھاگل پیروں میں پہننے کی جالیدار بنی ہوئی چوڑی چوڑی بغیر گھنگروؤں کی یا گھنگروؤ دار۔ سونے یا چاندی کی بنائی جاتی ہے تصویر اور تفصیل کے لئے دیکھو پازیب بر صفحہ ۲۔

س۔ چھپکے گھر کس کے جاؤگے صاحب + کیوں چھڑے پاؤں کے اتارے ہیں۔

س۔ اب پاؤں رکھ کے وہ نہیں چلتے زمین پر + اک اک کڑے کے ساتھ ہیں دو دو چھڑے ہوئے۔ (آتش)

چھلا (مذکر) ہاتھ یا پیروں کی انگلیوں میں پہننے کا انگوٹھی کی قسم کا گول حلقہ نما بنا ہوا بغیر نگ کا زیور نقشیں اور سادہ دونوں وضع کا بنایا جاتا ہے۔

س۔ چھلّے سونے کے جو

یک دست دیے میں نے پنجا + انگلیاں ہوگئیں اُس شوخ کی انگشت نما۔

چھن | چھنیاں (مونث) دیکھو پہنچی۔

س۔ دل کشی کی ادا ہو باتوں میں + چھنیاں ہیں جڑاؤ ہاتوں میں (میرحسن)

چھیلا (مونث) مُندری۔ نگ دار خوش وضع بنی ہوئی انگوٹھی۔

حول دلی (مونث) نظر بد سے حفاظت کو کوئی دعائیہ عبارت قیمتی پتھر یا دھات کی ہشت پہل تختی پر کھدی ہوئی جو زیور کے طور پر گلے میں پہن لی جائے۔

خلخال (مذکر) دیکھو جھانجن

دُر بچہ | دُر بچے (مذکر) باریک موتیوں کی لڑیاں جو بطور بندہ کان کی لو میں پہن لی جائیں۔

دست بند (مذکر) نسمرن۔ کلائی میں پہننے کے زیوروں میں کا ایک زیور لیکن اردو میں اس کا مفہوم بیضوی موتی یا کسی قیمتی پتھر کے بیضوی دانوں کا حلقہ ہوتا ہے تفصیل کے لئے دیکھو پہنچی بر صفحہ ۲۳

س۔ وہ پہنچی زمرد کی اور دست بند + نزاکت میں بھی شاخ گل سے دوچند۔ (میرحسن)

دگدگی (مونث) تفصیل کے لئے دیکھو جگنی

س۔ وہ چھاتی پہ الماس کی دگدگی + رہی آنکھ سورج کی جس پر جھکی۔ (میرحسن)

دولڑا (مذکر) دیکھو بچ لڑا۔

دامنی (مونث) سیس تلک ٹیکے کی وضع کا ماتھے کا زیور

دیکھو ٹیکا تصویر کے لئے دیکھو سراسری پر صفحہ ۳۶

ڈھولنا (مذکر) ڈھول کی وضع بنا ہوا گلے میں بطور ہار پہننے کا زیور۔ پنجاب کے دیہات میں اس کا رواج زیادہ ہے۔

ڈھینڑی (مونث) دیکھو مُرکی

رام جھول / **رم جھول** (مونث) دیکھو پازیب۔

رتن جوڑ (مذکر) جوا۔ تھہ پھول تھہ سنگر۔ ہاتھ کی پُشت کا زیور جس میں پانچوں انگلیوں کے چھلّے لڑیوں میں لگے ہوتے ہیں۔ تصویر کے لئے دیکھو تھہ پھول پر صفحہ ۲۵

رونا / **رونے** (مذکر) جھانجن وغیرہ کے اندر جھنکار کے لئے ڈالنے کو سیسے یا لوہے کے گول چھوٹے دانے۔ (ڈولنا)

ریخاں / **ریکھاں** (مونث) سامنے کے دانتوں میں جڑی ہوئی سونے کی کیلیں جو کسی مذہبی ضرورت سے بعض ہندو دانتوں میں جڑوا لیتے ہیں۔

زرگر (مذکر) دیکھو سُنہار۔

زہ (مونث) جڑاؤ زیور کے نگ کے گھر کی کور یا باڑ۔

—— (بٹھانا) نگ کے خانے میں نگ جما کر خانے کی کور کو پلٹنا۔ موڑ دینا تاکہ نگ جم جائے۔

زیور (مذکر) گہنا۔ عورت کے بنگار کی چیزیں جو مختلف قسم کی دھات، قیمتی پتھر، جواہر، موتی اور گھونگوں سے جسم کے ہر حصے کے لئے طرح طرح کی شکلوں کی بنائی جاتی ہیں۔ (گھڑنا)

سادا زیور (مذکر) وہ زیور جس میں کسی قسم کا نگ نہ جڑا ہو اور نہ مینا کاری ہو۔

سادے کار (مذکر) نازک قسم کے جڑاؤ زیور بنانے والا مسلمان سنار جن کی ایک بڑی برادری دہلی اور ہندوستان کے دوسرے بڑے بڑے شہروں میں اسی قسم کے کام کرتی ہے۔ دہلی میں یہ لوگ عام طور سے لاہوریوں کے نام سے مشہور ہیں جو عموماً معمولی قسم کی ظروف سازی، سونے چاندی کے برتن اور جڑاؤ زیور بناتے ہیں۔ دہلی میں ان کا یہ عُرف غالباً کوٹلی لوہاران کے باشندے ہونے کی وجہ سے پڑ گیا ہے جہاں کی اعلیٰ ظروف سازی کی صنعت کسی زمانے میں مشہور تھی شاید مغلوں کے عہد میں اس برادری کے لوگ دہلی میں آکر آباد ہوئے اور کوٹلی لوہاران کے باشندے ہونے کی وجہ لاہوریئے مشہور ہو گئے۔

ست لڑا (مذکر) دیکھو پچ لڑا۔

سراسری (مونث) سنتی۔ پریال۔ سیس پٹی۔ چھپکا۔ مانگ کے دونوں طرف پیشانی کے بالوں کی پٹیوں کے کنارے کنارے لگانے کا سادہ یا جڑاؤ بنا ہوا زیور جو زنجیر کی لڑی یا پٹری کی شکل کا ہوتا ہے۔ بعض موتی کی لڑیوں کا بھی ہوتا ہے۔ مانگ کے دونوں طرف کنپٹیوں تک جھالر کی طرح لٹکا رہتا ہے۔ اس کے بیچ میں ایک ٹیکا بھی ہوتا ہے۔

سرپیچ (مذکر) جیغہ۔ بادشاہوں نوابوں اور اُمرا کی پگڑی کے اوپر باندھنے کا موتی یا جواہرات کا لڑی کی شکل کا زیور جس میں ایک جڑاؤ [illegible] اویزہ بھی ہوتا ہے۔

سری کا (مذکر) نو یا دس بڑے موتیوں کا گلوبند

سمرن (مونث) دیکھو دست بند۔

سنفتی (مونث) دیکھو سراسری۔

سنکھاری }
سنکھ ہاری } (مونث) کوڑیوں اور گھونگوں کا زیور بنانے والا کاریگر۔

سنہار (مذکر) زرگر۔ عورتوں کے سنگار کے لئے زیور گھڑنے یا بنانے والا قدیم پیشہ ور کاری گر۔ بعض چالاکیوں کی وجہ اس کے متعلق ذیل کی ہندی کہاوت

مشہور ہے۔

کہاوت۔ اتی سُنہار سو ٹھک سو ٹھک ٹھاکر اِک ان کی پریت نہ کرو یہ من رکھو ٹیک

سہارا }
سہارے } (مذکر) بندھا بنا۔ جھیلا۔ جھیلے، کان کی بالیوں کے وزن کو سہارنے والا زنجیروں کی وضع کا زیور۔ اس کی زنجیروں کے سرے بالوں میں ڈال کر سر کے اوپر اٹکا لیتے ہیں۔

سہیلی (مونث) دیکھو بُندا نقرہ ملا

سیس پٹی (مونث) دیکھو سنفتی اور سراسری۔

سیس پھول (مذکر) چک۔ چنگیر۔ چوٹی کی جڑ کے اوپر لگانے کا کٹوری یا کسی پھول کی شکل کا زیور خاص طور پر پنجاب اور دکن میں اس کا رواج ہے۔

س۔ جب سے لگا ہے آپ کے جوڑے میں سیس پھول + پھولی ہے آسمان پر عروس بہار کی۔

سیس چنگیر (مونث) دیکھو سیس پھول۔

طوق (مذکر) دیکھو ہنسلی۔

فتح چاند (مذکر) ہلال کی شکل کا سادہ یا جڑاؤ زیور جو بطور نشان راجپوت سرداروں کو پگڑی پر لگانے

کے لئے مُغل بادشاہوں کے
دربار سے عطا ہوتا تھا۔
تصویر کے لئے دیکھو سرپیچ
بر صـ۳۰

فِندق (مونث) دیکھو پوروے
کانٹا (مذکر) دیکھو بُندا
فقرہ ۳۰

کرن پھول (مذکر) دیکھو
جُھمکا۔

کڑا (مذکر) چاندی یا سونے
کا سادا جڑاؤ یا نقشین
حلقے کی شکل کا ٹھوس بنا
ہوا زیور جو ہاتھ اور پیر
دونوں میں پہنا جاتا ہے۔
بعض جڑاؤ کڑوں کے مُنہ
نہایت خوش نما بنائے جاتے
ہیں۔ مُنہ عام طور سے گھنڈی دار
اور خاص طور پر مگر یا شیر
کے چہروں کا ہوتا ہے۔
سے۔ ہاتھوں میں جڑاؤ کب
کڑے تھے + تارے شب
عید میں جڑے تھے۔

کڑاوڑے (مذکر) کڑوں کا
اسم مُصغر۔ بچّوں کے
ہاتھوں کے کڑے۔

کلغی (مونث) مُکٹ۔ نوابوں
یا امیروں کی پگڑی
پر بطور زیور باندھنے کا
جڑاؤ یا موتیوں کا طُرہ
۲۔ تاج کا سامنے کے
رُخ اُٹھا ہوا مُرصع حصہ۔

کلغی (مُکٹ)

کنٹھا (مذکر) کنٹھ مالا۔ گردن
میں کنٹھ کے مقام پر
پہننے کا لڑی کی وضع کا زیور۔
کنٹھ اس کی وجہ تسمیہ ہے۔
سے۔ گلے میں تمہارے بہت
زیب دیں گے + تاروں کے
بنواؤ کنٹھے کے شمسے (اسد)

کنٹھ مالا (مذکر) دیکھو کنٹھا
کنٹھی (مونث) کنٹھے کا اسم مُصغر
کنگنی (مونث) دیکھو گھنگرو۔
کنگن (مذکر) کلائیوں میں
پہننے کا کرن دار یا
کنگورے دار زیور تفصیل
اور تصویر کے لئے دیکھو
پہنچی بر صـ۲۲
سے۔ ہو رہی ہے صبح یہ طالع
کہ دوشیزہ کوئی + آرہی ہے
کھلتی کنگن سے شرماتی ہوئی
(جوش)

کوٹھی (مونث) جڑاؤ زیور کے
نگ کا گھر جس میں نگ
بٹھا کر اوپر کوروں پر کُندن
کر دیا جاتا ہے یا کوریں موڑ دی
جاتی ہیں۔ (بنانا)

کورا (مذکر) دیکھو بُرتی۔

کوکرونٹیاں (مونث)
دیکھو چڑھے دنتیاں

کیری (مونث) عطر رکھنے کا
زیور جو آم کی کیری کے مشابہ
ڈبیا کی وضع کا بنایا جاتا ہے
اور یہی اُس کی وجہ تسمیہ ہے
عطر اُس میں رکھ کر گلے میں
لٹکا لیتے ہیں۔

کیل (مونث) پھلی۔ لونگ۔
ناک کے نتھنے میں پہننے
کا جڑاؤ یا سادا زیور جو لونگ
کی شکل یا میخ کی شکل کا ہونے
کی وجہ لونگ۔ پھلی یا کیل
کے نام سے موسوم کیا جاتا
ہے۔

ہے۔ کیل ہیرے کی کس کی
ناک میں ہے ٭ میرے دل
میں گڑی جو کیل سی ہے۔
(مصحفی)

کھٹائی میں ڈالنا (مصدر)
زیور کو نکھارنے کے
لئے تیزاب وغیرہ سے بنے
ہوئے مسالے میں ڈالنا۔

کھٹکا } (مذکر) دیکھو جھٹکا۔
کھٹکے }

کھرط (مونث) اعلی قسم کے
زیور اُجالنے کا یاقوت
کی ریت کا بنا ہوا مسالہ۔

گٹ کڑا (مذکر) دیکھو بانک
گجرا (مذکر) دیکھو توڑا اور
کنٹھا۔

گجری (مونث) پازیب
کے اوپر پہنے کا ایک
قسم کا زنجیر کی وضع کا زیور
گزبھ } (مونث) بالوں
گزبھک } میں لگانے کا کانٹا

چوٹی کے جوڑے میں اٹکانے
کا سوآ۔

گل چیپ (مونث) دیکھو
ٹیپ۔

گلوبند (مذکر) گردن میں
پہنے کا زیور سادا اور
جڑاؤ دونوں قسم کا بنایا جاتا
ہے۔ عام طور سے پٹڑی دار
ہوتا ہے اور نیچے کی کور پر
گھنگرو کی جھالر ہوتی ہے اور
جڑاؤ میں موتیوں کی۔
ہندی میں کٹھی کہلاتا ہے۔
ٹیپ بھی گلوبند کی وضع
کا زیور ہوتا ہے اس میں
گھنگرو کی جھالر نہیں ہوتی
گردن کے زیوروں میں
گلوبند۔ ٹیپ توڑا۔ کنٹھا۔
گجرا خاص طور سے مشہور
ہیں جن کی تشریح حسب
موقع کردی گئی ہے۔

گلے کا زیور

ٹیپ (گل چیپ)

گلوبند (کٹھی)

گوشوارہ (مذکر) دیکھو بُندا
گول مال (مذکر) جھانجن کی
قسم کا زیور دیکھو جھانجن
گونج (مونث) بالی کے
حلقے کا نوک دار تُرا
مڑا ہوا سرا جو دوسرے
سرے کے مُنہ میں اٹکا دیا
جائے۔ (موڑنا)
گہنا (مذکر) دیکھو زیور۔
گھڑیا (مذکر) سادے زیور
بنانے والا سُنار۔
گھنگرو (مذکر) کن کنی۔

مٹر کے دانے کی شکل بنائی
ہوئی زیور کی ایک قسم حسب
ضرورت چھوٹا بڑا اور سونے
چاندی وغیرہ کا بنایا جاتا ہے
اور غول کی شکل کا ہوتا ہے
جب کسی زیور میں بطور جھالر
لگانے کے لئے چھوٹی قسم
کا بنایا جاتا ہے تو اس میں
لاکھ بھردی جاتی ہے اور
بطور زیور پہننے کے لئے بنایا
جاتا ہے تو بھاری اور بڑا
بناتے ہیں اور جھنکار کے لئے

اُس کے اندر لوہے یا سیسے
کا دانہ ڈال دیتے ہیں۔

یلے۔ یار تو سیعت کرے گا کوئی کیا
گھنگرو کی + سوتے فتنے
کو جگاتی ہے صد، گھنگرو کی

کھوڑی (مونث) گھنگرو کا
ڈول گھڑنے کا سانچہ
یا فرما۔ دیکھو بھاتہ (بانسہ) اور تصویر ملاحظہ

پچھا (مذکر) ن۔ پیروں میں
پہننے کا چوڑی نما زیور
تفصیل اور تصویر کے لئے
دیکھو پازیب بر صفحہ

لونگ (مذکر) کان کی لو کا
زیور دیکھو جُھمکا۔

لونگ (مونث) دیکھو کیل

ماگری (مونث) دیکھو چھپکا۔

مالا (مونث) سونے یا چاندی
کے بنے ہوئے گول
دانوں کا ہار کی قسم کا گلے
میں لٹکانے کا زیور۔ دانے
نقشین اور کمرخی بھی بنائے
جاتے ہیں۔ موتی یا سچے نگوں
کا بہت اعلیٰ قسم کا سمجھا جاتا
ہے اور در اصل وہی مالا
کہلاتا ہے۔ سونے یا چاندی
کا بنا ہوا اُس کی نقل ہوتا ہے۔

سے سینے پہ تو بنا نا اک
موتیوں کا مالا پُر نقاش کھینچنا
یوں تصویر حسن بتاں۔ (مصحفی)

ٹ۔ جوں شمع مجھے شرم ہے
زنار کی اک شیخ + مالا نہ
جپوں رات کو بے اشک فشانی
(سودا)

مٹر مالا (مونث) بالکل
گول دانے کی مالا۔

مُرکی
مُرکیاں } (مونث) ڈھیڑی دیکھو بندا فقرہ ۲
مرہٹیاں (مونث) دیکھو ترکی
اور مُرکی۔

مکتا کنٹک (مذکر) موہن مالا۔
موتیوں کی کنٹھوا لڑی
جو بطور مالا پہنی جاتی ہے۔

دیکھو۔ مالا۔

مکٹ (مذکر) دیکھو کلغی۔

مگر چودانیاں (مونث) دیکھو
کھلنیاں فقرہ ۲

مُندری (مونث) سنسکرت۔
مدرا۔ یعنی نگ دار
انگوٹھی۔
۲۔ کانچ کا حلقہ جو جوگی
کان کی لو میں پہنتے ہیں۔

مولی (مونث) باریک موتیوں
کی لڑیوں کا گچھا جو
جھومر کی طرح مانگ کے کسی
ایک طرف بطور زیور لٹکا
لی جاتی ہے۔

مونج (مونث) سُنار کی کوٹھی یا
بڑی قسم کی کٹھالی۔
دیکھو کٹھالی پیشہ نیاریہ۔

موہن مالا (مونث) موتیوں
کا مالا۔ دیکھو مکتا
کنٹک اور مالا۔

مُہران (مذکر) سکوں کا بنا
ہوا ہار۔

نتھ (مونث) نک چھابی۔
ناک کے نتھنے میں پہنے
کا بالی کی وضع کا زیور سادا،
جڑاؤ پھولدار اور بعض دوسری
قسم کا بھی بنایا جاتا ہے۔
دیکھو بیسر۔

سے۔ بار نتھ کا کیونکر اس نازک بدن
سے اُٹھ سکے + نیم کے تنکے سے
ہو جاتی ہے جس کی ناک سرخ
(عاشق)

کہاوت۔ میاں ناک کاٹنے
کو پھریں + بیوی کہیں مجھے
نتھ گھڑا دو۔

نتھنی (مونث) نتھ کا اسم
مصغر۔

نک چھابی (مونث) ہندوانی
قسم کی جڑاؤ نتھ جو پتے
کی شکل کی ہوتی ہے۔ دیکھو نتھ

نک شٹر پھول (مذکر) بالوں
میں لگانے کا کانٹا جس کا

سرجڑاؤ پُتلی کی وضع کا ہوتا
ہے۔
نورتن (مذکر) نو نگا۔ بازو کا
جڑاؤ زیور جو اِک نگے
کے مقابلے میں نو نگوں کا
ہوتا ہے دیکھو اِک نگا۔
اور تصویر تحت بازو بند۔
نوگریاں (مونث) نونگیاں
کلائی میں پہننے کا نورتن
کی وضع کا زیور تفصیل کے
لئے دیکھو اِک نگیاں بعض

کاری گر آٹھ مختلف رنگوں
کے حلقے کے بیچ میں ایک
نگ بٹھا کر نونگا دانہ بناتے
اور اس قسم کے نو دانوں کی
ایک نونگی بناتے ہیں جو بہت
خوشنما ہوتی ہے یہ دانے
کبھی چو پہل ہوتے ہیں
اور کبھی ہشت پہل۔
نونگا / **نونگے** (مذکر) دیکھو نورتن۔
نونگیاں (مونث) دیکھو
نوگریاں۔
ہار (مذکر) ہیکل۔ گردن سے
ناف تک لٹکتا ہوا لڑی
کی وضع کا زیور۔ سونا،
چاندی، موتی اور جواہرات
حتیٰ کہ پھولوں کا بنا ہوا بھی
ہار کے عام نام سے موسوم
کیا جاتا ہے۔
س۔ جواہر سے چنے کی ہیکل
بڑی بہ کمر اور گلوے کے نیچے پڑی۔
(امیر حسن)
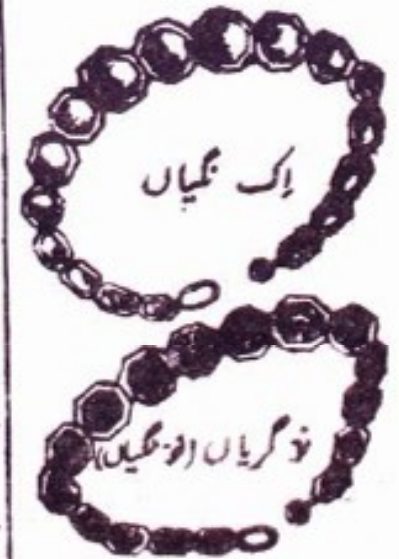
س۔ ڈال دیتا ہوں جو میں
اس کو گلے میں ہار جو بڑے
یوسف آنے لگی ہے گلوں سے
ہار کے۔ (خواجہ آتش)
بالا (مذکر) دیکھو بجلی بالا۔
ہترکا (مذکر) سادے کار کا
نہایت باریک سلائی
کی مانند ایک قسم کا سوہن
جو زیور میں پھول پتے کاٹنے
کے کام آتا ہے۔
ہتھ پھول (مذکر) جوا۔ ہتھ سنکر۔
رتن جوڑ۔ زنجیروں کا

ہتھ پھول
(جوا۔ رتن جوڑ۔ ہتھ سنکر)

ہتھکڑی کی وضع کا بنا ہوا ہاتھ
کی پشت کا زیور۔
ہتھ سنکر (مذکر) دیکھو ہتھ
پھول اور رتن جوڑ۔
ہنسلی (مونث) طوق۔ گلے
میں پہننے کا ہلال نما
کڑے کی وضع کا زیور چونکہ
وہ ہنسلی کی ہڈی کے اوپر
رہتا ہے شاید یہی اس کی
وجہ تسمیہ ہے۔

ہنسلی

دیہاتی عورتیں بچوں کے گلے
میں کسی بزرگ کے نام سے
منت کا پہناتی ہیں اور ایک
خاص مدت میں۔ جب منت

پوری ہو جائے تو اُس کو اُتار کر خیرات کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس زیور کو منت کا زیور کہا جاتا ہے۔

ع۔ اسیری کا ہوا ہے شوق قاتل کو لڑکپن میں ✦ مبارک ہو پہنتا ہے وہ ہنسلی اپنی گردن میں۔ (کمال)

ع۔ ہوتا ہے شب کو دیکھ کے دھوکا ہلال کا ✦ چاندی کا طوق تو نے جو پہنا گلے میں تنگ

ہیکل (مذکر) دیکھو ہار۔

۳۔ پیشہ چتائی کاری

آدھ بند (مذکر) لفظ حد بند کا غلط تلفظ (چتیروں کی اصطلاح) زیور وغیرہ کی چتائی کی حدوں کے نشان لگانے کا باریک منہ کا آہنی قلم۔

ادھی بندی (مونث) زیور پر پھول پتے کا ابتدائی نشان بنانے کا ہلکی قسم کا آہنی قلم دیکھو آدھ بند۔

پرتاج (مونث) کھجور چھڑی کی وضع کی نہایت باریک چتائی جو پرند کے پر کی طرح باریک اور ملے ہوئے خطوط مستقیم کی شکل معلوم ہو۔ پتوں کی رگوں کے نشان

۲۔ پرتاج بنانے کی باریک نوک کی آہنی سلائی

پرتاجی

پرتاج

پرتاجی چتائی (مونث) باریک اور ملے ہوئے خط مستقیم کی شکل کی چتائی

دیکھو پرتاج۔

نشان (مذکر) زیور وغیرہ کی سطح پر پھول پتی یا کسی نقش کا گہرا کٹاؤ جس میں کوئی رنگ یا مینا بھرا جا سکے۔ (لگانا)

تھلائی (مونث) پھول پتوں کے خم دکھانے کو ایک قسم کی گہری یعنی سطح سے دبی ہوئی چتائی۔

ف۔ پتوں کی تھلائی اچھی نہیں ہوئی۔

تھلنا (مذکر) تھلائی یعنی زیور کی سطح کو حسب ضرورت گہرا دبانے والا آہنی قلم۔ جس کے منہ کی دھار مسور کی دال کے دانے کی طرح اوپر کو اُبھری ہوئی ہوتی ہے۔

۲۔ زیور کی سطح میں گہرائی بنانا دیکھو تھلائی۔

چتائی (مونث) زیور یا خوش نما ظروف کی سطح پر قلم کی نوک سے کھود کر نقش و نگار بنانے کی صنعت۔

چتیا / چتیرا (مذکر) زیور یا اعلیٰ قسم کی دھات کے ظروف پر آہنی قلم کی نوک سے کھود کر نقش و نگار بنانے والا کاری گر۔

چوڑی (مونث) کسی زیور یا برتن پر پڑتی ہوئی بیل کے دونوں طرف بنا ہوا اُبھروان خط۔

چیتنا (مصدر) زیور یا برتن کی سطح پر آہنی قلم کی نوک سے گود کر پھول پتے اور لکیروں کے نشان بنانا۔ (ہ ے ت ن ا)

چیرن / چیرنی (مونث) سطح میں باریک گہری لکیر بنانے کا نوک دار آہنی قلم۔

خالی آدھ بند (مذکر) اُبھروان

نقش بنانے کا چھیترے کا آہنی قلم جس کے منہ پر گہرے نقش گُھدے ہوتے ہیں۔

سُہانی (مونث) چھینی۔ باریک نوک کا چھوٹی قسم کا سوچنا۔

کٹنا (مذکر) زیور میں جالی کاٹنے کا آہنی قلم۔

کنڈائی (مونث) دیکھو کنڈیانا

کنڈیانا (مصدر) زیور یا سونے، چاندی کے برتن کی سطح پر باریک لکیروں سے پھول پتے کچے کرنا یعنی ابتدائی اوپری نشان لگانا۔ ڈول ڈالنا۔

کنڈیرنا (مذکر) کنڈیانے کا اوزار۔ زیور یا برتن کی سطح پر اوپری ہلکی لکیر بنانے کا معمولی قلم دیکھو کنڈیانا۔

گل سُم (گل سُنبہ)

گُل سُم / گل سُنبہ (مذکر) چھوٹی قسم کے گول یا چوپٹیا پھول کا ٹھپہ جس سے چاندی سونے کے بڑے زیور یا چھوٹے برتن پر پھول کا نقش اُبھارتے ہیں۔

لاگ (مونث) چپائی کے وقت زیور یا برتن کی سطح کے نیچے لگانے کی آڑ چپائی کی ضرورت کے لئے بعض صورتوں میں خولدار چیز کو لاکھ بھر کر ٹھوس بنا لیتے ہیں جو لاگ کا کام دیتی ہے

ناکل (مذکر) بہت ہلکے پتر کا زیور یا ظرف جس پر چپائی نہ ہو سکے یعنی چپائی سے پتر کٹ جائے۔

۱۔ کیمیوں کی اصطلاح میں ٹوٹے پھوٹے اور ناکارہ برتن کو کہتے ہیں دیکھو جلد سوم پیشہ نمبر ۱۹
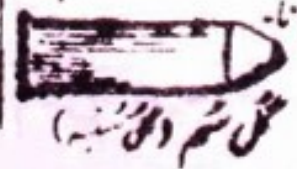
نقشین کام (مذکر) چپائی کی صنعت۔

دوسری فصل مُرصع کاری

۱۔ پیشہ نگینہ گری۔

اُپ / اُبائی (مونث) نگ کی صفائی کا جلا اور چمک جو ایک قسم کی سان پر گھس کر پیدا کی جائے۔ (کرنا)

ف۔ نگوں کی اُبائی بڑی عمدہ ہوتی ہے۔

اُپ سان (مونث) جیسے نگوں کو جلا کرنے کی عمدہ اور نرم قسم کی لکڑی کی بنی ہوئی سان جو عموماً اخروٹ، آڑو، یا سینٹل کی لکڑی کی بنائی جاتی ہے۔

اٹھوانس (مذکر) اٹھ پہل بنا ہوا نگینہ۔

احمری یاقوت (مذکر) ہیرے کے رنگ کے مشابہ سیاہی مائل سُرخ رنگ کا یاقوت رنگ کی تیزی اُس کی آب کو دبا دیتی ہے اس لیے درجہ دوم میں اُس کا شمار ہوتا ہے۔

ارغوانی یاقوت (مذکر) تامڑا۔ درجہ سوم کا بے آب گہرا سیاہی مائل سرخ رنگ یاقوت۔

آسماں گوں فیروزہ (مذکر) کٹیلا۔ جامنی یعنی اودے رنگ کی جھلک کا گہرا نیلا نگینہ۔

اسٹی زُمرّد (مذکر) دھان کے نئے پتے کی رنگت سے مشابہ سفیدی مائل چمکدار سبز رنگ جوہر

آشٹ (مذکر) کمردار مروارید جوڑواں موتی۔

۲۔ ایک ہی سیپ میں سے

نکلے ہوئے دو یا زیادہ موتیوں
میں کا ایک موتی جو قدر و
قیمت میں دُرِ یتیم سے کم
ہوتا ہے۔

اِکٹّا } آمکا (مذکر) دیکھو شدائی سان

اِلماس (مذکر) دیکھو ہیرا۔

اِلماس تراش (مذکر) ہیرا
کاٹنے کا اوزار۔

اِمرِیل } (اِم رے ل) (مذکر) قلبی نگینہ۔
کتابی نگینہ۔ کان
سے نکلا ہوا قدرتی ساخت
کا نگینہ جس کو کاٹنے بنانے
کی ضرورت نہ ہو۔

انگورا } انگ ورا (مذکر) کانڈی۔
چربی بتی جس کے
نشہ پر نگینہ جما کر سان
کیا جائے۔ دیکھو تصویر ۵۹

ایک چرن (مذکر) دیکھو
دُرِ یتیم۔

ایک ڈال نگینہ (مذکر) قدرتی
ساخت کا۔ سڈول بڑا نگینہ
یا جوہر۔

سے۔ ساری ہیکل مرے سرچوٹ
ہے اب جی میں یہ ہے ٭ کریں
اک ڈال نگینوں کی ہو ساری
ہیکل۔ (رنگین)

بادزہر (مذکر) نگینے بنانے
کا ایک قسم کا قیمتی پتھر
چین کے پہاڑوں میں پایا جاتا
ہے۔ زرد۔ سفید اور خاکستری
رنگ کا ہوتا ہے۔ دودھ
میں ڈالنے سے اگر دودھ جم
جائے تو اصلی سمجھا جاتا ہے۔
اس پر بادلوں کا سا عکس پایا
جاتا ہے۔

بِجّی (مونث) نگ کے پہل
میں دوسرا چھوٹا سا
تراشا ہوا پہل (پہل در پہل
گھاٹ)

بِدھیا (مذکر) سوراخ پدھا
ہوا موتی۔

بری (مونث) سان کے گڑھے
بھرنے کا پسے ہوئے
بلّور سے تیار کیا ہوا مسالہ۔

بزھما برن ہیرا (مذکر) سفید
رنگ بے عیب ہیرا۔
جو بعض خاص زیوروں
کے لئے بہت پسند کیا جاتا ہے

بُندُق (مذکر) دیکھو مونگا۔

بقمی لال (مذکر) سیاہی مائل
رنگت کا لال۔ ادنیٰ
قسم میں شمار ہوتا ہے۔

بگھوری (مونث) دیکھو دانہ
نیلمانی۔

بِلّور (مذکر) ایک قسم کا قیمتی
پتھر جو عموماً سفید ہوتا
ہے اور کہیں کہیں زردی اور
سُرخی مائل بھی پایا جاتا ہے۔

بندِش (مونث) نگ کے
مصنوعی کور، کنارے
اور پہل تیار کرنے کو اصطلاحاً
بندش کہتے ہیں یہ پہل نگ کے
وسطی نقطے سے بنانے شروع
کئے جاتے ہیں اُتار چڑھاؤ کی
بناوٹ کے اعتبار سے اِن
پہلوؤں کے حسب ذیل
اصطلاحی نام مشہور ہو گئے
ہیں:۔

۱۔ تِل (ٹیک۔ قد)
نگ کی سطح کا درمیانی
نقطہ جو کسی نگ میں نوکدار
اور کسی میں چپٹا آنکھ کے
تل کے مشابہ ہوتا ہے۔

۲۔ تِل بِجّی (تِل کڑی)
نگینے کی سطح کے مرکز سے
ملا کر بنائے ہوئے چھوٹے
چھوٹے پہل۔

۳۔ گھاٹ۔ نگینے کی
سطح کے بنائے ہوئے
درمیانی پہل جو کور سے
اوپر ہوتے ہیں۔

۴۔ واسہ نگینے کے
کنارے کی سطح سے ملا کر

بنائے ہوئے سب سے
بڑے پہل۔
۵۔ رِیخ۔ نگینے کے
ہر پہل کی کور۔
۶۔ ماتھا (باڑ) نگینہ کا
پہلو یعنی بغلی رخ جو جڑائی
میں آجاتا ہے۔
———(کاٹنا۔ بنانا) سان
پر گھس کر نگینے کی سطح پر
پہل اور روا سے بنانا۔
بیروُس / بیروُسی } (مذکر) مانند رنگ کا جوہر یا پتھر
جو کسی نقص کی وجہ اپنے
اصلی رنگ پر نہ آیا ہو۔
اور کان کے اندر کچا رہ گیا
ہو۔ خاص طور سے ناقص
فیروزے کے لئے یہ اصطلاح
مروج ہے۔ اصطلاحاً فیروزے
کی مادین اور کچیا بیروسی بھی
کہلاتا ہے۔
۲۔ کان سے تازہ نکلا
ہوا پتھر یا جوہر۔
بیش برن ہیرا (مذکر) زردی
مائل رنگ کا ہیرا۔ اس
کی خاصیت میں یرقان کی
بیماری پیدا کرنا بیان کیا جاتا
ہے۔
بیضوی مروارید (مذکر) انڈے کی وضع کا لمبوترا
موتی۔
پاڑ (مونث) نگینہ گر کے
کام کرنے کا ٹھیا۔
پان گھاٹ نگینہ (مذکر) پان کی
شکل لمبوترے گھاٹ
(پہل) کا تیار کیا ہوا نگینہ۔
پتونیا (مذکر) نگینے بنانے کا
گلابی چتی دار سبز رنگ
قیمتی پتھر۔
پٹ بیجنا (مذکر) بلور کی قسم
کا دو رنگا پتھر۔ جس کی
اوپر کی سطح سفید اور نیچے کی
سرخی مائل ہوتی ہے۔ اس پتھر کا

بنایا ہوا نگ اصطلاحاً پٹ بیجنا
کہلاتا ہے۔
پرب (مذکر) پولکی۔ چاپڑ۔
چپٹا نگینہ جس کا اوپر
کا رخ پہل دار اور نیچے کا
ہموار بنایا گیا ہو یہ عموماً
پتلی قسم کے قیمتی پتھر یا
جواہر کا بنایا جاتا ہے۔
پکھراج (مذکر) زرد رنگ کا
یاقوت اس میں بعض
کا رنگ گہرا اور بعض کا ہلکا
ہوتا ہے۔ ہلکے زرد رنگ کا
قیمتی اور عمدہ ہوتا ہے۔
بسنت یعنی موسم بہار میں
پہننا پسند کیا جاتا ہے اور اسی
وجہ سے بسنت رُت جواہر
کہلاتا ہے۔
پنّا (مذکر) دیکھو زُمرّد۔
پولکی (مونث) دیکھو پرب۔
پوتھ (مونث) کانچ کے بنے
ہوئے مختلف رنگ کے
باریک موتی دکن کی بعض
قوموں میں عورتوں کا اس
قسم کے سیاہ موتیوں کی
لڑیاں گلے میں پہننا سہاگن
ہونے کی علامت سمجھا جاتا ہے۔
پہل (مذکر) گھاٹ۔ نگینے کا
مصنوعی کٹاؤ یا کور جو
سان پر گھس کر بنایا جاتا ہے۔
———(پہلنا) سان کے
اوپر گھس کر نگینے کی سطح
میں پہل کاٹنا۔
تامڑا / تاوڑا } (مذکر) درجہ سوم کا گہرا سیاہی مائل
تانبے کے رنگ کا یاقوت
جس میں چمک اور آب داری
بہت کم ہو۔ دیکھو ازغوانی
یاقوت۔
تُرملی (مونث) دوسرے
درجے کا ہیرا جو اول
درجے سے چمک میں کم اور
سختی میں نرم ہو اس کو

عرف عام میں ہیرے کی ماڈرین کہتے ہیں۔

تل (مذکر) ٹیک۔ قد۔ دیکھو بندش فقرہ [illegible]

تل بچی (مونث) تل کرّی۔ دیکھو بندش فقرہ [illegible]

تل کڑی (مونث) دیکھو بندش فقرہ [illegible]

تمری لال (مذکر) سیاہی مائل سرخ کھجور کی رنگت کا لال۔

تمنی موتی (مذکر) زردی مائل سفید رنگ موتی سروں پر سے کسی قدر دبا ہوا ہوتا ہے۔

ٹیک (مونث) تل۔ قد۔ دیکھو بندش فقرہ [illegible]

جاموؤ / جموؤ (مذکر) نگینے بنانے کے لائق پتھر کی ایک قسم جس کی سطح پر ابر کی وضع کے دھبے یا دھاریاں ہوتی ہیں۔

جگرگوں عقیق (مذکر) دیکھو عقیق۔

جندرا (مذکر) نگینے گر کی سان کا دوڑا۔

جوہر / جواہر (مذکر) رتن۔ گوہر۔ متن۔ بلور کی قسم کی نہایت بیش قیمت اور نایاب جمادات اس کی چار حسب ذیل قسمیں بہت مشہور ہیں۔

(۱) لال (۲) الماس (ہیرا) (۳) یاقوت (مانک) (۴) زمرد (پنا)۔ ان میں سے ہر ایک کی مختصر کیفیت اس کی تشریح کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔

جوہری (مذکر) جواہرات کا پرکھیا اور تاجر۔

جیبی (مونث) سان کے جندرے کی بیٹھک۔ دیکھو تصویر [illegible]

چاپڑ (مذکر) دیکھو پڑب۔

چُنّی (مونث) گہرے سرخ رنگ کا مسور کی شکل کا یاقوت۔ کان سے اسی شکل کا نکلتا ہے اور بڑے سے بڑا دوانی کے برابر ہوتا ہے۔

چو ملا (مذکر) سان کی سطح کے کھردرے پن کو صاف کرنے کا اوزار۔

چوسی (مونث) ہلکے رنگ کا نئی کان سے نکلا ہوا زمرد۔ اس کو اصطلاحاً زمرد کی ماڈرین کہتے ہیں۔

چھتری برن ہیرا (مذکر) نیلگوں آبی رنگ کا ہیرا اچھی قسم میں شمار ہوتا اور زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔

چھیپ (مونث) نگینے تراشنے کی سان کے چاک کے اوپر کی چھاون جو سان پر اڑنے والی نگینے کی کوچوں کو ادھر ادھر پھیلنے سے روکے دیکھو تصویر [illegible]

حویلا (مذکر) نگینے کا کچا ڈول جو تیاری کے کام یعنی پہل بنانے سے قبل بنایا جائے۔

داسہ (مذکر) دیکھو بندش فقرہ [illegible]

دانہ سلیمانی (مذکر) گھوری۔ ایک قسم کا بلوری پتھر جو دریائے نربدا کی وادی میں نکلتا ہے۔

دانہ فرنگ (مونث) نگینے بنانے کا ایک خاص قسم کا قیمتی پتھر جو فولاد پر گھسنے سے سونے، چاندی یا تانبے کا کس دیتا ہے۔ سونے کے کس کا پتھر بہت قیمتی اور اول درجے کا سمجھا جاتا ہے۔ چاندی کے کس کا دوسرے درجے اور تانبے کے کس کا تیسرے درجے کا کہلاتا ہے۔ سونے کے کس کا پتھر بہت

نایاب ہوتا ہے درد گردے
کا مریض اس کے نگ کی
انگوٹھی پہن لے تو درد کا دفعیہ
نہیں ہوتا اگر درد کی حالت
میں پہنا جائے تو درد کو جذب
کر لیتا ہے اگر درد بشدت کا ہو
تو نگینہ پھٹ جاتا ہے۔

دُدّی (مونث) سنگ باسی کا
سفوف جو نگینے کی گھسائی
میں بطور لاگ استعمال کیا
جاتا ہے۔ اُس کی وجہ سے
سان پر نگینے کی رگڑ سے
خراش نہیں پڑتی۔

دراب (مذکر) مخروطی شکل
سے ملتا جلتا بنا ہوا نگینہ
اس کو بعض کاریگر سرو
بھی کہتے ہیں۔

دُرِّ غلطان (مذکر) مٹر کے دانے
کے مانند بالکل گول موتی

دُردی یاقوت (مذکر) یاقوت
کی ایک قسم جس کی سرخی میں
زردی کی جھلک ہو۔

دُردی مروارید (مذکر) نارنجی
رنگت کی جھلک کا موتی

دُرِ نجف }
موئے نجف } (مذکر) نگینے بنانے
کا بال جیسی باریک
دھاریاں رکھنے والا
بلور کی قسم کا مل گیا پتھر ایران
عراق وغیرہ میں پایا جاتا ہے

دُرِّ یتیم (مونث) ایک چرن-
وہ موتی جو سیپ کے
اندر ایک ہی بنے یہ عموماً
بڑا اور چار ماشے تک وزنی
ہوتا ہے۔

دُلا (مذکر) چشم دار نیم رنگ
سفید عقیق۔

دو چشمہ (مذکر) آنکھ کی شکل کا
قدرتی نگینہ۔ جو آنکھ کے
ڈھیلے کے رنگ سے مشابہت
رکھتا ہے۔

دو نوکا (مذکر) گیہوں یا جو
کی وضع کا بنا ہوا نگینہ۔

ڈھنیلا (مذکر) دھوئیں کی رنگت
کا قدرتی نگینہ روشنی میں
اس کی سطح پر ابر کے سے
نشان چمکتے معلوم ہوتے ہیں

ڈھیری (مونث) سفید چتی دار
سیاہ رنگ قیمتی پتھر اس
کے نگ عموماً اور بہترین خصوصاً
بنائی جاتی ہیں۔

رانگا سان (مونث) پنا، زبرجد
وغیرہ کے نگوں کو جلا
دینے کی رانگ اور دوسری
کسی نرم دھات کو ملا کر بنائی
ہوئی سان۔ دیکھو سان۔

رتن (مذکر) دیکھو جوہر اور
نگ۔

رجاج (مذکر) ادنیٰ درجے کے
نگینے بنانے کا سنگ
مرمر کی قسم کا معمولی اور کم
قیمت پتھر۔ اس میں بعض
سبز رنگ بھی ہوتا ہے۔ اس
کی ایک دوسری قسم جو زیادہ
سخت اور دھاری دار ہوتی ہے
رساق کہلاتی ہے۔

رس داری (مونث) نگینوں
پر جلا کرنے کی سان۔

رصاصی (مذکر) قوس وقزح
(دھنک) کے رنگوں
کی جھلک مارتا ہوا موتی۔

روری (مونث) دیکھو
لہسنیا۔

رُمانی مروارید (مذکر) سُرخ،
زرد اور سیاہ رنگوں
کی جھلک کا موتی۔

رُمانی یاقوت (مذکر) انار
کے دانے کی مانند آبدار
اور روشن رنگ یاقوت
رنگت کی چمک اور آبداری
کی وجہ سے درجہ اول میں شمار
کیا جاتا ہے۔

ریحانی زُمُرّد (مذکر) برگ
ریحان کے مانند سیاہی
مائل سبز رنگ زمرّد۔

رنج (مونث) دیکھو بندش فقرہ مے

زاغی الماس (مذکر) سو فروزان وہ ہیرا جس کے رنگ میں سیاہی جھلکے بعض لوگ سیاہ ہیرا کہتے ہیں

زبرجد (مذکر) دھانی رنگ کا قیمتی پتھر جس کے نگینے اور شیشے بنائے جاتے ہیں

زرگوں فیروزہ (مذکر) زرد نقطہ دار فیروزہ۔ بعض نگینہ گر زبرجد اور فیروزے کو ایک ہی قسم بتاتے ہیں لیکن زبرجد علیحدہ قسم ہے۔ اس کی کانیں خراساں، نیشاپور غزنی، طوس اور تبت میں پائی جاتی ہیں سب سے بہتر خراساں اور نیشاپور کا ہوتا ہے۔ سفید رنگ اور زرگوں سب سے بُری اور منحوس قسم سمجھی جاتی ہے۔ فیروزے کا رنگ تیل، بو، اور گرم روغن میں زائل ہو جاتا ہے۔

زُمُرُّد (مذکر) درخشاں سبز رنگ جوہر۔ جواہر میں چوتھی قسم ہے۔ لال۔ الماس اور یاقوت کے بعد اس کا درجہ ہے۔ ہیرے کی طرح بیش قیمت ہوتا ہے۔ ہندی میں پنّا کہتے ہیں۔ جتنا زیادہ گہرے رنگ کا ہو اتنا ہی اچھا سمجھا جاتا ہے۔ پرانی کان کا گہرا سبز اور نئی کان کا سفیدی مائل سبز ہوتا ہے۔ اس کے زیور برسات کے موسم میں بہت خوشنما معلوم ہوتے ہیں۔ اسی لئے اس کو برکھا رت جوہر کہتے ہیں۔

اس جوہر میں بعض طبی خواص ہوتے ہیں مثلاً مرگی کے مریض کے لئے مفید ہوتا ہے۔ سانپ اس کو دیکھ کر اندھا ہو جاتا ہے۔ عیب دار زُمُرُّد یعنی جس کی رنگت میں جالا دکھائی دے بہت منحوس

سمجھا جاتا ہے۔

زنگاری زُمُرُّد (مذکر) سلقی۔ سیاہی مائل سبز چقندر کے پتے کے مشابہ رنگت کا زُمُرُّد۔

زہر مہرہ (مذکر) سُرخی مائل زرد یا سبز رنگ کا قیمتی پتھر۔

زیتی الماس (مذکر) وہ ہیرا جس کی رنگت میں زردی جھلکے۔

سان (مونث) نگ گھسنے یا تراشنے کا کرنڈ اور لاک کے مرکب، کا تخی یا رانگ کا بنایا ہوا چاک (چکلا)۔ کاتیا سان مانک، نیلم اور سخت قسم کے پتھر کا نگ بنانے کے کام آتی ہے۔ رانگا سان پنّا، زبرجد اور لالڑی کے نگوں کو جلا دینے کو استعمال کی جاتی ہے۔

سُدائی سان (مونث) اِکتا آٹکا۔ مل سان۔ سچے یعنی قیمتی پتھر یا جواہر کے نگینوں کے ڈول بنانے کی سان جو لاک اور چینی مٹی کے مرکب سے تیار

سان نگینہ گری

سان

کمانی
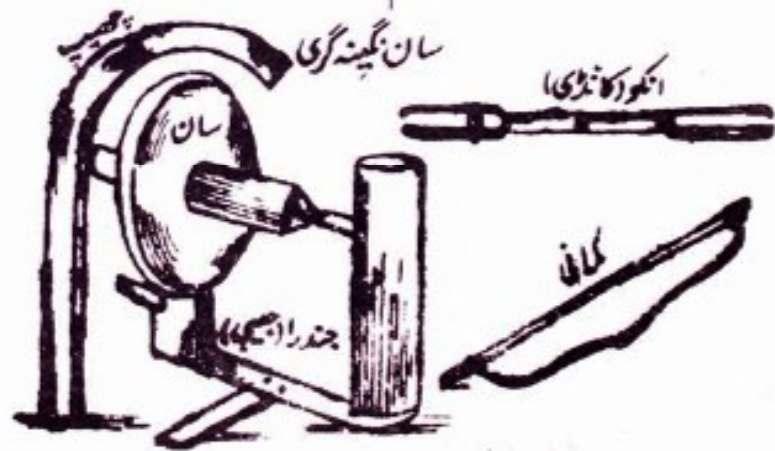
کی جاتی ہے۔

سُدائی کرنا (مصدر) سان پر گھس کر نگینے کا ڈول بنانا پہل اور گھاٹ تراشنا۔

سُرِوٗ (مذکر) دیکھو دراب۔

سلقی زُمُرُّد (مذکر) دیکھو رنگکاری زُمُرُّد۔

سُلیمانی فیروزہ (مذکر) سبزی مائل رنگت کا فیروزہ۔ وہ فیروزہ جس کی رنگت میں سبزی غالب ہو۔

سُنہلا فیروزہ (مذکر) وہ فیروزہ جس کی رنگت میں زردی یا سُنہراپن غالب ہو۔

سو دزورَن (مذکر) دیکھو زاغی الماس۔

سیپ (مونث) موتی کا خول جو سختی اور رنگت میں موتی کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کے بھی مصنوعی موتی بنائے جاتے ہیں۔

سیمابی الماس (مذکر) وہ ہیرا جس کی چمک میں چاندی کی سی جھلک ہو۔

سیماق (مذکر) دیکھو یرجاج۔

شلغمی مروارید (مذکر) وہ موتی جو ایک طرف سے نکیلا یا لمبوترا اور دوسری طرف سے ٹھیک دار ہو۔

شمسا (مذکر) منکا۔ بیضوی شکل کا لمبوترا بنایا ہوا نگینہ۔ کنٹھے کے لئے مختلف قسم کے قیمتی پتھر اور جواہر کا تیار کیا جاتا ہے۔

ے گلے میں تمہارے بہت زیب دیں گے ۔ ستاروں کے بنواؤ کنٹھے کے شمسے (اسد)

شمعی مروارید (مذکر) دھانی رنگ کی جھلک کا موتی

شیرِ خام مروارید (مذکر) دودھ کی رنگت کا موتی

صفائی کا ہاتھ (مذکر) نگینے کی

چلا کاری کا آخری دور یعنی تیاری کا عمل (اکثر پیشہ وروں کی مشترک اصطلاح) (پھیرنا)

عدسی مروارید (مذکر) مسور کی دال کے چھلکے کی رنگت کا موتی ہندی میں کاکا باسی کہلاتا ہے۔ دوائیوں سے اس کی سیاہی کم کی جاتی ہے۔

۲۔ مسور کے دانے کی شکل کے موتی کو بھی عدسی کہتے ہیں۔

عقیق (مذکر) ایک قسم کا بیش قیمت سرخ رنگ پتھر۔ سیاہ، زرد، نیلا اور سفید رنگ بھی ہوتا ہے۔ یمن کا بہت مشہور ہے نگ بنانے اور نچی کاری کے کام آتا ہے۔ سُرخ اور زردی مائل جو صاف اور چمک دار ہو بہت پسند کیا جاتا ہے۔ سیاہی مائل سُرخ رنگ والا جگر گوں عقیق کہلاتا ہے۔

عینُ الہر (مذکر) دیکھو لہسنیا۔

غوری (مذکر) دھنیلے کی قسم کا دودھیا رنگ کا دھبے دار نگ بنانے کا قیمتی پتھر۔

فیروزہ (مذکر) سفیدی مائل آسمان گوں رنگ قیمتی پتھر نگ بنانے کے کام آتا ہے مشہد اور ایران کی کانوں میں عمدہ قسم کا پایا جاتا ہے۔

قِند (مذکر) دیکھو بندش فقرہ ۲

قطبی (مذکر) دیکھو اِفریل۔

کاکاباسی (مذکر) دیکھو عدسی مروارید۔

کانڈی (مونث) دیکھو انکورا۔

کاشلا (مذکر) ہلکے دھانی رنگ کا زبرجد۔ کاری گروں کی اصطلاح میں زبرجد کی ناریں کہلاتا ہے۔

کاشیاسان (مونث) دیکھو سان۔

کتابی نگینہ (مذکر) دیکھو اِزرق

کٹیلا (مذکر) آسمان گوں فیروزہ۔

کچیا بیروسی (مذکر) دیکھو بیروس۔

کحلی یاقوت (مذکر) سیاہ رنگ کا یاقوت جو بہت ملتا ہے۔

کراٹی زمرد (مذکر) لہسن یا پیاز کے پتے کی رنگت کا زمرد۔

کرنڈ (مذکر) بھربھرے پتھر اور لاک کے مرکب سے تیار کیا ہوا سان بنانے کا مسالہ۔ جو ایک قسم کا مصنوعی پتھر بن جاتا ہے۔

کسنوا (مذکر) ایک نگینے کا نام جو ہندوؤں میں وشنو دیوتا سے منسوب کیا جاتا ہے۔

کمرواں مروارید (مذکر) دیکھو آخشٹ۔

کنول (مذکر) مخروطی وضع کا پہل دار بنا ہوا نگینہ۔

کوکب (مذکر) گوہر شب چراغ نہایت شفاف رنگ اور منور یاقوت جو دہکتے ہوئے کوئلے کے مانند اندھیرے میں چمکے۔

کوہ نور (مذکر) ایک بیش بہا اور نادر الوجود ہیرے کا نام جو ہندوستان میں شاہان مغلیہ کے پاس تھا اور اب شاہ انگلستان کے قبضے میں ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ ہیرا جگہ بدلتا رہتا ہے۔

کھڑبا (مذکر) ایک قسم کا سرخی مائل نیلے رنگ کا قیمتی پتھر۔

کھرسان / کھرزن (مونث) نگینے ڈولانے اور

ان کی موٹی گھسائی کرنے کی کرنڈ کی بنی ہوئی سان۔

کھرزن (مونث) دیکھو کھرسان

گوہر (مذکر) دیکھو جوہر۔

گوہر شب چراغ (مذکر) دیکھو کوکب۔

گھاٹ (مذکر) دیکھو بندش فقرہ ۳۳۔

گھوٹا / گھونٹا (مذکر) مہجنا۔ سان کی سطح کو کھردرا بنانے کا چوبی اوزار۔ جب نگینوں کی گھسائی سے سان کی سطح چکنی ہو جاتی ہے تو اس اوزار سے رگڑ کر اس کو کھردرا بناتے ہیں۔

گھونگا (مذکر) کوڑی کی قسم کے گھونگے جو سمندری کیڑوں کے خول ہوتے ہیں۔ چھوٹی قسم کے گھونگوں سے پہاڑی اور خانہ بدوش قوموں کی عورتیں زیور بناتی ہیں۔

لاجورد (مذکر) فیروزے کی قسم کا مگر اس سے زیادہ عمدہ مور کی گردن کے رنگ کے مشابہ جوہر دار پتھر۔ سنہری نقطوں کا زیادہ قیمتی ہوتا اور بہت پسند کیا جاتا ہے۔ کابل اور بدخشاں کی کانوں میں پایا جاتا ہے۔

لالڑی (مونث) نرم۔ ہنگ۔ یاقوت کی مادین یاقوت سے رنگت میں ہلکی اور سختی میں کم ہوتی ہے۔

۱۔ لالڑی سے اترتا ہوا جوہر کاریگروں کی اصطلاح میں نرم کہلاتا ہے۔

لال / لعل (مذکر) جوہر کی قسم میں اول قسم کا اور سب سے زیادہ بیش قیمت جوہر۔ اس کا اصل رنگ چمک دار سرخ آتشیں ہوتا ہے ایسا منور کہ جب

اندھیرے میں ہو تو اُس کے پرتو میں سوئی کا ناکہ دکھائی دے۔ بدخشان اور قتلان میں لال کی ایک کان ہے جو پیاز کے نام سے موسوم ہے وہاں کا لال پیازی کہلاتا ہے۔

لہسنیا (مذکر) عینُ الہر۔ زردی مائل نیم پختہ بلّور یا کچا ہیرا۔ فارسی میں گربہ چشم اِلماس اور عربی میں عینُ الہر کہتے ہیں۔ اِس کو آگ میں نہیں ڈالا جاتا جیسا کہ بعض دوسرے جوہردار پتھر رنگ کی تبدیلی کے لئے آگ میں تپائے جاتے ہیں۔

ماتھا (مذکر) دیکھو بندش فقرہ ۱۰۔

مانک (مذکر) دیکھو لالڑی۔

ماوا (مذکر) نگینوں کی گھسائی کا ہیرے کی کنی سے تیار کیا ہوا مسالہ۔

متھیلا (مذکر) محدب۔ صاف چکنی اور ماتھے کی وضع پر اُوپر کو اُبھری سطح کا نگینہ۔

مرجان، مرگان (مذکر) دیکھو مونگا۔

مروارید (مذکر) دیکھو موتی۔

مل سان (مونث) اِنکا۔ انکا۔ جوہردار پتھر کے نگینے ڈھلانے کی چینی مٹی اور لاک کے مرکب سے تیار کی ہوئی سان۔ دیکھو سُنڈائی سان

مین (مذکر) دیکھو جوہر۔

منجھنا (مذکر) دیکھو گھوٹا۔

منکا (مذکر) دیکھو شمسا۔ سنسکرت میں ہر قسم کے چھوٹے گھونگھوں کو کہتے ہیں۔

مِنی (مونث) دیکھو نیلم۔

موتی (مذکر) مروارید۔ لولو۔ بعض سمندروں میں سیپ کے اندر پیدا ہوتا ہے اس کا بڑے سے بڑا دانہ کبوتر کے انڈے کے برابر اور چھوٹے سے چھوٹا خشخاش کے دانے کے برابر ہوتا ہے۔ بڑے دانے نایاب ہوتے ہیں بہت کم تعداد میں نکلتے ہیں۔ موتی جواہرات کی چوتھی قسم میں شمار کیا جاتا ہے اور سولہ قسم کا پایا گیا ہے۔ اس کا زیورگری کے موسم میں پہننا پسند کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس کو گرما رُت جوہر کہتے ہیں۔

مونگا (مذکر) مرجان (مرگان)۔ بسد۔ موتی کی طرح مونگا بھی سمندر سے نکالا جاتا ہے یہ ایک بے برگ شاخ در شاخ درخت کی طرح مغربی سمندروں میں ہوتا ہے۔ جس کو ایک کیڑا دیمک کی طرح سمندر کے اندر اپنے پیٹ کے لُعاب دار مادّے سے بناتا ہے۔ یہ مادّہ سُرخ، سفید، زرد اور سیاہ رنگ کا بنلوچن یا رومی مصطگی کے مادّے سے مِلتا جُلتا ہوتا ہے۔ سُرخ رنگ مونگا بہت پسند کیا جاتا ہے اُس کے دانے بنا کر ہار اور کنٹھے بناتے ہیں نگ بھی بنائے جاتے ہیں۔

موئے نجف (مذکر) دیکھو دُرِ نجف۔

نجاسی مروارید (مذکر) زیتونی رنگت کی جھلک کا موتی

نجم (مذکر) بالکل سفید بغیر کسی رنگ کی جھلک کا موتی۔

نرم (مذکر) دیکھو لالڑی۔

نگ (مذکر) رتن۔ فارسی لفظ نگین کا اردو تلفظ نگہار کے لیے جواہر اور جواہردار پتھروں سے خوشنما اور خوبصورت

تراشے ہوئے جواہر ریزے
جو مختلف قسم کے زیور بنانے
اور سونے چاندی کے زیوروں
میں جڑنے کے کام آتے
ہیں۔

سہ - ہے نگینۂ عربی وہ پری
اور وہ سلیمان خاتم میں
کیوں نگ ہو عقیق شجری کا
(ناسخ)

نگینہ (مذکر) نگ کا اسم
مُصغّر۔ دیکھو نگ۔

سہ ساری ہیکل مرے سر چوٹ
ہے اب جی میں یہ ہے کہ
بس اک ڈال نگینوں کی ہو
ساری ہیکل۔ (رنگین)

نگینہ گر (مذکر) نگینے بنانے
والا کاری گر۔ نگینہ گری
کی صنعت بہت قدیم ہے اور
ہندوستان کی یہ صنعت
بہت مشہور تھی۔ جب سے
امریکہ اور یورپ کے بلوری
خوشنما وضع اور خوشنما نقلی
نگینوں کا چلن ہوا قیمتی سچے
نگینوں کی مانگ کم ہو گئی ہے
جس کی وجہ سے نگینہ گری کے پیشے
کو بہت نقصان پہنچا اور اب
اس پیشے کے کاری گر برائے
نام رہ گئے ہیں۔
عوام میں جوہر دار پتھر
کے نگینوں کا چلن ابھی کچھ
باقی ہے جو ایک آنے سے
پانچ روپے تولے تک قیمتی
ہوتے ہیں۔

نیلم (مذکر) نیلے آسمانی رنگ کا
یاقوت۔ بوجہ چمکدار شوخ
رنگی درجہ اول کے یاقوت میں
شمار ہوتا ہے۔

نیلمی مروارید (مذکر) دیکھو
نیلوفری مروارید۔

ہیرا (مذکر) الماس۔ سفید
درخشاں جواہر میں دوسرے
درجے کا جوہر مگر تمام جواہرات میں

سب سے زیادہ سخت ہوتا ہے
دوسرے جواہر کو کاٹ دیتا ہے۔
سائے میں آفتاب کی شعاعوں
کی طرح اس کی شعاعیں ظاہر
ہوتی ہیں۔ اس کے نگینے اکثر
چاندی میں جڑے جاتے ہیں
اور اس کا زیور چاندنی راتوں
میں پہننا پسند کیا جاتا ہے۔ چونکہ
ہیرا ہر موسم میں پہنا جاتا ہے
اس لیے اس کو سدا رُت
جوہر کہتے ہیں۔
کہاوت۔ آدمی آدمی انتر
کوئی ہیرا کوئی کنکر۔

یاقوت (مذکر) چُنّا۔ مانک۔
لالڑی۔ جواہرات میں
تیسری قسم کا جوہر ہیرے
کے بعد اس کا درجہ ہے۔ سرخ
نیلا۔ زرد اور سفید رنگ کا
ہوتا ہے۔ کہیں کہیں سیاہ
بھی پایا گیا ہے۔ سرخ رنگت
کا سب سے بہتر سمجھا جاتا ہے
اس جوہر کا رنگ آگ سے
متغیر نہیں ہوتا مگر آگ میں
سفید معلوم ہونے لگتا ہے
آگ سے باہر جلد اپنی رنگت
پر آجاتا ہے بجز ہیرے کے
ہر قسم کے جوہر دار پتھر کو
گھِس سکتا ہے اس کا بنا ہوا
زیور جاڑے کے موسم میں
پہننا پسند کیا جاتا ہے اس لئے
اس کو سرما رُت کا جوہر
کہتے ہیں۔

یشب (مذکر) کافوری رنگ کا
قیمتی پتھر معمولی نگینے
بنانے اور عمارت میں لگانے
کے کام آتا ہے۔

۴ - پیشہ بندھائی

الماسی بُرادہ (مذکر) دیکھو
ہیرا کنی۔

بند (مذکر) دیکھو ماشہ۔

بندھائی (مونث) موتی یا

نگینے میں سوراخ کرنے کا عمل۔

بندھیرا (مذکر) موتیوں اور نگوں میں سوراخ بنانے والا کاری گر۔ بندھیرے کے کام میں نہ زیادہ پھیلاو ہے اور نہ کچھ زیادہ اصطلاحات مگر بندھائی کا کام بندھائی سے زیادہ مشکل ہے۔ سب جواہر میں موتی کا بیندھنا بہت نازک کام ہے۔ موتی بیندھنے میں ٹوٹ جائے تو بے کار ہو جاتا ہے اس لیے یہ مثل مشہور ہے،۔

بندھ گیا تو موتی نہیں تو کنکر

موتیوں کے بیندھنے والے بڑے ٹہک دست اور مشاق کاری گر ہوتے تھے۔ موتیوں اور نگینوں میں سوراخ کرنے کے علاوہ یہ کاری گر بلّور اور چینی کے ٹوٹے ہوئے قیمتی ظروف کے ٹکڑوں کو بند باندھ کر درست کر دیتے تھے۔ جس کو اصطلاحاً ماشے لگانا کہا جاتا تھا۔ بلّور اور چینی کے برتنوں کی بڑھی ہوئی صنعت نے اس کام کو ختم کر دیا اور اعلیٰ قسم کے طرح طرح کے برموں کی ایجاد نے بندھیرے کے پیشے کو بھی بٹھا دیا اب اس کا وجود برائے نام رہ گیا ہے۔ اس کے کام کی چیزوں میں چند برمے ایک پانی کی لٹیا اور ایک تپائی کل کائنات ہے۔

بیندھنا (مصدر) موتی اور نگینوں میں سوراخ کرنا بیندھنا در اصل بھیدنے کا دوسرا تلفظ ہے۔ ہندی میں بھید سوراخ کو کہتے ہیں۔ جس کا مصدر بھیدنا ہے جس سے یہ دوسرا تلفظ پیدا ہو گیا۔

بھیتی (مونث) چھٹے یا موچنے کی شکل کا اوزار جس میں نگ یا موتی کو دبا کر سوراخ کیا جاتا ہے۔

ٹیکاری (مونث) پانی کا ایسا ظرف جس کی ٹونٹی سے آدھے آدھے منٹ میں ایک ایک بوند پانی ٹپکتا رہے۔ اس ظرف کو بندھیرا اپنی کام کی تپائی پر اس طرح قائم کرتا ہے کہ پانی کی بوند برمے پر ٹپک کر اس کے منہ پر آ جائے تاکہ وہ برمے کی رگڑ کی گرمی کو ٹھنڈا کرے اور ہونے والے سوراخ کو دھوتا رہے۔

سانس بند کرنا (مصدر) ٹوٹے ہوئے ظرف یا نگینے کے جوڑ کی درز کو کسی مسالے سے بند کر کے بے معلوم کرنا

ماشہ (مذکر) بند۔ پیتل یا چاندی کے باریک تار سے ٹوٹے ہوئے قیمتی ظروف یا بڑے نگینوں کے ٹکڑوں کی باہم بندش، اصطلاحاً ماشہ کہلاتی ہے۔

ـــــ (لگانا) قیمتی ظروف یا بڑے ٹوٹے ہوئے نگینوں کے ٹکڑوں کو ملا کر پیتل یا چاندی کے باریک تار سے بند باندھنا۔

ہیرا کنی (مونث) الماسی برما۔ ہیرے کی کنی کا بنایا ہوا برما۔ سخت قسم کے جواہر میں سوراخ کرنے کے لیے فولادی برما کام نہیں دیتا اس لئے ہیرے کی کنی کا برما بنایا جاتا ہے جو بہت نازک اور قیمتی ہوتا ہے لیکن سخت سے سخت جواہر میں سوراخ کر دیتا ہے۔

۳- پیشہ جڑائی معہ میناکاری

اکّا (مذکر) زیور میں نگینے جڑنے کے لئے جڑیتے کی تیار کی ہوئی کُندن کی بہت پتلی پتّی (بنانا)

باڑ (مونث) دیکھو دیوال۔

بولی (مونث) جڑتی بولی۔ سونے وغیرہ کی چوڑی یا اسی قسم کے دوسرے زیور میں جالی کا کام بنانے یا نگ کا گھر کاٹنے کی تار کے مانند بہت نازک آری۔ اب یورپ سے بہت اعلیٰ قسم کی فولادی بنی ہوئی آنے لگی ہیں۔

بیٹھک (مونث) نگ گھر زیور میں بنا ہوا نگینے کا گھر۔

بینی (مونث) بکلا۔ دیکھو پاڑ۔

پاڑ (مونث) زیوروں میں بغیر کندن نگینے جڑنے کو جڑیتے یا سادے کار کا ٹھیا جو مٹی کے کونڈے میں لگا یا ہوا ایک چوبی کھونٹا ہوتا ہے جس کے سرے پر ایک چھوٹی آڑی لکڑی ہے جس کو اصطلاحاً مسلمان کاریگر بینی اور ہندو کاری گر بکلا کہتے ہیں۔ جڑی رہتی ہے۔

سادے کار کا اڈا

۱- ۲- باڑ ۳- کونڈا

اسٹینڈ (ٹھیّا)

کونڈا

بکائی کرنا (مصدر) کندن کو نگ کی بیٹھک کی باڑ کے کنارے کنارے جما کر آہنی سلائی سے مضبوط کرنا۔

پکّی جڑائی (مونث) زیور میں نگینے کو کندن سے جمانا اصطلاحاً پکّی جڑائی کہلاتی ہے۔ اس جڑائی سے نگینے کو بیٹھک میں لاک کے ساتھ جما کر اوپر کناروں پر کندن کی کور اس طرح بناتے ہیں کہ نگینہ زیور کے ساتھ ایک جان ہو جاتا ہے۔

جڑائی (مونث) مرصّع کاری۔ زیوروں میں نگینے جڑنے کی صنعت۔

جڑتی بولی (مونث) دیکھو بولی۔

جڑیا (مذکر) مرصّع کار۔ زیور میں نگینے جڑنے والا کاری گر۔

جیا (مونث) فارسی لفظ زِہ کا ہندی تلفظ دیکھو دیوال۔

چلک (مونث) نبکا۔ جڑاؤ زیور میں دو یا زیادہ نگوں کے درمیان کی خالی جگہ جو لاک بھر کر برابر کر دی جائے۔

—— (چھاپنا) دو یا دو سے زیادہ نگوں کے درمیان کی لاک بھری ہوئی جگہ پر کُندن منڈھنا یا سونے کا ورق جمانا۔

دوالی (مونث) دیکھو جیا۔

دوآلی (مونث) دیوال کا دیہاتی تلفظ۔ دیکھو دیوال

دیوال (مونث) باڑ۔ زِہ۔ زیور میں نگ کی بیٹھک کا اُٹھا ہوا کنارا جو نگ کے لگاؤ کے لیے بنا ہوتا ہے۔

ڈاک
ڈک } (مذکر، مونث) پرکالا چاندی یا تانبے کا خوش رنگ رنگا ہوا پتا جو نگ کی اصلی رنگت کو چمکانے کے لیے جڑائی میں بطور تہ زمین لگانے کو تیار کیا جائے کبھی سفید نگینے کو رنگین دکھانے

کے لیے ڈاک کی تہ زمین لگاتے ہیں۔ اس عمل سے نگ کے نیچے کی لاک کے رنگ کو چھپانا بھی مقصود ہوتا ہے۔

ڈانٹا (مذکر) نگ کو کندن سے جڑنے کی مرصع کاری کی آہنی سلائی جو حسب ضرورت چھوٹی بڑی۔ موٹی اور باریک ہوتی ہیں۔

رَوْب (مذکر) نگ کے گھر کی باڑ کے دانتے جو کندن کی پکڑ کے لیے جڑیا جڑائی کے وقت آہنی سلائی سے بنا لیتا ہے۔ (بنانا)

سادے کار (مذکر) مسلمان سنار یا مرصع کار۔ انگریزی طرز کے کھوٹے سونے کے نازک اور بھڑکیلے جڑاؤ زیور بنانے میں بہت مشاق ہوتا ہے تفصیلی حالات کے لیے دیکھو پیشہ سناری۔

سُنبکا (مذکر) چلک۔ فارسی لفظ سُنبکی کا غلط تلفظ۔ جڑیوں کی اصطلاح میں دو یا دو سے زیادہ نگینوں کے درمیان کی خالی جگہ کو، جس میں اندر کی لاک دکھائی دے، کہتے ہیں۔ چونکہ یہ جگہ بدنما معلوم ہوتی ہے اس لئے اس کو چھپانے کے لئے اس کے اوپر کندن جما دیتے ہیں۔ (بھرنا)۔ ہندی میں چلک کہتے ہیں دیکھو لفظ چلک۔ ف۔ سُنبکا۔ بھرلو بھر جڑائی کرنا۔

سیل جڑک (مونث) پچی کاری نگ کو زیور میں جڑنے کا ایک دوسرا طریقہ جس میں نگ کے گھر کی باڑ یا زِہ کی کور کو نگ کے پہل پر موڑ کر جڑائی کرتے ہیں یہ جڑائی بہت نازک ہوتی اور کھوٹے

سونے کے زیور میں کی جاتی ہے۔ اس جڑائی کو زیادہ خوبصورت اور نازک بنانے کے لئے نگینے کی زہ کی کور کو باریک پتیوں کی شکل میں کاٹ لیا جاتا ہے۔ اس قسم کی مرصع کاری کے کاری گر عرف عام میں سادے کار کہلاتے ہیں جو غالباً سُدھ کار کا غلط تلفظ ہے۔

قلتبش (مونث) کندن کی جڑائی کو صاف اور اُجلا کرنے کا عمل۔ (کرنا)

کالا مینا (مذکر) سیاہ دھات جو مینا کاری کے لیے سیسے، چاندی اور تانبے کے مرکب سے تیار کی جاتی ہے اس طرح کہ دو حصے سیسہ، ایک حصہ چاندی اور ایک حصہ تانبے کو ملا کر گلا لیا جاتا ہے۔

کانٹا (مذکر) نگینے کی بیٹھک کے جوڑ پر ٹانکے کا رواج جس پر کندن نہیں جمتا اس لیے جڑیوں کی اصطلاح میں اس کو کانٹا کہتے ہیں جو جڑائی سے پہلے صاف کر لیا جاتا ہے۔ (نکال لینا)

کچ لون (مونث) مینا یا مینا بنانے کا مسالہ جو کانچ میں حسب ضرورت رنگ اور ایک قسم کی کھاری لاگ ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔

کِلا (مذکر) جبنی۔ تفصیل کے لئے دیکھو پاڑ۔ برمٹ

کُندن کاری (مذکر) زیور کے نگینوں کو کندن سے جڑنے کا عمل۔

کنول زِہ (مونث) کنول کے پھول کی شکل کی بنی ہوئی نگینے کی بیٹھک کی زِہ۔

کنول زہ مع نگینہ

نگ گھر (مذکر) دیکھو بیٹھک

لوما (مذکر) کندن کی کترن یا کترنیں جو جڑائی کے کام کے لیے پتّی میں سے حسب ضرورت چھوٹی بڑی کتر لی جائیں۔ (بیٹانا)

لاکھنا / لانکھنا (مصدر) زیور میں نگوں کی بیٹھک کے اندر نگوں کو صحیح بٹھانے کے لئے لاکھ بھرنا۔
۲۔ جڑائی کرنے کے لیے زیور کو لاکھ میں جمانا۔

مُرصّع کار (مذکر) دیکھو جڑیا اور سادے کار۔

مینا (مذکر) دیکھو کچ توَن۔ ایک قسم کی معنوی مُرصّع کاری کا مسالہ۔

——— (کرنا) سونے یا چاندی کے زیور کی سطح پر پھول پتّی کے نشان کھود کر اُس میں کچ توَن یعنی کانچ سے بنا ہوا حسب ضرورت رنگین مسالہ گلانا جو پچّی کاری کی طرح نقشین جگہ میں جم جاتا ہے جس سے زیور کی سطح پر پھول پتّے بنے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اس عمل کو اصطلاحاً مینا کاری کرنا کہتے ہیں۔ یہ کام سادہ زیور میں بھی کیا جاتا ہے اور جڑاؤ میں بھی۔

مینا کار (مذکر) زیور کی سطح پر کچ توَن یعنی کانچ کے بنے ہوئے مسالے سے رنگ برنگ کے پھول پتّے اور نقش بنانے والا کاری گر۔

اس عمل کو عرف عام میں مینا کاری یا مینا کرنا کہتے ہیں

مینا کاری (مونث) مینا کرنے کا عمل۔ دیکھو مینا اور مینا کاری۔

نگ بٹھانا (مصدر) نگ کو اُس کے خانے میں صحیح کرنا جمانا۔

نیٹ (مونث) کُندن کرنے کی سلائی کی چوبی قاش جو سلائی کو سہارے رہے۔

نیٹ

نیٹ مع سلائی

ہُنڈی (مونث) انگریزی لفظ ہینڈل کا غلط تلفظ۔ چوبی موٹھ جس کے مُنہ پر چھوٹی قسم کا زیور جما کر جڑائی کا کام کیا جاتا ہے۔

۴۔ پیشہ پٹواگری
(علاقہ بندی)

باشو بند (مذکر) ترکی (اجرکنا) ترکی لفظ باشی بمعنی سردار کا اصطلاحی تلفظ جو صرف دہلی کے پٹوؤں میں اُس آہنی آنکڑے کے لئے بولا جاتا ہے جو اُن کے کام کرنے کے تھوڑے یا تھوڑی کے سرے پر لگا رہتا ہے جس کے سہارے اُن کا سارا کام ہوتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو تھوڑے مع شکل

بٹانی (مونث) ریشم کے ڈورے بٹنے کا چوبی لٹو۔

بٹانی

برما (مذکر) زیور کے دانوں کے سوراخ صاف کرنے کی آہنی سلائی یا سِکلا۔

بلائی (مونث) ڈورے کو دُہرا، چوہرا کر کے بٹنے کا عمل۔

بٹنی (مونث) ڈورے بٹنے کا

برما

بٹنی

آنکڑے دار آہنی تکلے کی شکل کا اوزار جس میں ایک چوبی لٹو معہ ایک نلی پڑا رہتا ہے۔

بٹنا (مصدر) ریشم یا سوت کے کئی کئی تاروں کو ملا کر بٹنا۔ اصطلاحاً زیور میں بند یا ڈورے ڈالنا۔

ف۔ چپاکلی اور گلوبند پٹوے کو بٹنے دئے ہیں۔

پٹوا (مذکر) علاقہ بند۔ زیور میں ڈورے ڈالنے والا کاریگر۔ زیور کے کئی حصوں کو ڈورے میں پرو کر گلے میں لٹکانے یا کلائی پر باندھنے کے لائق بنا دینے والا کاریگر۔

پرنیڈا (مذکر) زیور کے ڈورے کے سرے پر کا پھندنا۔ ۲ تکمہ۔ ۳۔ پٹلے کا سرا۔

پلا (مذکر) زیور کے ڈورے کے

دونوں طرف کے بندوں میں کا لمبا بند تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو ڈورا ۶۹

پٹی ہٹ (مونث) دیکھو ہٹ۔

پوڑا (مذکر) زیور کے ڈورے کے دونوں طرف کے بندوں میں کا چھوٹا بند جو باندھنے میں پھندا بنایا جاتا ہے۔ تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو ڈورا ۶۹

پیچوان (مذکر) ٹھٹی۔ گنڈا۔ ڈورے کے لمبے سروں میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کلابتو کی لپیٹ جو بطور گنڈا بنائی جائے تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو ڈورا ۶۹

ترکن / جھرکن (مونث) دیکھو بانسو بند۔ یہ آہنی اوزار کام کے ساتھ حرکت میں رہتا ہے اور حسب ضرورت اُس کا رخ پھیر لیا جاتا ہے اس لیے غالباً ترکن اور جھرکن بھی کہلانے لگا

تکمہ (مذکر) ناکی۔ ڈورے کی گھنڈی پھنسانے کا تاگے کا بنا ہوا حلقہ تصویر کے لیے دیکھو ڈورا۔ ۶۹

تویا (مذکر) کچے سوت کا ٹکڑا جو ان بٹا تاگا۔

ف۔ بندش کرنا اور ڈورا بٹنا تو در کنار اسے تو ابھی تویا پکڑنا بھی نہیں آتا۔

تہ لپیٹ (مونث) دیکھو گالا۔

تھوتو / تھوڑیا (مذکر) تھم یا تھوڑے کا اصطلاحی تلفظ۔ پٹوے کا ڈورے بٹنے کا اڈا یا کام کرنے کی پاڑ جو چھپر کی جھنگ میں جڑی ہوئی ایک چھوٹی سی چوبی لاٹ کی شکل کی ہوتی ہے۔ دیکھو تصویر ۶۹

ٹھٹی (مونث) دیکھو پیچوان۔

جھبا (مذکر) بیچ بند کا پھندنا۔

پٹوے کا اڈا

۱- باشو بند (پرکن - پھرکن)

۲- ٹھولا (ٹھوسیا)

جو باڈے یا اسی قسم کی کسی چیز کا بنایا جاتا ہے۔

جھوٹا ڈورا (مذکر) کھوٹے کلابتو کی لپیٹ کا ڈورا۔

چارپھانک ڈورا (مذکر) ریشم اور کلابتو کی چوہری بلائی کا ڈورا۔

چرنا (مذکر) چمڑے کا ایک گرہ (قریب دو انچ مربع) ٹکڑا۔ اس کے چاروں کونوں پر ایک ایک سوراخ ہوتا ہے۔ ریشم اور کلابتو کی بلواں ڈوری بلنے میں بطور اوزار استعمال کیا جاتا ہے۔

چُھنت (مونث) دیکھو سوآنی۔

ڈورا (مذکر) زیور میں ڈالا ہوا ریشمی یا سوتی تاگے کا بند جس کی وجہ سے زیور گلے میں، گلا یا کلائی میں پہنا جا سکے۔ زیور کی نوعیت کے لحاظ سے یہ ڈورے اعلیٰ قسم کے خوشنما اور قیمتی بنائے جاتے اور مختلف ناموں سے موسوم کئے جاتے ہیں جن کی تشریح حسب موقع کی گئی ہے۔

(ڈالنا - باندھنا - بلنا)

ف - بعض پٹوے نہایت عمدہ ڈورا ڈالتے ہیں۔ دیکھو تصویر ۵۳

سادا ڈورا (مذکر) بغیر کلابتو کی لپیٹ کا معمولی گھٹیا قسم کا ڈورا۔

سچا ڈورا (مذکر) وہ ڈورا جس میں سچے کلابتو کا کام ہے۔

ڈورا

کرک دار ہڑ

گرنگ

ہڑ

گنڈا (پیخوان - کنٹھی)

کچی ہڑ

پکی ہڑ

گھنڈی تکمہ (ناکی)

پھُندا

(پرندا)

ہم پلا

ورثہ

سوآنی} سہانی} (مونث) چُھنت۔ پٹوے کے کام کرنے کا بہت باریک نوک کا موچنا۔

عِلاقہ بند (مذکر) دیکھو پٹوا۔ علاقہ عربی بمعنی کسی چیز کے ساتھ لٹکی یا بندھی ہوئی کوئی دوسری چیز از قسم ڈورا یا بند۔

۲- تلوار لٹکانے کا بند

فَرش سلائی (مونث) ریشم کے پھندنے صاف کرنے کی آہنی سلائی جس پر ریشم کے تار کو لپیٹ کر گھما دیا جاتا ہے۔

قیطون (مذکر) دیکھو گاٹرا۔

کتیان (مذکر) تین سے نو تک تاروں کا بلا ہوا ڈورا

کچی ہڑ (مونث) اَنڈی ہڑ۔ دیکھو ہڑ۔ اور منڈی ہڑ

گرنگ (مذکر) ہڑ کا سنہری

چمک دار بنا ہوا ہو۔ جو ہیڑ کی بندش سے پہلے اُس کے مُنہ سے ملا ہوا خوش نمائی کے لیے بنایا جاتا ہے دیکھو ہیڑ۔

کرک دار ہیڑ (مونث) وہ ہیڑ جس کے مُنہ پر ایک خوبصورت سنہری لب بنا ہوا ہو دیکھو ہیڑ۔ تصویر کے لیے دیکھو ڈورا صفحہ

کلابتونی ڈورا (مذکر) ریشم کے تار اور کلابتو کا بنا ہوا ڈورا۔

کم گری (مونث) ہیڑ کے سرے پر کلابتو کی لپیٹ کی بندش کے لیے رنگین ڈورے کے دو تین پھیر جو بطور پھندے کے لگائے جاتے ہیں یا کلابتونی گنڈے کے سروں پر لگائے جاتے ہیں۔

گابا (مذکر) تہ لپیٹ۔ ڈورے میں کسی جگہ اُبھروان بندش دکھانے کو کلابتو کی لپیٹ کے نیچے کچے تاگے کی لپیٹ سے جو شکل یا ڈول بنایا جاتا ہے اس کو اصطلاحاً گابا یا تہ لپیٹ کہتے ہیں جو عموماً ہیڑ بنانے میں کی جاتی ہے۔ (کرنا۔ بھرنا)

گاٹرا (مذکر) قیطان۔ کلابتو اور ریشم کے تاروں کی بلواں بٹی ہوئی ڈوری۔ گنگا جمنی ڈوری۔

گنڈا (مذکر) دیکھو پہچوان

گنگا جمنی ڈورا (مذکر) سنہری رُپہلی کلابتو اور ریشم کا تار بٹ کر تیار کیا ہوا ڈورا۔ جو بہت قیمتی زیوروں میں ڈالا جاتا ہے۔

گوتھنا (مصدر) زیور کے علیحدہ علیحدہ حصوں کو ایک ڈورے میں منسلک کرنا۔

گُھنڈی (مونث) ڈورے کے سرے پر بنا ہوا گول مُنہ جو تکمے میں اٹکا دیا جاتا ہے دیکھو تصویر تکمہ

ماکو (مذکر) دیکھو تی۔

مَلی (مونث) ڈورے کی بندشوں کو مل کر ہموار کرنے اور چکنانے کی چوبی پتی۔

منڈی ہیڑ (مونث) ایسی ہیڑ جس میں گابا یعنی ابھار نہ ہو اور ڈورے کے ہم سطح رہے۔

ناکی (مونث) دیکھو تکمہ۔

ورجپ ناکی (مونث) ایسا تکمہ یا گھنڈی کا حلقہ جس پر کلابتو کی لپیٹ کی ہوئی ہو۔

ہیڑ (مونث) ڈورے میں زیور کے حصے سے ملی ہوئی گاجر کی شکل کی بندش جس کا چوڑا رُخ زیور سے ملا ہوا بنایا جاتا ہے جو تدریجی طور پر ڈھلواں ہوتا ہوا ڈورے کی سطح سے آملتا ہے اس کو ڈورے کا مُنہ سمجھنا چاہیے۔ ہیڑ کے اوپر کلابتو کی لپیٹ کر کے خوش نما اور چمک دار بناتے ہیں جتنا قیمتی زیور ہوتا ہے اُتنی ہی خوبصورت ہیڑ بنائی جاتی ہے اس لیے ہیڑ ڈورے کی جان ہوتی ہے۔

بعض قیمتی اور مرصّع زیوروں کی ہیڑ کے مُنہ کے ساتھ خوش نما اور بہت چمک دار لب بھی بناتے ہیں جو گھنڈی کی شکل کا ہوتا ہے اور اصطلاحاً کرک کہلاتا ہے ایسی ہیڑ کو کرک دار ہیڑ کہتے ہیں۔

ایسی ہیڑ جس میں گابا نہ ہو یعنی گاجر کی وضع کی نہ ہو۔ اصطلاحاً

کچی ہڑ یا مُنڈی ہڑ کہلاتی ہے اور اس کے برخلاف گا جڑکا کو پکی ہڑ کہتے ہیں۔ تصویر کے لئے دیکھو ڈورا برما۔

ہم پلا ڈورا (مذکر) وہ ڈھا جس کے دونوں بند برابر ہوں اور ایک گھنڈی کے ذریعے جوان دونوں میں بطور قفل ہو چھوٹا بڑا کیا جائے تصویر کے لئے دیکھو ڈورا برما۔

۵- پیشہ منہیاری (لکھیرا)

اڈی (مونث) دیکھو تہ خلی فقرہ ۱۔

اینٹا کھویا (مذکر) کچی اینٹ کا سفوف جو چوڑی بنانے کی لاکھ میں ملانے کو تیار کیا جاتا ہے۔

امبر (مونث) دیکھو گتی۔

انگورا (مذکر) انگرا یعنی سے بگلی ہوئی کانچ نکالنے کا آہنی گز۔

۲- نگینہ گروں کا ایک اوزار دیکھو پیشہ نگینہ گری۔

بانک (مونث) لہرے دار بنی ہوئی کانچ کی چوڑی۔

بتانا (مذکر) دستوآنہ۔ آہنی چوڑی یا حلقہ جس کے سہارے کانچ کی چوڑی ہاتھ پر سے چڑھائی جاتی ہے۔ بتانے کو چوڑی کے پیچھے لگاتے ہیں جو پہنچے کو دبائے رہتا ہے کیونکہ پہنچے کی گرفت ذرا بھی ڈھیلی ہو تو چوڑی فوراً چٹخ جائے اور کلائی تک ایک بھی نہ پہنچے۔ (لگانا)

۲- پگڑی یا دستار بنانے کا سانچہ، فرما یا قالب۔

بتی (مونث) لاکھ کا ڈنڈا جس کے منہ کو آگ پر گرما کر چوڑی کی سیل تیار کرتے ہیں۔

بدھانا (مذکر) تھاپی کی شکل بندھریا کا چوڑی بنانے کا اوزار جس سے لاکھ کی چوڑی کو چپٹا کرتے اور بڑھاتے ہیں۔

بندھریا (مذکر) دیکھو بدھانا۔

پتا ٹیپنا (مصدر) تانبے یا پیتل کی پتی پر جو چوڑیوں میں لگانے کے کام آتی ہے، لاکھی رنگ کرنا۔ پتی کو گرم توے پر رکھ کر اس کے اوپر رنگین لاکھ کی پوٹلی پھیر کر لاکھی رنگ چڑھا دیتے ہیں۔

تان (مونث) آگ پر لاکھ کی چوڑی یا چوڑیاں گرم کرنے کی آنکڑے دار منہ کی سلاخ۔

ترکا (مذکر) چوڑیوں پر جمانے کے لئے پتی کی حسب ضرورت پتلی یا چوڑی کتری ہوئی پتی

ٹیپنا (مصدر) دیکھو پتا ٹیپنا۔

توفانی / طوفانی (مونث) لاکھ پکانے کی بھٹی کی ہنڈیا۔

تہ خلی (مونث) سینا کرنے کے لیے چوڑی گرم کرنے کا تہ شاخی شکل کا اوزار۔

۱- اڈی۔ تہ خلی کی تینوں شاخوں کو کھلا ہوا رکھنے والی آڑ جو اس کی تہ پر جما دی جاتی ہے۔

تہ خلی

اڈی

تھی (مونث) ہاتھ میں پہناتے وقت لاکھ کی چوڑیوں کو گرم کرنے کا اوزار جس سے

وہ ذرا نرم ہوکر آسانی سے
گھل جاتی ہیں۔
تھلا (مذکر) جُٹ۔ مختلف وضع
کی کئی چوڑیوں کا ایک
جوڑ جو دونوں ہاتھوں کے لیے
موزوں ہو۔
پچپڑا (مونث) صاف شدہ
خالص لاکھ۔
چترنا (مصدر) لاکھ کی چوڑی
پر چتائی کر کے مینا کاری
کے طور پر پتی یا نگ وغیرہ جانا
چوڑا کار (مذکر) چوڑی ہار۔
لکھیرا۔ دیکھو منہیار۔
چوڑی (مونث) یہ لفظ مختلف
قسم کی گول حلقے نما چیزوں
کے لئے بولا جاتا ہے لیکن
یہاں مُراد سِنگار کی وہ چیز ہے
جس کو ہندوستانی عورتیں عام
طور پر سُہاگ کی علامت کے
لئے کلائیوں میں پہنتی ہیں
اس ضرورت کے لئے وہ لاکھ
کانچ، ہاتھی دانت، سینگ، اونی
اور اعلیٰ قسم کی دھات اور جواہر
پتھر تک کی بنائی جاتی ہیں گو
امیر عورتیں سونے کی چوڑیاں
بھی پہنتی ہیں لیکن لاکھ اور
بلّور کی چوڑیاں عام پسند ہیں
جوان عورتیں ان کو سُہاگ کی
علامت سمجھتی ہیں اس لیے ان کو
اپنے ہاتھ کی چوڑیاں بہت عزیز
ہوتی ہیں اور اسی جذبے نے
منہیاری کے پیشے کو کسی نہ کسی
طرح باقی رکھا۔

——— (اُتارنا) چوڑیوں کو
کلائی میں سے نکالنا۔
——— (چڑھانا) چوڑیوں کو
کلائی میں پہنانا۔
——— (پہنانا) چوڑیاں کلائی
میں ڈالنا۔

——— (بڑھانا) چونکہ چوڑی
کے لئے لفظ توڑنا بد شگونی کا
کلمہ خیال کیا جاتا ہے اس کی بجائے
لفظ بڑھانا بولتے ہیں جیسے چراغ
بڑھانا دسترخوان بڑھانا۔
——— (ٹھنڈا کرنا) بعض
لوگ چوڑی بڑھانا کے بجائے
ٹھنڈا کرنا کہتے ہیں۔ جیسے چراغ
ٹھنڈا کرنا۔
چوڑی ہار (مذکر) دیکھو چوڑا کار
منہیار۔
چھاپ (مذکر) لاکھ کی چوڑی
پر پھیرنے کا مختلف قسم کا
بنایا ہوا لاکھی رنگ۔
دستوآنہ (مذکر) دیکھو بتانا۔
ریشمی چوڑی (مونث) رخ فارسی
لفظ ریسمان بمعنی ڈورا کا
غلط تلفظ۔ کاری گروں کی اصطلاح
میں ڈورے کی طرح باریک چوڑی
کو کہتے ہیں جو عام طور سے
کانچ کی ہوتی ہیں۔

سیل (مونث) لاکھ کی چوڑی کو
بڑھانے کا چوبی بنا ہوا اوزار۔
۲۔ چوڑیوں کا اُتار چڑھاؤ
دار جوڑ۔ لال باؤ۔

سیل

کرچھول (مذکر) بھٹی میں کانچ
کا مسالہ ڈالنے کا کرچھے کی
قسم کا ظرف۔
گنگی (مونث) امبر۔ سینگ
یا ہاتھی دانت کی چوڑی
اور کور دار چوڑی جس کے گھیر
پر سونے کی پتی چڑھا دی جاتی
ہے مارواڑی ہندو عورتوں میں
اس کا بہت چلن ہے
لال باؤ (مذکر) دیکھو سیل نمبر ۲

پچھّا (مذکر) ریشمی چوڑیاں جو تعداد میں نو یا گیارہ اور ایک ہاتھ کے لئے کافی ہوں دیکھو ریشمیں چوڑی۔

لاکھ (مونث) ایک قسم کا مادہ جو جنگلی درختوں پر ایک قسم کے کیڑوں کے جسم سے بنتا ہے اور جس کو صاف کرکے بہت سے کاموں میں لایا جاتا ہے۔ اس کا رنگ بھی بہت اعلیٰ قسم کا ہوتا تھا لیکن جدید رنگوں کے مقابلے میں اس کی مانگ نہیں رہی۔ لاکھ کی ایک بڑی مقدار چوڑیاں بنانے کے کام آتی ہے۔

لکھری (مونث) لاکھ کی بنائی ہوئی چوڑی۔

لکھیرا (مذکر) لاکھ صاف کرنے اور اس کو کام کے لائق بنانے والا کاری گر لاکھ کی چوڑیاں بنانے والا بعض مقامات پر چوڑیاں بنانے والے کو کہتے ہیں

مسیریا (مذکر) فرما۔ کانچ کی چوڑی بنانے کا سانچہ۔

منڈھیانا (مصدر) لاکھ کی چوڑی پر رنگ چڑھانا اور پنی جمانا

منشیار (مذکر) چوڑی ہار۔ لکھیرا لاکھ کی چوڑیاں بنانے والا کاری گر۔ برج بھاشا میں کانچ کے برتن بنانے اور اس کا بیوپار کرنے والے کو کہتے ہیں۔ ہند کے بعض صوبوں میں اب تک انھیں معنوں میں بولا جاتا ہے لیکن دہلی اور نواح دہلی میں اس لفظ کا مفہوم چوڑیاں بنانے والے پیشہ ور کے لئے مخصوص ہے

منشیاری (مونث) چوڑیاں بنانے اور پہنانے والی پیشہ ور عورت۔

نخ (مونث) کانچ کی باریک چوڑی دیکھو ریشمی چوڑی

نیار (مذکر) چوڑی ہار کی بھٹی کا

منہ جس میں پگلا ہوا کانچ صاف ہو کر آتا اور نکالا جاتا ہے۔

تیسری فصل متعلقات سنگار و سہاگ

۱۔ پیشہ کن بدھائی

بچ کنا (مذکر) ڈھبنی۔ کان کے سوراخ کے مقابل تکونی شکل کا چھوٹا سا پردا جس سے بوقت ضرورت کان کے سوراخ کو بند کر لیتے ہیں۔ بعض ہندو اس پردے کی نوک کو چھدوا لیتے اور اس میں بالی یا بُندا پہنتے ہیں۔

بے (مونث)۔ کان کی لَو کا سوراخ جو بُندا وغیرہ پہننے کے لئے چھیدا گیا ہو ۲۔ کان کا سوراخ۔

پروجن (مونث) کان چھدوانے کی رسم۔

چرُکا } پچرُکا (مذکر) کان یا ناک چھیدنے کے لیے سوراخ کرنے کی جگہ پر چھیدنے سے پہلے سوئی کی نوک سے نشان لگانا تاکہ سوراخ غلط نہ ہوں۔ (لگانا)۔

چھیدنا (مصدر) کان میں بالیاں، بُندے پہننے کو سوراخ کرنا۔

چھینا (مصدر) کان کے سوراخ کا زیور کے وزن سے بڑا ہو جانا یا پھیل جانا۔ بالی یا بُندے کی رگڑ سے کٹ کر بڑا ہو جانا۔

کرن بیدھ (مذکر) سنسکرت کرنا ویدھا بمعنی کان چھیدنا ۲۔ کان چھدانے کے بعد کی پہننے کی بالی جو چھید کے

اچھا ہونے تک پہنی جاتی ہے۔

کن پدھا } (مذکر) زیور
کن بے دھا } پہننے کی ضرورت کے لیے کان اور ناک میں سوراخ کرنے والا پیشہ ور۔

کن چھیدن (مونث) کان اور ناک چھدوانے کی رسم جو بطور تقریب کی جائے۔

کوچیا (مونث) دیکھو لَو۔ پورب میں لَو کے لیے کوچیا بولا جاتا ہے۔

لَو } (مونث) نرما۔ کوچیا
لَوک } مُرکی۔ کان کا نیچے کی طرف کا لٹکا ہوا کنارا جس میں سوراخ کرکے بُندا پہننے کا رواج ہے۔

لَوک (مونث) دیکھو لَو۔

لَوکی (مونث) لَو کا اسم مصغر دیکھو لَو۔

مُرکی (مونث) دیکھو لَو۔

مینڈ (مونث) کان کا لَو سے اوپر کا کنارا یا کور جس میں بالیاں پہننے کے لیے دو یا تین سوراخ کردیے جاتے ہیں۔

نرما (مذکر) فارسی میں لَو کو کہتے ہیں۔ دیکھو لَو۔

۲۔ پیشہ آئینہ سازی

ہندوستان میں آئینہ سازی کی صنعت معمولی حالت میں تھی اِس پیشے میں زیادہ تر کام شیشوں پر قلعی کرکے آئینے بنانا ہوتا تھا یہ مختصر کام بھی ولایتی مال کی آمد اور کثرت سے تقریباً ختم ہوگیا۔ اب یہ پیشہ اور اِس کی گنتی کی چند اصطلاحات برائے نام رہ گئی ہیں۔

آئینہ } (مذکر) (ہ) آرسی۔
آرسی } درپن۔ (ت) ایٔنہ (ع) مرآت۔ شکل و صورت

اور زیب و زینت دیکھنے کا قلعی دار شیشہ۔

اور کھانا) ہندوؤں میں خاص تہواروں کے موقع پر نائی کا بطور نیک شگون اپنے ججمان کے چہرے کے سامنے آئینہ رکھنا یا کرنا۔

۲۔ رشتے داروں کا اپنے عزیز کی پیٹھ کو، جب کہ وہ سفر کو جارہا ہو، آئینہ بتانا یہ رسم بھی ہندو عورتوں میں بطور نیک فال کی جاتی ہے۔ جدید تہذیب کے اثر سے یہ رسم اب ختم ہورہی ہے۔

آئینہ دار (مذکر) آئینہ دکھانے والا یا سنگھار کا ضروری سامان رکھنے والا ملازم۔

تحریر (مونث) آئینے کی قلعی کے نقص کی علامت جو اُس کی چلا میں دھاریوں کی مانند دکھائی دیں۔ پڑنا۔ آنا

جھائیں (مونث) آئینے کی صفائی یا جلا میں بخارات کی علامت جو اُس کے دُھندلے پن کا باعث ہو۔

۲۔ آئینے کی چمک کی پرچھائیں جو سورج کی کرن پڑنے سے پیدا ہو۔ (پڑنا۔ ڈالنا)

حلبی آئینہ (مذکر) دبیز اور زیادہ شفاف شیشے کا بنایا ہوا آئینہ۔ کسی زمانے میں شہر حلب اُس کی صنعت کے لئے مشہور تھا جہاں سے وہ دُور دُور ممالک میں بھیجا جاتا تھا اس میں یہ خوبی ہوتی تھی کہ ہر چیز اپنی اصلی حالت میں دکھائی دیتی تھی اور یہی وصف وجہ شُہرت ہوا۔ قدیم گھرانوں میں اب تک اس قسم کے آئینے کو حلبی آئینے کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے خواہ وہ کہیں کا بنا ہوا ہو۔

درپن (مذکر) دیکھو آئینہ۔

سُدائی (مونث) شیشے کو آئینہ بنانے کے لیے مُجلّا و مُصفّا کرنے اور کور کنارے بنانے کا عمل۔ (کرنا)

سُن شیشہ (مذکر) کچّا یا بغیر جلا کا شیشہ جس میں آر پار نہ دکھائی دے اور جو آئینہ بنانے کے کام نہ آئے اب اس قسم کے مصنوعی شیشے بہت اعلیٰ قسم کے بنائے جاتے ہیں۔

قلعی (مونث) آئینہ بنانے کے لئے شیشے کی سطح پر کیمیاوی طریقے سے پارہ چڑھانے کا عمل (کرنا)

کلائی (مونث) شیشے کی منجھائی جو قلعی کرنے کے لیے ایک قسم کے مسالے سے کی جائے۔ (کرنا)

موز چیہ (مذکر) آئینے کی قلعی یا صفائی میں زنگ کا نشان۔ (لگنا)

نمش (مذکر) رنوری۔ ایک قسم کا ملائی کی مانند نرم اور چکنا مسالا جس سے شیشے کی سطح کو صاف اور قلعی پکڑنے کے لائق بنایا جاتا ہے۔

رنوری (مونث) دیکھو نمش۔

۳۔ پیشہ کنگھی سازی

انگشتانہ (مذکر) ہاتھ کے انگوٹھے کا چمڑے کا غلاف جو کنگھی ساز کام کے وقت انگوٹھے پر حفاظت کے لئے چڑھا لیتے ہیں۔

بستے کی کنگھی (مونث) کوٹھی دار کنگھی۔ وہ کنگھی جس کا پٹیا یعنی بیچ کا حصہ تیل بھرنے کو اندر سے کھوکھلا یا کوٹھی دار بنایا گیا ہو۔ اس میں دانتوں کے رُخ سوراخ کر دیتے ہیں جن میں سے تیل دانتوں میں

پھیل کر بالوں کی جڑوں میں پہنچتا ہے۔

بَیْن (مونث) (بَیُن) کنگھی کے دانتے کاٹنے کی پتلی اور چوڑی آری جس کی کور پر باریک دانتے ہوتے ہیں۔

۱۔ کھتی۔ کنگھی کے دانتوں کی لمبان کے برابر بین کی باڑ پر دونوں طرف لگی ہوئی چوبی پٹیاں جو آری کی کاٹ کو دانتوں کی حد سے آگے نہیں بڑھنے دیتی اور بطور روک کام دیتی ہیں۔ مسلمان کاری گر ضامن کہتے ہیں۔

بَیْن

۱۔ کھتی (ضامن)

پٹیا (مذکر) کنگھی کے دونوں طرف کے دانتوں کے درمیان حدِ فاصل۔ (چھوڑنا۔ رکھنا) تصویر کے لیے دیکھو کنگھی صـ۹۲

دانتا / دانتے (مذکر) کنگھی کے پہلوؤں پر کے پتلے اور نکیلے کٹاؤ۔ (بنانا۔ لگانا۔ کھولنا) دیکھو تصویر کنگھی بر صـ۹۲

(پھٹنا) کنگھی کے دانت کا کسی خرابی کی وجہ سے بیچ میں سے تڑخ جانا۔

جھِرا (مذکر) کنگھی کے دو دانتوں کے درمیان کی جھِری۔ (لگانا) دیکھو تصویر کنگھی بر صـ۹۲

چکڑی (مونث) ایک خاص قسم کے درخت کی لکڑی جس کی کنگھی پانی میں خراب

نہیں ہوتی اور اس لئے سُلجھانے کی ضرورت کے لئے بطور خاص بنائی جاتی ہے۔

حمامی کنگھی (مونث) معمول سے کسی قدر زیادہ کُھلے ہوئے دانتوں کی کنگھی جو نہانے میں بال سلجھانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

صافی (مونث) کنگھی کی دانتے کاٹنے سے پہلے تیار کی ہوئی صورت یا وضع جس کو بعض کاری گر اصطلاحاً ڈول بھی کہتے ہیں۔

ضامن (مذکر) دیکھو کھتی۔

کنگھا (مذکر) کنگھی کا اسم مکبّر۔ کنگھا خاص طور سے ایک رُخا، کسی قدر کُھلے دانتوں کا مگر کنگھی کی طرح چھوٹا بڑا اور مختلف وضع کا بنایا جاتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو کنگھی۔

کنگھی (مونث) بالوں کو سُلجھانے اور صاف کرنے کی ہاتھ کی گرفت میں آنے کے لائق دو رُخی دانتوں دار بنائی ہوئی

چیز جو مختلف وضع کی چھوٹی بڑی سینگ، ہاتھی دانت اور بعض دھاتوں کی بنائی جاتی ہے۔ اہلِ یورپ نے ربر کی ایجاد کی ہیں جو بہت مقبول ہوگئی ہیں۔

کنگھی ساز (مذکر) کنگھیاں بنانے والا کاری گر۔

کوٹھی دار کنگھی (مونث) دیکھو بستے کی کنگھی۔

کھتی (مونث) ضامن۔ دیکھو بین۔ فقرہ ۲

لب (مذکر) کنگھی کے دانتوں والے سرے کی کور جو دانتوں کی نوکوں سے بنتی ہے۔

بلکھوا (مذکر) بالوں سے جوؤں کے انڈے بچے نکالنے کا باریک اور لمبے دانتوں کا لمبوترا کنگھا۔ تصویر کے لیے دیکھو کنگھی صفحہ ۹۲

۴۔ پیشۂ اصلاح سازی

اُسترا (مذکر) حجامت بنانے والا پیشہ ور۔ بالوں کی درستی کرنے والا۔

اُسترہ (مذکر) پاچھنا۔ بال مونڈنے کا تیز دھار دار آلہ

———— (پھیرنا) بال مونڈنے کے لئے اُسترہ چلانا۔

ف۔ نائی نے سارے سر پر اُسترہ پھیر دیا اور ایک بال نہیں چھوڑا۔

ف ۲۔ بیماری سے چاند کے سارے بال اس طرح نکل گئے جیسے کوئی اُسترہ پھیر کر صاف کر دے۔

ف ۳۔ جوؤں کی کثرت کی وجہ سے سارے سر پر اُسترہ پھروا لیا۔

———— (چلانا) بال مونڈنے کے لئے اُسترے کو حرکت دینا۔

بالوں کی مُنڈائی کرنا۔

——— (گھُلانا) اُسترے کی دھار کو چھوٹے یا ہاتھ کی ہتھیلی پر ہلکا ہلکا گھِسّا لگاکر چکنانا جس سے اُس کا روکھا پن دوٗر ہو کر تیزی آجائے۔

——— (لگنا) بال موٗنڈنے میں اُسترے کی دھار سے کھال پر چرکہ آنا۔ خراش پڑنا اِس کو اُسترا مارنا بھی کہتے ہیں۔

ف۔ اناڑی نائی سر موٗنڈنے میں جگہ جگہ اُسترہ مار دیتا ہے۔

——— (لینا) اپنے ہاتھ سے بال موٗنڈنا۔ اصطلاح عام میں ستر اشرم گاہ یا ناپاکی کے بال موٗنڈنے کو کہتے ہیں۔

——— (مارنا) دیکھو اُسترہ لگنا۔

اِصلاح (مونث) بالوں کو کاٹ چھانٹ کر دُرست اور موزون کرنے کا عمل اصطلاح عام میں اِصلاح کہلاتا ہے۔ (کرنا۔ کرانا۔ بنانا۔ بنوانا۔)

اِصلاح ساز (مذکر) دیکھو حجّام۔

بال (مذکر) کیس۔ موٗ۔ لمبے اور کسی قدر سخت رونگٹے جو انسان کے سر پر پیدائشی اور چہرے اور بعض دوسرے مقام پر ایک مقررہ وقت پر نکلتے ہیں۔

——— (اُتارنا) سر کے بالوں کو موٗنڈ کر یا کتر کر کم کرنا۔

ف۔ چھٹے روز بچے کے بال اُتروانے کی رسم ادا کی گئی۔

——— (اُترنا) دیکھو

بال جھڑنا۔

——— (بنانا) بال سنوارنا یا کتر موٗنڈ کر موزوں اور یکساں کرنا۔

——— (جھڑنا) کمزوری یا کسی بیماری سے بال گرنا۔

——— (چُننا) کالے بالوں میں سے اِکّا دُکّا سفید بال نکالنا۔

۲۔ موچنے سے پیشانی وغیرہ کے بال نوچنا۔

——— (لینا) موئے زہار موٗنڈنا۔ ستر کے بال موٗنڈنا۔ دیکھو اُسترہ لینا۔

۲۔ بڑھے ہوئے بال کاٹ کر برابر کرنا۔

——— (ہلکے کرنا) گھنے اور بڑھے ہوئے بالوں کو کتر کر کم کرنا۔

بال صفا (مذکر) دیکھو نوٗرا۔

بغلیں لینا (مصدر) بغلوں کے بال موٗنڈنا یا صاف کرنا

بفا (مونث) سر کی کھال کے اوٗپر کی نہایت باریک جھلّی جو جاڑے میں خشکی کے سبب سوٗکھ کر بھوٗسی کی طرح نکلے۔ جلد کی بھوٗسی۔ (نکلنا۔ نکالنا۔)

بلّی } (مونث) سر کے
بلّیاں } بالوں کی ناہموار تراش کے نشان جو گڑھے سے معلوم ہوں۔ (ڈالنا۔ پڑنا)

بھدرا (مذکر) چار ابرو کا صفایا۔ سر، ڈاڑھی، مونچھ اور بھوؤں کے بالوں کا بیک وقت صفایا۔

ہندوؤں میں باپ کے مرنے پر بیٹا سوگی ہونے کی

علامت کے طور پر یہ صورت اختیار کرتا ہی (کرنا۔ کرانا)

بھروان ڈاڑھی (مونث) اپنے پورے خط یا اپنی کُل جگہ میں نکلی ہوئی ڈاڑھی۔ برخلاف بُچگی ڈاڑھی کے جو صرف ٹھوڑی کے گرد نکلتی ہی اور کچھ حصہ کنپٹیوں سے کچھ نیچے تک ہوتا ہی۔

بان (مذکر) تالو کی جگہ پر چاند کے بالوں کی بان کی شکل جیسی مُنڈائی جو گرمی کے موسم میں اکثر لوگ بنوا لیتے ہیں اس صورت کو تالو بنانا اور تالو کھولنا بھی کہا جاتا ہی (بنا)

پتھری (مونث) اُسترے کی دھار تیز کرنے کی کرنڈ کی بنی ہوئی بتّی۔

—— (لگانا) اُسترے کی دھار کو پتھری پر گھس کر تیز کرنا۔

پٹاس (مذکر) دیکھو چھوٹا۔

پٹھے (مذکر) سر کے بال جو کان کی لو تک لمبے رکھے جائیں۔

—— (رکھنا) لمبے بالوں کو کترواکر کان کی لو تک لمبے رکھنے اختیار کرنا۔

تالو بنانا (مصدر) دیکھو بان۔

تالو کھولنا (مصدر) دیکھو بان۔

تل چانولے بال (مذکر) کچے پکے یعنی کچھ سفید اور کچھ کالے ملے جلے بال جو پکی عمر میں ہو جاتے ہیں۔

تھوکچہ (مذکر) سر کی کھال کی بھوسی یا بالوں میل صاف کرنے کا سیپ کی شکل کا اوزار جو عام طور سے

آم کی گٹھلی کے پوست کا بنایا جاتا ہی (پھیرنا)

ٹھوڑی بنانا (مصدر) ڈاڑھی مونڈنا۔ ٹھوڑی کے بال صاف کرنا۔ جو لوگ گل گچھے رکھتے تھے اُن کے لئے لفظ ٹھوڑی بنانا بولا جاتا تھا لیکن روزمرہ میں ڈاڑھی مونڈنے کے لئے بولا جانے لگا۔

ججمان (مذکر) دھوبی، حجام، خاکروب اور اسی قبیل کے ادنی چاکروں میں مخدوم، سردار، ٹھاکر، آقا یا مُربی کو مخاطب کرنے کا کلمہ۔

چار ابرو (مذکر) سر، مونچھ، ڈاڑھی اور بھوؤں کے بال۔

چار ابرو کا صفایا (مذکر) دیکھو بھدرا۔

چاند (مونث) کھوپڑی کا بیچ کا حصہ۔ تالو کے اوپر کا رُخ۔

ف۔ بعض لوگوں کے بال اُڑ کر چاند صاف ہو جاتی ہی۔

بُچگی ڈاڑھی (مونث) وہ ڈاڑھی جو صرف ٹھوڑی پر نکلے اور رخساروں پر برائے نام بال ہوں یا بالکل نہ ہوں دیکھو بھروان ڈاڑھی۔

چھوٹا (مذکر) پٹاس۔ اُسترے کی دھار صاف کرنے، گھلانے اور چکنانے کو چمڑے کا ٹکڑا یا چوڑی پٹی۔

—— (لگانا) چھوٹے پر اُسترے کی دھار صاف کرنا۔

چندلا (مذکر) گنجی کھوپڑی کا آدمی۔ وہ آدمی جس کی چاند پر بال نہ نکلیں یا پیدائشی نہ ہوں۔

چندیا (مونث) چاند کا اسم مصغر

دیکھو چاند۔

چہرہ بنانا (مصدر) دیکھو خط بنانا۔

پِھندری ڈاڑھی (مونث) وہ ڈاڑھی جس کے بال معمول سے کم اور باہم ملے ہوئے نہ نکلے ہوں۔

پِھندرے بال (مذکر) وہ بال جو گھنے یعنی ملے ہوئے نہ نکلے ہوں۔

حجّام (مذکر) اِصلاح ساز۔ نائی۔ سر اور ڈاڑھی وغیرہ کے بالوں کی دُرستی اور اِصلاح کرنے والا پیشہ ور کاری گر۔ شمالی ہند میں عام طور سے نائی کے نام سے پکارا جاتا ہے اور جنوبی ہند میں اُس کے لئے حجّام کا لفظ زبان زد عام و خاص ہے لفظ نائی غیر معروف ہے۔ حجّام عربی میں پچھنے لگانے اور فصد کھولنے والے کو کہتے ہیں۔ شمالی ہند میں اس کو جرّاح کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور نائی کے لیے لفظ حجّام خاص خاص لوگ بولتے ہیں۔ اور دلداری کے لئے خلیفہ بھی کہہ دیتے ہیں۔ جس طرح خاکروب کو مہتر اور سقّے کو بہشتی۔

حجامت (مونث) اِصلاح۔ سر کے بالوں کی حسب ضرورت کاٹ چھانٹ اور درستی۔

———— (بنانا۔ بنوانا۔ کرنا)

ضرورت سے زیادہ بڑھے ہوئے یا غیر موزوں بالوں کو کتر کر یا مُونڈ کر درست کرنا۔

خشخشی بال } (مذکر) جڑ کے
خشخاشی بال } برابر سے کترے

ہوئے بال یا جڑ سے کترے ہوئے بال (کرنا۔ کترنا۔)

خشخشی ڈاڑھی (مونث) ایسی ڈاڑھی جس کے بال کتر کر جلد یا ٹھوڑی کے برابر کر دیے گئے ہوں

خط (مذکر) ۱۔ ڈاڑھی مونچھ کے بالوں کی حدیں۔

۲۔ ڈاڑھی کے بالوں کے نکلنے کی جگہ اور علامات مراد ڈاڑھی اور مونچھ کے بال۔

؎ کم ہوا خطِ شعاعی سے فروغِ آفتاب + کچھ نہیں غم گر خطِ رخسارِ جاناں بڑھ گیا۔ (ناسخ)

ف۔ ایک ہفتے سے خط نہیں بنوایا بہت بڑھ گیا ہے۔

ف۔ بعض شوقین روز خط بنواتے ہیں۔

———— (بنانا) چہرہ بنانا۔ اِصلاح کرنا ڈاڑھی کے ناموزوں بالوں کو کتر کر درست کرنا۔

۲۔ ڈاڑھی مونڈنا۔

ڈاڑھ مُنڈا (مذکر) ڈاڑھی مُنڈا ہوا شخص یا ڈاڑھی مُنڈانے والا شخص۔

رُواں (مذکر) دیکھو رونگٹا

رُوم (مذکر) دیکھو رونگٹا۔

رونگٹا (مذکر) رُوآں۔ رُوم۔ گُدی اور جسم کے دوسرے حصوں پر نکلے ہوئے باریک، نرم اور بہت چھوٹے بال۔ (نکلنا)

ریش بچہ (مذکر) ٹھوڑی کے اوپر نیچے کے ہونٹ پر کے بال جو بڑھ کر ٹھوڑی کے بالوں سے مل جاتے ہیں۔ بعض آدمیوں کے علیحدہ رہتے ہیں۔ بعض لوگ ان بالوں کو دونوں طرف سے مُنڈوا کر بیچ میں تھوڑے سے بطور نشان رکھتے ہیں۔

سبزہ (مذکر) ڈاڑھی مونچھ کی علامات جو باریک رُوؤں کی

شکل آغاز جوانی میں چہرے پر نمودار ہوں۔

۲۔ خط کی ابتدائی نشانی

سرمُنڈا (مذکر) سر کے بال منڈا ہوا شخص

قلم (مونث) کن پٹیوں کے بال یعنی سر کے بال جو بڑھ کر کن پٹیوں تک نکل آتے ہیں۔

——— (بنانا۔ لینا)

کن پٹیوں کے بڑھے ہوئے بالوں کو کاٹ کر چھوٹا کرنا۔

کٹوری رکھنا (مصدر) دیکھو موانڈن فقرہ ۲

کِسبت | **کِسوت** (مونث) عربی لفظ کِسوَت بمعنی پوشش کا غلط تلفظ جو عام طور سے ہر جگہ بولا اور سمجھا جاتا ہے اور اصطلاحاً نائی یا حجام کے اوزار رکھنے کے تھیلے سے مراد لی جاتی ہے۔

ف۔ بڑے شہروں میں نائی بغل میں کسوت دبائے مسافرخانوں کے چکر لگاتے رہتے ہیں۔

کوچی (مونث) ڈاڑھی کے بال بھگونے اور مونڈنے سے قبل ان پر صابن لگانے کا برش (پھیرنا)

کھونٹی (مونث) بال کی نوک جو مُنڈنے کے بعد ایک روز میں بڑھ جائے یا نکل آئے۔

——— (لینا۔ نکالنا۔)

بالوں کی ایسی نوکوں کو استرے سے بالکل صاف کرنا۔

گل مچھے (مذکر) ڈاڑھی کے صرف گالوں تک رکھے ہوئے بال جو مونچھوں کے بالوں سے مل کر ایک ہوجائیں اس وضع میں ٹھوڑی کے بال مُنڈا دئے جاتے ہیں۔ (رکھنا)

گل مچھے

گھنی ڈاڑھی (مونث) وہ ڈاڑھی جس کے بال برابر ایک دوسرے سے بالکل ملے ہوئے نکلے ہوں۔ چھدری ڈاڑھی کی ضد۔

گھنے بال (مذکر) برابر برابر اور جڑے جڑے مل کر نکلے ہوئے بال۔ چھدرے بالوں کی ضد۔

لبیں | (ل ب ے ں) (مونث) مونچھوں کے سامنے کے رُخ آگے کو بڑھے ہوئے بال چونکہ یہ دو حصوں میں بٹے ہوتے ہیں اس لئے جمع کا صیغہ بولا جاتا ہے۔ (لینا۔ کاٹنا۔ مونڈنا)

ماتھا بنانا (مصدر) ماتھے کے کناروں کے روئیں صاف کرنا۔ مونڈنا

مسیں (مونث) مونچھوں کے نکلنے کی علامت یا اُبھار جو آغاز جوانی سے کچھ پہلے باریک روؤں کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

——— (بھیگنا) مونچھوں کے روؤں کا ظاہر ہونا۔

مونڈن (مذکر۔ مونث) سر کے بال مونڈنے کا عمل ہندوؤں میں پہلی مرتبہ بچے کے بال مُنڈوانے کی رسم کو کہتے ہیں

——— (کرنا۔ ہونا) بچے کے پہلی مرتبہ بال اتروانے کی رسم کرنا۔

۱۔ اس رسم کے موقع پر نائی ججمانوں سے حق خدمت

طلب کرنے کے لئے اپنی کٹوری محفل کے بیچ میں رکھتا ہے تاکہ جو جس کا مقدور ہو اُس میں ڈال دے۔ اس موقع پر مہمان جو کچھ دیتے ہیں صاحب خانہ یا میزبان اُن کے ہاں ایسے ہی موقع پر اُس کا بدلا کر دیتا ہے۔ اس طریقے کو حجاموں کی اصطلاح میں کٹوری رکھنا کہتے ہیں۔

مونڈنا (مصدر) سر یا ڈاڑھی وغیرہ کے بالوں کو اُسترے سے کاٹ کر صاف کرنا۔

ناپاکی کے بال (مذکر) ستر کے بال۔ شرم گاہ کے بال۔

ناخن تراش (مذکر) دیکھو نہرنی۔

ناخن گیر (مذکر) دیکھو نہرنی

ناخن لینا (مصدر) ناخن ترا[illegible] ناخن کاٹنا۔

نائن (مونث) نائی کی بیوی۔ نہلانے والی عورت۔

کہاوت:۔ نائن [illegible] پاؤں دھوئے اپنے دھوتی لاج۔

نائی (مذکر) سنسکرت ناپِتا۔ یا سنا پتری بمعنی نہلانے والا۔ دیکھو حجام۔

[illegible]

نہرنی (مونث) [illegible] ناخن گیر۔ ناخن تراش [illegible] کا اوزار۔ [illegible] مارواڑی زبان میں ناخن کو کہتے ہیں۔

۵ — پیشہ حمامی

اُبٹنا (مذکر) اُبٹنی۔ سنسکرت اُدبھ۔ ہٹنا بمعنی رنگ صاف کرنا، چمک پیدا کرنا، روپ بنانا۔ صفائی کرنا۔ اصطلاحاً ایسے خوشبودار مسالے کو کہتے ہیں جس کے استعمال یعنی مالش سے جلد میں صفائی اور نرمی پیدا ہوتی ہے، رنگ کھلتا اور نکھرتا ہے۔ نئی دُلھنوں کو عموماً اس کا استعمال بہت کرایا جاتا ہے۔ (مَلنا۔ لگانا)

آب دست / آب دست لینا (مصدر) دیکھو استنجا کرنا۔

آتش خانہ (مذکر) حمام کا تہ زمین خالی حصہ جو موسم سرما میں آگ کی حرارت سے گرم رکھا جاتا ہے۔ ۲۔ حمام کی زیر فرش بھٹی۔

استنجا / استنجا کرنا (مصدر) آب دست لینا۔ بدن کی پیشاب پاخانہ کی جگہ کو پاک صاف کرنا۔

انگوچھا (مذکر) تولیا۔ نہاکر اوڑھنے اور بدن پونچھنے کا کپڑا (دیکھو جلد دوم پیشہ پارچہ بافی)

بیسن دان (مذکر) حمام میں بیسن، کھلی اور اُبٹنا وغیرہ رکھنے کا برتن۔

پانی سمونا (مصدر) ضرورت سے زیادہ گرم پانی میں ٹھنڈا پانی ملا کر نہانے کے لائق سہتا (معتدل) بنانا۔

پھُریری (مونث) جھرجھری۔ کنکنی۔ بدن کی اضطراری حرکت جو حمام میں فوری یعنی پہلا اور کسی قدر زیادہ ٹھنڈا پانی بدن پر پڑنے سے پیدا ہو۔ غیر معمولی سرد ہوا

لگنے اور دوسرے اثرات سے بھی یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ (آنا۔ لینا)

تتا پانی (مذکر) دیکھو تیز پانی۔

تیز پانی (مذکر) تتا پانی۔ زیادہ گرم پانی جو نہانے میں جلد کو ناگوار محسوس ہو۔

ٹپ یا ٹب (مذکر) غسل خانے میں پانی رکھنے یا نہانے کا بیضوی شکل کا کھلے مُنہ کا ظرف بعض اتنے بڑے ہوتے ہیں کہ ان میں آدمی بیٹھ اور لیٹ کر غسل کرسکتا ہے۔

ٹھرا پانی (مذکر) دیکھو کنکنا پانی۔

جامہ کن (مذکر) دیکھو جلاخانہ (جلوخانہ)

جلاخانہ / جلوخانہ (مذکر) حمام میں غسل خانے سے ملا ہوا کپڑے بدلنے اور سنگار کرنے کا حجرہ۔

جیبی (مونث) مُنہ دھوتے وقت زبان کے اوپر جمی ہوئی رطوبت وغیرہ صاف کرنے کی چیز۔

جھانواں (مذکر) پیر کے تلووں کی میل کھرچنے کی کھُردری قسم کی سخت چیز جو عموماً پکی اینٹ کی قسم سے ہوتی ہے۔ ربر اور دھات کی بھی بنائی جانے لگی ہے۔ (پھیرنا۔ کرنا) تفصیل کے لئے دیکھو پیشہ کُمہار جلد اول۔

جھونجھ (مونث) دیکھو کھیپ۔

چاربند چٹخانا (مصدر) حمام میں غسل کرانے سے قبل تمام بدن کو گرم پانی سے دھارنا اور ملنا پھر ہاتھ پیروں کے جوڑوں کو حرکت دے کر نرم کرنا۔ اس حرکت سے جو آواز جوڑوں سے پیدا ہوتی ہے

اُس کو بند چٹخنا کہتے ہیں اور اس عمل کو بند چٹخانا کہا جاتا ہے۔

چپتی (مونث) مُشت مال۔ غسل سے قبل تکان دور کرنے کو تمام جسم کی مالش اور سوئفتائی جو پانی کی دھار کے ساتھ کی جائے (کرنا)۔

چُلّو (مذکر) مُنہ پر پانی ڈالنے کو فوری ضرورت رفع کرنے کے لئے ہتیلی اور انگلیوں کو خم دے کر کٹوری کی شکل بنا لینے کی حالت۔ (بنانا۔ بھرنا)

چھپکا (مذکر) پانی کا چھینٹا جو چُلّو سے مُنہ پر دیا جائے (مارنا)

ف۔ گرمی کے موسم میں مُنہ پر ٹھنڈے پانی کے چھپکے لگانا آنکھوں کے لیے مفید ہوتا ہے۔

چھینٹے کھیلنا (مصدر) حوض کے غسل میں آپس میں ایک دوسرے کے مُنہ پر پانی کی بوچھاڑ کرنا۔

حمام (مذکر) غسل خانہ۔ نہانے کی ضرورت کے لیے بنائی ہوئی کئی درجوں کی عمارت جس کو سرما کے موسم میں آتش دان کے ذریعے گرم کرنے کا انتظام ہو۔

حمامی (مذکر) حمام کا منتظم۔ نگراں۔ غسل کرانے والا پیشہ ور۔

خلال (مونث) دانتوں کی جھریاں صاف کرنے کا تنکا دانتوں کی درزوں میں سے کھانے کے ذرے نکالنے کا تنکا (کرنا)

داتُن / داتَن (مونث) مسواک۔ دانت صاف کرنے کا

برش یا کسی درخت کی شاخ
جو ریشے دار ہو عام طور سے
نیم، ببول یا کیکر کی شاخ کی
بنائی جاتی ہے۔ (کرنا)

دھارنا (مصدر) بدن کے
کسی حصے پر اونچے ہاتھ
سے دھار باندھ کر پانی بہانا۔

دُھس مال (مذکر) دیکھو کھیسہ

سمونا (مصدر) دیکھو پانی
سمونا۔

سمویا پانی (مذکر) نیم گرم اور
سہتا پانی جس سے نہانا
خوشگوار ہو۔ کنکنا پانی۔

سہتا پانی | (مذکر) معتدل
سینتا پانی } گرم پانی جو
نہانے کے لئے قابل
برداشت ہو۔

صابن دان (مذکر) صابن
رکھنے کا برتن۔

غرارہ (مذکر) پانی سے حلق
کی صفائی (کرنا)

غُسل خانہ (مذکر) نہانے کے
لئے بنی ہوئی کوئی اوٹ
یا پردے کی جگہ۔

قِتشنہ (مذکر) جاڑوں میں غسل
کے بعد جلد ملنے کا ایک
قسم کا روغنی مسالہ جو جلد
کو نرم رکھے۔ (لگانا)

کپکپی (مونث) سردی کے
اثر کی علامت جو بدن
میں پیدا ہو (لگنا)

کُلّی (مونث) پانی سے دانت،
زبان اور اُس کے اطراف
کے حصے کو صاف کرنے کا
عمل۔ (کرنا)

کمروٹ (مونث) نہلاتے
وقت کمر جھاڑنے، سونتنے
اور ریڑھ کی کڑیاں چٹخانے کا
عمل۔ (کرنا)

کُنکنا پانی (مذکر) نیم گرم یا
بھرمرا پانی۔

کُنکنی (مونث) دیکھو پھریری (آنا)

کھڑاؤں | (مونث) حمام
کھڑاویں } میں پہننے کا چوبی
پیتاوا (پی تاوا)

کھلی (مونث) تل یا سرسوں کا
پھوک جو تیل نکلنے کے
بعد باقی رہے اس کو مل کر
نہانے سے جلد اور بالوں کا
میل نکل جاتا ہے۔

کھیسہ (مذکر) جھونج۔ دُھس مال
سخت اور کھردرے
کپڑے کی بنی ہوئی تھیلی جس
سے نہاتے وقت بدن کا میل
رگڑ کر صاف کرتے ہیں۔ عموماً
اونی کپڑے کا بنایا جاتا ہے۔
اس کو زیادہ کھردرا بنانے
کے لئے موٹے ڈوروں سے
گونتھ [illegible]
وقت [illegible]
چڑھا لیتے ہیں

لوٹے ڈالنا (مصدر) بدن کو
اچھی طرح تیل وغیرہ سے
پاک صاف کرنے کے بعد
تمام جسم پر کئی مرتبہ کر کے
ایک ساتھ سر سے پانی بہانا

مسح (مذکر) سر کے بالوں یا
بدن کے کسی حصے پر گیلا
ہاتھ پھیر کر صاف کرنے کا
عمل۔ (کرنا)

مسواک (مونث) دیکھو
[illegible]

مشت مال (مونث) دیکھو
چپتی۔

منجن | (مذکر) دانت صاف
منجھن } کرنے کا کوٹے کا
سفوف۔ نمک اور بعض
دوسری چیزوں کا بھی بنایا
جاتا ہے۔

ناک میں پانی لینا (مصدر)
ناک کو اندر سے صاف
کرنے کے لئے پانی [illegible]
میں [illegible]

وضو (مذکر) اسلامی طریقے [illegible]

کھلے ہوئے اعضا مُنہ ہاتھ پیر اور سر کو دُھونے کا عمل۔ (کرنا)

۶۔ پیشہ پُھلیری (گندھی)

ابیر (مذکر) دیکھو غازہ۔

افشاں (مونث) چند چمک دار اشیا مثلاً ابزک، سونے چاندی کے ورق اور بادلے کی رَنی کا بنایا ہوا سفوف جو نوجوان عورتیں اور خصوصاً دُلھنیں ماتھے پر خوشنمائی کے لئے لگاتی اور اپنے سنگار کا ایک جُز سمجھتی ہیں۔ اس عمل کو اصطلاحاً افشاں چننا کہا جاتا ہے۔

بدّی / بدھی (مونث) پھولوں کا جوڑواں ہار جو تلوار کی طرح شانے سے کوکھ پر دو طرفہ آڑا لٹکا لیا جاتا ہے۔ اس طرح کہ چھاتی اور پیٹھ پر ایک دوسرے کے اوپر سے گزرے۔ (پہنا)

بسانا (مصدر) رچانا۔ خوشبودار پھولوں میں کسی چیز کو خوشبودار بنانے کے لئے رکھنا۔ گندھیوں کی اصطلاح میں تلوں کو خوشبودار پھولوں میں رکھنے کے لئے بولا جاتا ہے۔ اس عمل سے تلوں کا تیل خوشبودار ہو جاتا ہے جو سر کے بالوں میں لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

بھبکا (مذکر) بذریعۂ عمل تبخیر کیوڑے، گلاب یا بعض دیگر خوشبودار چیزوں کا عرق نکالنے یا کھینچنے کا ظرف۔

بھپورا (مذکر) خوشبودار پھولوں مثلاً گلاب یا کسی دوسری چیز جیسے خس کا بذریعہ عمل تبخیر نکالا ہوا عرق، یا روح۔ جس

چیز کا نکالا جاتا ہے اُسی کے نام سے موسوم کرتے ہیں جیسے رُوح کیوڑہ، روح گلاب روح خس وغیرہ۔ اس طرح کی خوشبو بنائی ہوئی بہت لطیف اور زیادہ تیز ہوتی ہے۔

پھُل مال (مذکر) پھولوں کا کنٹھا۔ گجرا یا ہار جس کا پہننا سنگار کا ایک جُز سمجھا جاتا ہے۔ نوجوان شوقین عورتیں، مرد اور نئی دُلھنیں عام طور سے پسند کرتی ہیں۔

پھلیرا (مذکر) گندھی، عطرساز، سنگار اور سُہاگ کی خوشبودار چیزیں تیار کرنے والا پیشہ ور جو عام طور سے گندھی کے نام سے معروف ہے۔

پُھلیل (مونث) پھولوں سے تیار کی ہوئی خوشبودار چیز عام طور سے خوشبودار تیل اور عطر وغیرہ مراد لی جاتی ہے

س۔ سنگت سے پھل ہوت ہے وہی تل وہی تیل + جات پات چھوڑ کر پایا نام پھلیل۔

پھول بسانا (مصدر) دیکھو بسانا۔

چوئیا (مذکر) خوشبودار تیل یا عطر کی گاد جو کچھ دنوں رکھے رہنے سے نتھر کر نشین ہو جائے۔ کان یا ناک کے چھید پر جو زیور کے وزن سے کٹ یا پک جائے لگانا مفید ہوتا ہے۔

خضاب (مذکر) وسمہ۔ لغوی معنے ہر قسم کا رنگ عموماً اور مہندی یا نیل کی پتی کا رنگ خصوصاً لیکن عرف عام میں مہندی اور نیل کی پتی کے تیار کیے ہوئے سفوف کو کہتے ہیں جو سر یا داڑھی کے سفید بالوں کو کالا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

جب سے جدید قسم کے ولایتی خضاب نکلے ہیں اِن کا چلن بہت کم ہو گیا ہے۔

زمین (مونث) خوشبو دار تیل تیار کرنے کے لیے تِل اور عطر تیار کرنے کے لیے روغنِ صندل پر پھولوں کی خوشبو لیتے ہیں۔ اور اِن چیزوں کو گندھیوں کی اصطلاح میں زمین یا پھلیل کی زمین کہتے ہیں۔

—— (جمانا) تِل یا روغن صندل میں پھولوں کو اس طرح بسانا کہ اس میں پھولوں کی خوشبو وصل ہو جائے۔

سُرمہ (مذکر) ایک قسم کے سیاہ پتھر کا نہایت باریک پسا ہوا سفوف جو آنکھوں میں سنگار کے لیے بھی لگایا جاتا ہے اور دوا کے طور پر بھی۔ پہلی صورت عام ہے اور دوسری خاص۔ سُرمہ لگانا بھی سنگار کا ایک جُزو سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس کی وجہ سے آنکھ میں ایک قسم کی خوشنمائی معلوم ہوتی ہے۔

سُرمہ دانی (مونث) سُرمہ رکھنے کا ظرف۔

سہرا (مذکر) پھولوں کی لڑی دار بنی ہوئی نقاب جو دولھا کے لئے مخصوص ہندی طرز دار بادشاہوں اور امیروں کے لئے موتیوں کا بھی بنایا جاتا ہے۔ (باندھنا)

طُرّہ (مذکر) ٹوپی یا پگڑی میں سامنے کے رُخ لٹکتا ہوا پھولوں کا بنا ہوا لڑی دار گُچھا۔ خاص طور سے دولھا کے لیے لگایا جاتا ہے۔

عِطر (مذکر) دیکھو پھلیل۔

عطر ساز (مذکر) عطر بنانے والا پیشہ ور

عطر کا پھویا (مذکر) عطر لگی ہوئی ذرا سی روئی جو کان کے ایک حصے میں خوشبو کے لیے رکھ لی جائے۔

عطر سُہاگ (مذکر) کئی عطروں کو ملا کر بنایا ہوا ایک مجموعہ عطر جس کی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے اس لیے دُلھنوں کے استعمال کے لئے بنایا جاتا ہے۔

غازہ (مذکر) ابیر۔ گلگونہ۔ نکھوا۔ کنول۔ مہاور سنگار کے لیے رخساروں پر لگانے کا نہایت اعلیٰ قسم کا بنایا ہوا سفوف جو چہرے پر مصنوعی تر و تازگی اور رعنائی پیدا کرنے کو استعمال کیا جاتا ہے اب اس کا چلن عام ہو رہا ہے (لگانا۔ ملنا)

قرابہ (مذکر) عرق گلاب یا پھلیل رکھنے کا صراحی نما بڑا شیشہ جس کو انگریزی میں کنٹر کہتے ہیں۔

کاجل (مذکر) چراغ کی لو کی کالک جو سُرمے کے بجائے آنکھوں میں لگانے کے لیے خاص طریقے سے نباتاتی تیل کو جلا کر تیار کیا جاتا ہے۔ سُرمے کی نسبت اس میں زیادہ سیاہی اور پائیداری ہوتی ہے۔

—— (پارنا) نباتاتی تیل کے چراغ کی لو سے کاجل جمع کرنا۔

س۔ بھلے بروں کے ہوت ہیں بُرے بھلوں کے ہوئیں + دیپک سے کاجل پرگت گوَل کیچ سے جنی۔

کنٹھا (مذکر) دیکھو پھول مال (پھول مالا گونتھنا۔ پرونا)

گجرا (مذکر) دیکھو پھول مال۔

گُل پوشی (مونث) پھولوں کا زیور پہنانے کی رسم جو اظہار خوشی یا کسی تقریب کے پورا کرنے کے لئے

کی جاتی ہے۔

گندھی (مذکر) دیکھو پھلیرا۔ ہندی زبان میں لفظ گندیا گندھ بو اور باس کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔ جیسے مانس گندھ۔ عطر کی باس۔

لڑی (مونث) تاگے میں اکہرا اور برابر برابر پرویا ہوا پھول یا کوئی اور چیز مثلاً موتی وغیرہ۔

مسّی (مونث) دانتوں کی ریخیں اور ہونٹوں کو سیاہی مائل بھورا کرنے کے لیے ایک خاص قسم کا بنایا ہوا سفوف جس کا استعمال عورتیں اپنے سنگار کا ایک جز سمجھتی ہیں۔ یورپ میں شوقین عورتیں ایک قسم کے سُرخ رنگ سے اپنے ہونٹوں کو رنگتی ہیں ہندوستان میں اُس کو پان کے رنگ کا بدل سمجھا جاتا ہے۔

مُکوا / **مُکھوا** } (مذکر) دیکھو غازہ۔

مُکول / **مُکھ اول** } (مذکر) دیکھو غازہ

مہاور (مذکر) ایک قسم کا زرد سفوف جو دکن کی عورتیں بعض تقاریب پر بطور غازہ استعمال کرتی ہیں۔

مہندی (مونث) ایک درخت جس کے پتوں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے۔ عورتیں ان کو پیس کر اپنے ہاتھ اور پیروں کو رنگین بنانے کے لیے استعمال کرتی ہیں یہ بھی سنگار کا ایک جز سمجھا جاتا ہے۔ بال رنگنے کے لیے وسمے میں بھی شریک کی جاتی ہے۔

وسمہ (مذکر) لغوی معنے نیل کی پتی مراد بالوں کے

رنگنے کا ایک قسم کا سفوف۔ دیکھو خضاب۔

ہار (مذکر) دیکھو پھول مال۔

ہار سنگار (مذکر) پھولوں کی لڑیاں یا گجرے جو سنگار کے لئے بنائے جائیں۔

ہلکارنی (مونث) عود۔ لوبان اور اسی قسم کی خوشبودار چیزیں جلانے کا ظرف۔ ایسا ظرف جس میں خوشبودار چیزوں کی دھونی کرکے سر کے بالوں اور جسم کو دی جائے۔

۷۔ پیشہ تنبولی (پنواڑی)

آتر / **آنتر** } (مونث) پان کی بیلوں کی قطار یا منڈھا۔

اُگال (مذکر) چبائے ہوئے پان کا تھوک جو مُنہ سے خارج کردیا جائے۔

الائچی (مونث) ایک قسم کا خوشبودار بیج جو پان میں ڈال کر کھایا جاتا ہے۔

بریٹھ / **بریٹھا** } (مونث) پن باڑی، پن بریج۔ پن بھیت، پان کی بیلوں کی کیاریاں جن پر منڈھوا بنا ہوا ہو۔

بیڑا (مذکر) گلوری۔ گلوری، چوکور یا مخروطی شکل میں تہ کیا ہوا پان جو کھانے کی ضرورت کے لئے بنادیا جائے۔ گلوری چھوٹے بیڑے کو کہتے ہیں جو بلاتکلف گال کے اندر رکھ لی جائے اور آہستہ آہستہ چبانے میں آئے غالباً یہی اُس کی وجہ تسمیہ ہے۔

—— (بنانا) پان کو مثلث یا مخروطی شکل میں موڑ دینا تاکہ اس کو منہ میں رکھنے میں سہولت ہو۔

—— (لگانا) پان کو کتھے، چونے، الائچی اور چھالیہ

وغیرہ سے ترکیب دے کر اور موڑ کر کھانے کے لئے تیار کرنا۔

——— (اُٹھانا) کسی کام یا مہم کے انجام دینے کا عہد کرنا۔ قول دینا۔

پان (مذکر) پتا۔ ایک بیل کا، جس کو ہندی میں ناگر کہتے ہیں، پتا۔ یہ بیل اور اس کا پتا۔ ہندوؤں میں بہت متبرک اور کسی دیوتا کی یادگار سمجھا جاتا ہے اس لیے ہندوؤں میں پان نہ صرف کھایا ہی جاتا ہے بلکہ موت اور زیست کی ہر تقریب میں اس کا استعمال کسی نہ کسی طرح ہوتا رہتا ہے۔ مسلمانوں میں اس کا رواج ہندوؤں سے پھیلا۔

——— (لگانا۔ بنانا) پان پر کتھ چونا لگانا اور دیگر سامان سے پر تکلف کرنا۔

۵۔ بنا و پلے چاکری بنا ڈھال کے جوان ۔ یہ تینوں پھیکے لگیں بنا تا کو پان۔

کہاوت۔ صحبت اچھی بیٹھیے کھائیے ناگر پان ۔ بُری صحبت بیٹھ کے کٹائیے ناک اور کان۔

۲۔ اچھوں کے پاس بیٹھئے کھائیے ناگر پان ۔ بروں کے پاس بیٹھئے کٹائیے ناک کان۔

پان دان (مذکر) پان اور اس کے لوازمات رکھنے کا ظرف جو دہلی اور نواحِ دہلی میں پٹاری کے نام سے معروف ہے۔

——— (ہونا) منگنی کی رسم انجام پانا۔ (وسط ہند اور دکن کے مسلمان خاندانوں کی اصطلاح)

پاہ (مونث) دیکھو پنیڑہ۔

پکّی نواڑی } (مونث۔ مذکر)
پکّا نواڑا } دیکھو نواڑا۔

پن بریج (مونث) دیکھو برتھ۔

پن کھیت (مونث) دیکھو برتھ۔

پنواڑی (مذکر) تنبولی لغوی معنے پان کی کیاری یا کھیت اور اصطلاح میں پان کے بیوپاری کو کہتے ہیں۔ جو پان کے بیڑے بھی بناتا ہے اور اس کے دوسرے لوازمات بھی تیار رکھتا ہے۔

پنواڑن (مونث) پنواڑی کا اسم مونث۔

پیرٹی (مونث) پیوڑی۔ جڑ توڑنا۔ بیل کی جڑ کے قریب کے پان جو زیادہ بڑے، کرارے اور پختہ رنگ ہوتے ہیں اس وجہ سے بہت پسند کیے جاتے ہیں۔ [illegible] پان کی وہ بیلیں جو پرانی جڑ سے پھوٹنے اور دوسری فصل کے لیے تیار ہو [illegible]

پیک (مونث) پان کا عرق جو کتھے چونے کے ساتھ چبانے سے منہ میں پیدا ہو اور لعاب دہن کے ساتھ مل جائے۔ (تھوکنا)

پینڑی (مونث) پاہ۔ پان کی بیلوں کے منڈھوے کے نیچے کی پک ڈنڈی جو بیچ در بیچ ہوتی ہے۔

پیوڑی }
پیوری } (مونث) دیکھو پیرٹی۔

تیزڑا (مذکر) تین مہینے کی بیل کے پان جن میں کچا اور ہریالا پن باقی ہو۔ کھانے میں بدمزہ اور جلد گل جانے والا ہوتا ہے اس کو کچی نواڑی بھی کہتے ہیں۔

تکمّس (مذکر) مخروطی شکل کا بنا ہوا پانوں کا مٹھا۔ جو شادی بیاہ کی تقریب میں مہمانوں کو پیش کرنے کے لیے بنائے جاتے ہیں۔

تنبولی (مذکر) دیکھو پنواڑی۔

تنبولن (مونث) تنبولی کا اسم مونث۔

جڑوتا (مذکر) دیکھو پیڑی۔

جہازی چھالیا (مونث) گول اور بڑی ڈلی کی چھالیا۔

چکنی (چھالیا) (مونث) چپٹی ڈلی کی چھالیا جو ذائقے اور شکل میں عام چھالیا سے بہت مختلف ہوتی ہے۔ اس کو پرتکلف بنانے کے لئے باریک آری سے کاٹ کر دو، دو پرت کر لیے جاتے ہیں۔

سہ۔ ہے جو صاحب کے کفِ دست پہ یہ چکنی ڈلی ؎ زیب دیتا ہے اسے جس قدر اچھا کہیے

چنوٹی (مونث) چونا رکھنے کی ڈبیا۔

چھالیا (مونث) سپاری۔ ناریل کی قسم کے درخت کے پھل کی گٹھلی جو باریک کتر کر پان کے ساتھ کھائی جاتی ہے تاکہ پان دیر تک منہ میں رہے۔

چھوئی (مذکر) کچا پان جو کھانے کے قابل نہ ہو دیکھو نوارا۔

خاصدان (مذکر) گلورا۔ چھوٹی قسم کا خوبصورت پاندان جو بیگموں اور امیروں کے کھانے کی گلوریاں رکھنے کے لئے مخصوص ہو اور ہر وقت ساتھ رکھا جا سکے۔

ڈھولی (مونث) گڈی۔ دو سو پانوں کی ایک جٹ یا گٹھی۔

رول (مذکر) جگر جلی چھالیا یعنی وہ چھالیا جو گودا گل جانے سے کھوکلی اور ہلکی ہوگئی ہو اور رولنے میں الگ نکل آئے۔

زردہ (مذکر) تمباکو کے پتے جو باریک کچل کر اور خوشبودار مسالوں میں رنگ کر پان میں کھانے کے لائق تیار کیے گئے ہوں دہلی اور نواح دہلی میں زردہ کہلاتا ہے اور لکھنؤ میں پینے کے لیے جو تیار کیا جاتا ہے اس کو تمباکو کہتے ہیں۔ دوسرے مقامات پر دونوں کے لیے ایک ہی لفظ تمباکو بولا جاتا ہے۔

سہ۔ بنا و پہلے چاکری بنا ڈھال کے جوان ؎ یہ تینوں پھیکے لگے بنا تمباکو پان۔

سپاری / سُپیاری (مونث) دیکھو چھالیا

سہ۔ بندہ پرور کے کفِ دست کو دل کیجئے فرض ؎ اور اس چکنی سپاری کو سویدا کہیے۔

سروتا (مذکر) چھالیا کترنے کا دھاردار آہنی اوزار حسب ضرورت چھوٹا بڑا خوش وضع اور سادہ بنایا جاتا ہے۔

سروتا

سروتی (مونث) سروتے کا اسم مصغر۔

صافی (مونث) پان کی گلوریاں یا پان لپیٹ کر رکھنے کا کپڑا جس کو پانی سے تر رکھا جاتا ہے۔

قوام (مذکر) تمباکو کا ست جو پان میں کھانے کے لئے مشک، عنبر اور دوسرے خوشبودار مسالے ملا کر بنایا

جاتا ہی۔

کتّھا (مذکر) کھیر کے درخت کی چھال کا عرق جو پان کے ساتھ کھانے کے لیے خاص طریقے سے نکالا اور نتھار کر جمایا جاتا ہی۔ ہندستان میں پان کا استعمال بہت قدیم ہی جوز جوتری، لونگ، الائچی اور سُپاری کے ساتھ پتّے کی طرح چبا لیا جاتا تھا مسلمانوں کے عہد میں اُس میں کتّھے چونے کا اِضافہ ہوا اور مغلوں کے زمانے میں اُس میں تکلفات پیدا کیے گئے اُس کے ساتھ گیلے کتّھے چونے کا استعمال بھی اُسی زمانے کی یادگار ہی۔

کچّی نواڑی (مونث) دیکھو نواڑا۔ اور بیڑا۔

کچھی (مونث) دکھنی زبان کا لفظ دیکھو ڈھولی۔

کُریج (مذکر) وہ پان یا پتّا جس کا بڑھنا ختم ہو کر پُختہ ہو جائے اور جھڑنے کے قریب ہونے لگے۔

کوری } (مونث) مُنڈھا۔
کوڑی } ڈھولی کا آدھا یعنی ایک سو پان کی جُٹ۔

گُٹکا (مذکر) کتری ہوئی چھالیا، کتّھے کا باریک چورا، لونگ، الائچی اور جوز جوتری وغیرہ حسب ضرورت ملا کر بنایا ہوا مرکب جو علاقہ بھوپال میں پان کے بدل کے طور پر کھایا جاتا ہی۔ اس کو پُرتکلف بنانے کے لیے پستے بادام، سونے چاندی کے ورق اور چکنی ڈلی کا بھی اضافہ کیا جاتا ہی پان کی خصوصیت پیدا کرنے کے لیے کتّھے چونے کے مرکب میں رنگ بھی

دیتے ہیں۔ کتّھے کی تلخی کم کرنے کو ذرا ذرا سا چونا تھوڑے تھوڑے وقفے سے چاٹا جاتا ہی۔ جو ایک چُنَوٹی میں علٰحدہ رہتا ہی اور استعمال کے لیے انگلی کی پور پر تھوڑا لگا لیا جاتا ہی۔

گِلوری (مونث) دیکھو بیڑا

گلورا (مذکر) گلوریاں رکھنے کی ڈبیا یا ڈبّا۔ دیکھو خاصدان۔

گوٹا (مذکر) پان کے بدل کے طور پر کھانے کے لئے گُٹکے کی طرح کا تیار کیا ہوا چھالیا کا مرکب۔ یہ اصطلاح لکھنؤ کی ایجاد ہی جہاں عشرہ محرم کے احترام کے لیے پان کی بجائے اس کا استعمال تکلفاً کیا جاتا ہی اور ان ایام میں عام طور سے پنواڑی تیار کر کے فروخت کرتے ہیں۔

دہلی میں بھی اس کا رواج ہی مگر بہت کم۔ ممکن ہی کہ لفظ گُٹکا لکھنؤ کی بول چال میں گوٹا کہلانے لگا ہو دیکھو گُٹکا۔

گولوڑ (مذکر) پان کی پندرہ بیس روز کی نکلی ہوئی کونپلیں جو کسی عارضے کی وجہ سے سکڑ کر چُرس دار ہو جائیں اور ان میں نمو کی قوت نہ رہی ہو۔

لگا ہوا پان (مذکر) دیکھو پان لگانا۔ ۲۔ تھوڑا گلا ہوا پان۔

لیسو (مذکر) پان کی ساٹھ ڈھولیوں کا ایک گٹھا۔

مانک چندی چھالیا (مونث) سخت قسم کی چھوٹی اور لبوتری ڈلی کی چھالیا۔

مان ڑو (مذکر) پان کی بیل کے منڈھوے کے اوپر کا ٹٹّی کا جال جس پر بیل پھیلتی ہی۔

مُنڈھا (مذکر) دیکھو کوری۔

مُنہ بند پان (مذکر) پان کی کونپل جو پوری طور سے کھلی نہ ہو

ناگر بیل }
ناگ بیل } (مونث) پان کی بیل۔

ناگر پان (مذکر) ناگر بیل کا پتا جو عام طور سے ہر جگہ پان کے نام سے مشہور ہے۔

س۔ ناک کی نکٹی بوجی کان نکٹا بیٹھ منگاوے پان۔

نواڑا (مذکر) ایک مہینے تک کی عمر کا کچا اور نیا پان جو کھانے کے قابل نہ ہو پان کو تین مہینے سے پہلے بیل سے نہیں توڑا جاتا کیونکہ اس سے قبل وہ کھانے کے قابل نہیں سمجھا جاتا۔ تین مہینے کے بعد اس کو توڑنا شروع کرتے ہیں اس وقت کے پان کو اصطلاحاً بھی نواڑی یا تیوڑا کہتے ہیں۔ چار پانچ ماہ میں پان اپنی پوری حالت کو پہنچ جاتا ہے اس میں کرارا پن اور پختگی آجاتی ہے اس وقت کا پان بھی نواڑی کہلاتا ہے اور کھانے کے لئے بہت اچھا سمجھا جاتا ہے۔

ورقی بیڑا (مذکر) ورقی گلوری سونے یا چاندی کا ورق منڈھا ہوا بیڑا یا گلوری۔

ف۔ جلسے میں مہمانوں کی تواضع عطر پھول اور ورقی گلوریوں سے کی گئی۔

۸۔ پیشہ مُغلانی گری۔

قبل اس کے کہ اس جز کی اصطلاحات لکھی جائیں لفظ مُغلانی کی حقیقت کو واضح کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ دراصل چوٹی کنگھی اور بناؤ سنگار کرانے والی عورت کے لیے مشاطہ کا لفظ ہے لیکن اُردو میں اِس لفظ کا اطلاق ناتے یعنی شادی بیاہ کے نامہ و پیام لے جانے اور رشتے کرانے والی عورت پر ہونے لگا ہے اور یہ اصطلاح اُس کے لیے مخصوص ہوگئی ہے۔ مغل عورتیں جو اپنے عروج کے زمانے میں ہنرمندی، سلیقہ شعاری اور امور خانہ داری کے سرانجام کے لیے مشہور تھیں اُمرا کی محل سراؤں میں بیگمات کی مصاحبت اور نو عمر لڑکیوں کی اتالیق کی خدمت انجام دیتی تھیں اور گھر کی منتظمہ ہوتی تھیں جب وقت پڑا تو یہی مُغلانیاں خوش حال لوگوں کے ہاں سینے پرونے اور کنگھی چوٹی کی خدمت کرنے لگیں اب اِن دِنوں اُن کا نام اور کام ایک خواب و خیال ہوگیا ہے۔ مُغلانی گری کو سِنگار سے بس اتنا ہی تعلق ہے جتنا اوپر بیان کیا گیا لیکن مفہوم کے لحاظ سے مشاطہ گری کے مقابلے میں زیادہ موزون ہے۔

ابیر ملنا (مصدر) گُھلوا کرنا۔ گھول کرنا۔ سِنگار کے لئے رخساروں پر گُلال لگانا۔ بھوڑل ملنا۔

آفتاب چِن (مونث) مُنہ ہاتھ دُھلانے والی خادمہ۔

افشاں چُننا (مصدر) سِنگار کی ضرورت سے چمک دار سُنہری، رُپہلی ورق کے سفوف کو نوجوان عورتوں یا دُلھنوں کے ماتھے پر لگانا۔ جس سے چہرے کا حُسن دوبالا ہو

اوٹ (مذکر) پردہ یا قنات جو کپڑے بدلنے کے وقت بطور آڑ کھڑی کر دی جائے۔

——— (کھڑی کرنا) لگا

تبدیل کرنے کے وقت پردہ لگانا

بال سونتھنا (مصدر) بالوں کی لٹوں میں کنگھی پھیرنا۔ ۲- کنگھی سے چوٹی کے بالوں کو کھولنا، سلجھانا اور صاف کرنا۔

بناؤ کرنا (مصدر) جسم کے کھلے حصے ہاتھ پیر اور چہرے کو میل سے پاک کرنا، آنکھ ناک کان اور دانتوں کو صاف کرنا، بالوں کو سُدھارنا موسم، رواج اور جسم کے مطابق لباس کو سنوار کر پہننا جو موزوں مناسب معلوم ہو۔ بناؤ کے ساتھ خوش نُما چیزوں کا اضافہ سنگار کرنا کہلاتا ہے۔ اس لیے عام بول چال میں ان دونوں عملوں کو مِلا کر بناؤ سنگار کہا جاتا ہے۔ جس سے مُراد عورتوں کی آرائش اور زیبائش

ہوتی ہے۔

بناؤ سنگار کرنا (مصدر) دیکھو بناؤ کرنا اور سنگار کرنا۔

بِندی (مونث) ٹِکی۔ چَن۔ گُلال، صندل یا کاجل کا چھوٹا سا ٹیکا جو دونوں بھنوؤں کے بیچ میں چہرے کی زیبائش کے لئے لگایا اور سنگار کا ایک جزُ سمجھا جاتا ہے۔ یہ طریقہ ہندو عورتوں سے مخصوص ہے۔ مرہٹہ عورتیں گُلال کا تِلک لگاتی ہیں اور اُس کو سُہاگ کی نشانی سمجھا جاتا ہے اس لیے اُن کو وہ بہت عزیز ہوتا ہے۔

بندنین (مونث) عطر پھلیل فروش عورت۔

بھوڈل (مذکر) ابرک اور گُلال کا مرکب سفوف۔ دیکھو ابیر مَلنا۔

پٹیاں (مونث) ماتھے پر

جھکے ہوئے لمبے بال جو مانگ کے دونوں طرف پیشانی پر اوپر کے رُخ خوش نمائی کے لئے جما لیے جائیں (جمانا)

———— (جھکانا) سر کے سامنے کے بالوں کو مانگ کے دونوں طرف ماتھے کے اوپر ذرا نیچے کو جُھکا کر قوس نُما بناتے ہوئے چوٹی میں ملانا۔

پُھلیری (مونث) عطر کی کُپّی۔

تیل گیری (مونث) تیل کی چکنائی سے کپڑوں کے بچاؤ کے لئے چوٹی کے نیچے پیٹھ پر ڈالنے کا کپڑا۔

ٹِکی (مونث) دیکھو بندی۔

تِلک (مذکر) بڑی بندی۔ دیکھو بندی۔

ٹیکا (مذکر) ٹِکی کا اسم مُکبّر۔ دیکھو ٹِکی اور بندی۔

جوڑا / **چونڈا** (مذکر) چوٹی کی گنڈلی جو بالوں کو پیچھے کی طرف اکٹھا کر کے گدی سے ذرا اوپر بنا لی جائے کبھی ضرورت سے یہ طرز اختیار کیا جاتا ہے اور کبھی وضع داری کے تحت سنگار کے لئے۔ دہلی اور نواح دہلی میں جوڑا اور بعض دوسرے مقامات پر چوڑا تلفّظ کرتے ہیں۔ (باندھنا)۔

جوئں (مونث) سر کے بالوں کا کیڑا جو میلے پن سے پیدا ہو جاتا ہے۔ (پڑنا)

چاندبری (مونث) سر کے سامنے کے بال جو چوٹی گوندھنے میں مانگ کے دونوں طرف ماتھے پر ہلال کی شکل میں رکھے جائیں اس کو محمد شاہی پٹیوں کا سر گوندھنا بھی کہا جاتا ہے جو اُس عہد میں نوجوان

عورتوں میں چوٹی گوندھنے کا ایک عام چلن تھا اور اب بھی اودھ کے علاقے میں اکثر مقامات پر باقی ہے۔

چٹلا (مذکر) موباف۔ چوٹی کا سرا لپیٹنے یا باندھنے کی کپڑے کی پٹی۔ پنجاب میں بالوں جیسے باریک سیاہ ڈورے، جو بالوں میں رل جائیں، کپڑے کی پٹی کی جگہ استعمال کیے جاتے ہیں جس کا مقصد چوٹی کو مصنوعی طور پر لمبا بنانا ہوتا ہے۔ تاگوں کے ایسے موباف کو وہاں چٹلا کہتے ہیں دوسرے مقامات پر اس کا مفہوم موباف سے مختلف ہوگیا ہے۔

——— (ڈالنا) چٹلے کو چوٹی کے ساتھ گوندھ کر بال باندھنا۔

چٹیا (مونث) چوٹی کا اسم مصغر چھوٹی چوٹی جو معمول سے زیادہ کم ہو۔

۱۔ وہ بالوں کی لٹ جو ہندو مرد رسماً چندیا پر سارے بالوں میں نمایاں اور بڑھی ہوئی ہمیشہ قائم رکھتے ہیں بعض ہندو خاندانوں میں اس کو چُرکی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

چُرکی (مونث) دیکھو چُٹیا۔

فقرہ ۔

چوٹی (مونث) سر کے آزادانہ بڑھے ہوئے کل بالوں کا مجموعہ جو گردن سے نیچے کمر کی طرف بڑھا اور جھکا ہوا رہے۔

——— (باندھنا۔ ڈالنا) چوٹی کے بالوں کو گوتھ کر کپڑے کی پٹی (موباف) سے لپیٹ دینا۔

——— (رکھنا) سر کے

بال بڑھنے دینا یعنی ان کو اُن کی حد تک بڑھنے دینا۔

——— (گوندھنا) چوٹی کے لیے لفظ گوتھنا کے بجائے عام طور سے گوندھنا بولا جانے لگا ہے مراد گوتھنا ہی ہوتی ہے یعنی کل بالوں کو تین حصوں میں بانٹ کر باہم ایک دوسرے کے ساتھ پیچ در پیچ کر دیا جائے تاکہ چہرے پر اور ادھر اُدھر بکھرے نہ رہیں۔

چونڈا (مذکر) چوٹی کا اسم مکبر (کلمۂ تحقیر) دیکھو چوٹی۔

حُسن دان (مذکر) دیکھو سہاگ پٹارا۔

حنا بند (مذکر) ہاتھوں میں لگائی ہوئی مہندی پر باندھنے کی بستنی یا کپڑا۔

دست مال (مذکر) سنگھار کرتے وقت ہاتھ میں رکھنے کا کپڑا جو ہاتھ وغیرہ پوچھنے میں کام آتا ہے۔

دُنبالا (مذکر) سُرمے یا کاجل کا خط جو آنکھ کے اندر سے کوئے کے باہر کنپٹی کی طرف ذرا بڑھا کر کھینچا گیا ہو۔

دُنبالے دار سرمہ لگانا (مصدر) سُرمے کی تحریر کو آنکھ کے باہر کوئے سے کنپٹی کی طرف کو ذرا کھینچ دینا۔

دھڑی (مونث) مِسّی کی پپڑی جو ہونٹوں پر جمائی جائے (جمانا)

دھک (مونث) جوں کا بچہ جو سر کے بال صاف نہ رکھنے سے پیدا ہو جائے (پڑنا)

روکھے بال (مذکر) مسالے سے دُھلے ہوئے بال جن میں تیل نہ لگایا گیا ہو روکھا سر بھی کہتے ہیں۔

زانو پوش (مذکر) کنگھی چوٹی کرتے وقت کپڑوں کی حفاظت کے لئے سامنے زانوؤں پر ڈال لینے کا کپڑا۔

زُلف (مونث) ۔ جلد کانوں کی طرف کے بال جو بڑھ کر اور لمبے ہو کر کانوں سے نیچے لٹک آئیں (بڑھانا)

سرمئی تحریر (مونث) سُرمے کی دھاریاں جو آنکھ کے پپوٹے کی کوروں پر سلائی سے بنائی جاتی ہیں۔

سُرمگین آنکھ (مونث) وہ آنکھ جس میں قدرتی طور پر پپوٹے کی کوریں سیاہ ہوں۔

سنگار کرنا (مذکر) زیور اور دیگر لوازمات زیور سے عورتوں کا اپنے بدن کے کھلے حصوں کو آراستہ کرنا۔ زینت دینا۔ دیکھو بناؤ کرنا

سنگاردان (مذکر) دیکھو سُہاگ پٹارا۔

سولہ سنگار (مذکر) سر سے پیر تک عورت کے پورے بدن کا سنگار جو سولہ حصوں میں بٹے ہوئے ہونے کی وجہ سے سولہ سنگار کہلاتا ہے۔ جس سے پورا اور مکمل سنگار مراد لی جاتی ہے جس میں کوئی کسر باقی نہ رہی ہو۔ (کرنا)

سُہاگ (مذکر) عورت کی خوشی یعنی شادی اور شادی شدہ رہنے کا زمانہ جس میں وہ اپنا بناؤ سنگار قائم رکھتی ہے۔

سُہاگ پٹارا (مذکر) حسن دان سنگار دان۔ مقابہ وہ صندوقچہ یا پٹاری جس میں عورت کے سنگار کی جملہ چیزیں موجود اور محفوظ رہیں۔ دہلی اور نواح دہلی میں مسلمان مُقابہ کے نام سے موسوم

کرتے ہیں سنگار دان اور حسن دان بھی کہتے ہیں لیکن اس سے مراد وہ پٹاری یا پٹارا ہوتا ہے جس میں صرف کنگھی چوٹی کرنے اور دیگر بناؤ کا سامان رہے۔ جیسے سنگار میز۔

سُہاگ پوڑہ (مذکر) بناؤ کی چیزیں مثلاً کھلی اوبٹنا مِسّی، سُرمہ اور سر میں ڈالنے کا مسالہ جو کاغذ کے تھیلے میں رکھ کر دُلھن کے لیئے بھیجا جائے۔

سیپ کا سر گوندھنا (مصدر) کنواری لڑکیوں کے سر کے بالوں کی سیدھی اور صاف گندھائی جس میں مانگ نکالنے کا لحاظ نہ رکھا جائے تاکہ جوانی سے قبل اور شادی سے پہلے مانگ پٹ کر چوڑی نہ ہو جائے۔ اس قسم کا سر گوندھتے ہیں عام طور سے مانگ صاف اور سیدھی نہیں نکالی جاتی۔

شانہ پیچ (مذکر) کنگھی رکھنے کا غلاف جس میں کنگھی کو لپیٹ کر رکھا جا سکے تاکہ اس کے دانتے ہوا کے اثر سے خراب نہ ہوں۔

کجروی / کجلوی (مونث) کاجل رکھنے کی ڈبیا۔

کرنڈ (مذکر) غازہ، بھوڈل۔ یا گل لالہ رکھنے کی ڈبیا۔

کلنک کا ٹیکا (مذکر) ماتھے پر دونوں بھوؤں کے درمیان بنایا ہوا کالا نشان جو ہندوؤں کے بعض فرقوں میں بیوہ عورتیں سُرمے سے گُدوا لیتی ہیں جو بیوہ ہونے کی علامت اور مصیبت و رُسوائی کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ (لگنا۔ لگانا)

کنگھی چوٹی کرنا (مصدر) بال سنوارنا بال صاف کر کے چوٹی گوندھنا۔

کوڑے کا موباف (مذکر) چوٹی میں اوپر کی جڑ سے لے کر نیچے کی نوک تک پٹی لپیٹنے کو اصطلاحاً کوڑے کا موباف کہا جاتا ہے یہ صورت عام طور سے چھوٹی لڑکیوں کی چوٹی میں کی جاتی ہے تا کہ بالوں کی چکنائی سے اُن کا کرتہ خراب نہ ہو۔ (ڈالنا)

کیس (مذکر) سر کے بال، مراد لمبے بال۔

کھجوری چوٹی (مونث) کھجور کے پتّے کی وضع پیچ در پیچ گوندھی ہوئی چوٹی۔

گلال (مذکر) بھوڈل۔ دیکھو غازہ (لگانا)

گیسو (مذکر) زلف۔ کن پٹیوں کے اوپر کے لمبے بال جو بڑھ کر کانوں کی نوک سے نیچے آ جائیں۔

گیسو دانی (مونث) گیسو لپیٹنے کا موباف یا تھیلی جو خوش نما بنائی جاتی ہے۔

لاکھا (مذکر) کتھے چونے کا مُرکب جو ہونٹوں پر جمانے کے لیے تیار کیا جائے اس میں مِسّی کا جز بھی مِلا دیتے ہیں جس سے اُس کا رنگ لاکھی ہو جاتا ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے جو نوجوان عورتیں مِسّی نہیں لگاتیں وہ خوشنمائی کے لیے اس سے اپنے ہونٹ رنگین کر لیتی ہیں (لگانا۔ جمانا)

لٹ (مونث) زلف۔ پٹا۔ لمبے لٹکے ہوئے بال جو نیچے کے سرے پر تھوڑی تھوڑی تعداد میں آپس میں لپٹے ہوئے ہوں۔

لکھوئی (مونث) لاکھا رکھنے کی ڈِبیا۔ دیکھو لاکھا۔

لیکھ (مونث) جوں کا انڈا۔

جو سر صاف نہ رہنے کی وجہ سے مَیل سے پیدا ہو جائے (پڑنا)

مانگ (مونث) فرق۔ سر کے بالوں کی دو رُخہ تقسیم کا نشان جو ایک سیدھے خط کی شکل میں ظاہر ہو۔ بالوں کی یہ تقسیم جو اُن کو سنوارنے کے لیے کی جاتی ہے عام طور پر سر کے بیچوں بیچ ماتھے سے ختم چندیا تک ہوتی ہے اور سیدھی مانگ کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔ جدید طرز میں شوقین مزاج بیچ کے حصے کو چھوڑ کر دائیں یا بائیں کان کی طرف ہٹا کر بالوں کو تقسیم کرتے ہیں اس سے جو مانگ پیدا ہوتی ہے اصطلاحاً ٹیڑھی یا آڑی مانگ کہلاتی ہے۔

—— (نکالنا) سر کے بالوں کو موزون طور پر دو حصوں میں تقسیم کرنا جس سے دونوں حصوں کے درمیان ایک سیدھا خط بن جائے

—— (پھٹنا) مانگ کا معمول سے زیادہ چوڑا ہو جانا جو بالوں کے کم ہونے یا چوٹی زیادہ کس کر باندھنے سے پھیل جاتی اور بد نما معلوم ہوتی ہے۔

—— (بھرنا) خوشنمائی اور زینت کے لیے مانگ کے نشان کو کسی چمک دار سفوف سے بھر دینا جو سنگار کا ایک جُز سمجھا جاتا ہے۔ اس عمل کو اصطلاحاً افشاں چُننا بھی کہتے ہیں۔

مانگ پٹی کرنا (مصدر) چوٹی کنگھی کرنا۔ بال سنوارنا۔ یعنی حسب رواج سر کے بالوں کو دو حصّوں میں بانٹ کر سر کے

دونوں طرف بیٹوں کی شکل
میں جانا۔
مِسّی مَلنا (مصدر) ہونٹوں اور
دانتوں کی ریخوں کو
رنگین بنانے کے لئے مسّی لگانا
دیکھو مسّی پیشہ گندھی۔
نوجوان شوقین عورتیں اور
خصوصاً دلھنوں کیلئے اس کو بناؤ
سنگار کا ایک جز سمجھا جاتا ہے
بعض مقامات کی عورتیں پورے
دانتوں کو سیاہ کرنا خوش نمائی
سمجھتی ہیں اور اس کی بڑی
دل دادہ ہوتی ہیں۔ مثل
مشہور ہے۔
ع- تن پر نہیں لتا مسّی
چاہیے البتہ۔
مکھوا کرنا / مکھ اول کرنا } (مصدر) دیکھو اُبٹن لگانا۔
مشاطہ (مونث) عورتوں کو
بناؤ سنگار کرانے والی
عورت۔ اردو میں اس لفظ کا
مفہوم شادی بیاہ کرانے والی
عورت کے لئے مخصوص ہوگیا ہے۔
جیسا کہ عنوان میں تشریح کی گئی ہے۔
مغلانی (مونث) بیگمات کی
اتالیق، منتظمہ امورخانہ داری
اور مصاحبہ مراد وہ عورت جو گھر
کی بیگم وغیرہ کو لباس اور بناؤ
سنگار میں مدد دے۔
مقابہ (مذکر) دیکھو سہاگ
پٹارا۔ حسب حیثیت
وضع دار خوشنما اور اعلیٰ قسم کے
جڑاؤ بھی بنائے جاتے تھے
ہر نوجوان عورت کے پاس
کسی نہ کسی حیثیت کا ضرور رہتا ہے
موباف (مذکر) چوٹی کو لپیٹنے
کی کپڑے کی پٹّی۔
ـــــ (ڈالنا) چوٹی کے
بالوں کو کپڑے کی پٹی میں لپیٹنا۔
مہندی رچانا (مصدر) مہندی
کے رنگ سے ہتیلیوں
اور تلووں کو رنگین بنانا۔

مینڈھی / مینڈیاں } (مونث) مانگ کے دونوں طرف
ماتھے کے کنارے کنارے
گوندھ کر جمائے ہوئے پیشانی
کے ایسے چھوٹے بال جو چوٹی
میں شریک نہ ہوسکیں اور
چہرے پر لٹک آئیں۔ (گوندھنا)

دوسرا باب
فنون لطیفہ

پہلی فصل مزامیر سازی

۱- پیشہ باجا سازی

اڈّو (مذکر) گٹا۔ چھلّے اور اسی
قسم کے دوسرے باجوں
کی طنابوں کو تنگ ڈھیلا کرنے
کے چوبی گٹکے جو طنابوں میں
پھنسے رہتے ہیں اور حسب
ضرورت اوپر نیچے کیے جاتے
ہیں تفصیل اور تصویر کے لیے
دیکھو طبلہ صفحہ ۱۴۱ (ٹھوکنا)
اُدوکھائی / اُدوکھی } (مونث) دیکھو ڈگڈگی۔
اینڈوی (مونث) چمڑے
کے تسموں یا کپڑے کی
دھجیوں کا بنا ہوا حلقہ جو طبلے
کے پیندے پر طنابوں کے
ساتھ کسا رہتا ہے جو طبلے کے
لیے ٹیک اور اس کی طنابوں
کے لیے روک کا کام دیتا
ہے تفصیل اور تصویر کے لیے
دیکھو طبلہ صفحہ ۱۳۱
باجا (مذکر) لفظ بجنا سے
مشتق اور مراد بجنے والی
چیز ہے اور اصطلاح عام میں
وہ تمام موسیقی آلات جو
تقاریب کے اعلان اور
شہرت کے لیے بجائے جائیں۔

...ان گویوں کے وہ سب ساز بھی شامل ہیں جو نغمے کے لئے روحِ رواں ہوتے ہیں باجے اور ساز کے مفہوم کو واضح کرنے کے لیے جملہ آلاتِ موسیقی کو دو حصوں میں تقسیم کرکے ایک جز کو باجے اور دوسرے کو ساز کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

باڑھ (مونث) لغوی معنے سوت یا تسموں کی ڈوری یا رسی اصطلاحاً اُن بندھنوں یا طنابوں کو کہتے ہیں جس سے طبلے کا چرمی گردا سب طرف سے بندھا اور کھچا رہتا ہے (ڈالنا۔ لگانا)

بارہ تالی (مونث) مجیرے بجانے والی یا مجیرے بجا کر گانے والی عورتیں۔ (گانا، دیکھو مجیرے۔

برتکت (مذکر) بڑی قسم کا

سنکھ دیکھو سنکھ۔

برک / برگ (مذکر) دیکھو جھانجھ۔

برک نواز / برگ نواز (مذکر) جھانجھ بجانے والے جو باجے بجانے والی ٹولیوں میں دوسرے باجوں کے ساتھ بجاتے ہیں۔

بھانت / بھانڈا (مذکر) لفظ بھانڈے کا اصطلاحی تلفظ۔ طبلے کا خول جو لکڑی یا دھات کا بنا ہوا گملے کی شکل کا ظرف ہوتا ہے جس پر کھال منڈھ کر طبلا تیار کیا جاتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو طبلہ صلا

پرن (مونث) طبلے کے علاوہ طبلے کے دوسرے مسلسل بجنے والے بول۔

پُڑی (مونث) دیکھو گردا یا طنبلق۔

پکھاوج / پکھواج (مونث) ڈھول مندل۔ مِردنگ ایک خاص وضع کا چھوٹا ڈھول جو طبلے کے اُصول پر بھوانی داس نامی کسی طبلہ نواز کی ایجاد کہلاتا ہے۔ اسی باجے کو دو حصوں میں تقسیم کرکے بنانے سے طبلے کی ایجاد ہوئی۔

پکھاوج۔ پکھواج

پُنبھی / پوم بگی (مونث) ڈھول کی قسم کا دکھنی یا جاجم وہاں بھکاریوں میں مُروّج ہے۔ اس کا ایک رُخ چوب سے رگڑ کر اور دوسرا ہاتھ کی تھاپ سے بجاتے ہیں۔

پونچ نوبت (مونث) پنج وقتہ نوبت جو بادشاہوں اور امیروں کی ڈیوڑھی پر آٹھ پہر میں پانچ مرتبہ بجائی جائے۔ دیکھو (نوبت)

تاشہ (مذکر) مُفرد۔ لفظ طاس یا تاس کا اُردو تلفظ۔ نقارے کی قسم کا باجا جو کونڈے یا اُتھلے بڑے پیالے کی شکل کے ظرف پر کھال منڈھ کر تیار کیا جاتا ہے جس کو ایک آدمی گلے میں لٹکا کر چوبی چھڑیوں سے بجاتے ہیں۔ عموماً اصطلاحاً ٹاپک ٹوئی کہلاتی ہیں۔

تال بیل (مذکر) ساز کے سُر اور باجے کی آواز کا

مجموعی تناسب یا ہم آہنگی۔
——— (کھانا۔ ہونا)
ساز اور باجے کی آواز میں
جوڑ ملا رہنا ایک دوسرے
کا ساتھ دینا۔
تمکنار } (مونث) فارسی
تمکناری } لفظ تمنک کا ہندی
یا ہندوستانی تلفظ۔
دیکھو تمنک۔
تمنک (مونث) بازی گروں
کی ڈھولکی۔
تنتنا (مذکر) دیکھو طنطنہ۔
توڑا (مذکر) ناچنے والے کا
گت میں تال کے
اوپر پیر کے گھنگرو بجا کر
ساز کے ساتھ ہم آہنگ ہونے
کا اشارہ کرنا۔ گت آگے
بڑھانا۔ تیز کرنا۔ مقررہ گت
کے علاوہ جو بجایا جائے۔
——— (لینا) گت کی
تال پر ناچنے والے کا پیر کے
گھنگروؤں کی آواز سے سُروں
کا ہم آہنگ ہونا۔
تھاپ (مونث) ہتیلی کا
ٹھوکا جو تان کے موقع
پر طبلے پر لگایا جائے یعنی
ساز کے چڑھاؤ یا اُتار
کے سُروں کا آخری سُر
بجنے کے بعد پلٹنے سے قبل
ٹھیراؤ کا اشارہ جو طبلچی
طبلے پر ہتیلی کی ضرب لگاکر
دے۔ (دینا۔ لگانا)
ٹاپک ٹوئیا } (مذکر۔ مونث)
ٹپک ٹوئی } ٹکورا۔ چھڑیا
چوب، چھڑی۔ نیزے
کی پور، تاشہ، نقارہ اور
اسی قسم کے باجوں کے
بجانے کی چوبیں یعنی چھوٹی
چھڑیاں یا قمچیاں جو دائیں
بائیں کے لیے تعداد میں
دو ہوتی ہیں۔
——— (کرنا) تاشے یا

نقارے پر چوبوں سے دائیں
بائیں ضربیں لگانا۔
ٹکری } (مونث) دیکھو ٹکورا۔
ٹکڑی }
ٹکور (مونث) تاشے، نقارے
اور اسی قسم کے باجوں
پر ٹوئی (چھڑی) کی ہلکی ضرب
جو دھیمی آواز نکلنے کو لگائی
جائے۔ (دینا۔ لگانا)
ٹکورا (مذکر) ٹکری۔ کرتال۔
ٹاپک ٹوئیا۔ تاشے،
نوبت، نقارے اور اسی قسم
کے باجے بجانے کی چوب
یا ڈنڈی دیکھو ٹاپک ٹوئیا۔
۱۔ ٹکری اور کرتال
بعض مقامات پر ان چوبی
ڈنڈوں کی جوڑ کو بھی کہتے
ہیں جن کو لڑا کر یعنی ایک
دوسرے پر مار کر باجے کے
طور پر تال اور سُر کے ساتھ
بجاتے ہیں۔ بہار کے موسم میں
شوقین ہندو نوجوان جوڑ ڈنڈے
بجانے جانتے ہیں ساز کے
ساتھ بجا کر بڑے بڑے کرتب
دکھاتے ہیں۔
ٹلّی۔ (مونث) چھوٹی قسم کے
مجیرے یا گھنگرو کی وضع
کی گھنٹیاں جو باجے والے
باجوں کے ساتھ بجاتے ہیں
یا دف کی قسم کے باجوں کے
گھیروں میں باجے کے ساتھ
آواز دینے کو لگا رکھتے ہیں۔
ٹھیکہ (مذکر) طبلے کی مقررہ
آوازیں یا بول جو کسی
تال سے متعلق ہوں۔ دیکھو
تال پیشہ ساز گری۔ (لگانا)
جھانجھ (مذکر) بڑے سنج مجیرے
کی قسم کا باجا جو دو پتلی
چپٹی سپاٹ تھالیوں پر مشتمل
اور چھ سات انچ سے دس
بارہ انچ کے قطر کا ہوتا ہے۔
اس کے دونوں حصوں کو

دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر
تالیوں کی طرح بجایا جاتا ہی۔

جھانجھ
(دیہاتی پنج - برک)

جھڑتیاں (مونث) دیکھو
ٹاپک ٹوئیا

جھنتی (مونث) جھانجھ کا اسم تصغیر
دیکھو جھانجھ۔

جھونک (مونث) طبلے پر
تھاپ کا خاص اشارہ
طبلچی کا تھاپ کے موقع پر
خالی دینا صرف اشارہ کرنا۔
باجا بجانے میں وقفہ جو ذرا سی
دیر کو ہو۔ (دکھانا)

چانٹی (مونث) طبلے کے
گردے یعنی منڈھے
ہوے چمڑے پر قریب ایک
گرہ چوڑے حاشیے کا نشان
جس پر انگلیوں سے ٹھونگ
لگائی جاتی ہی۔ تصویر کے
لئے دیکھو طبلہ بر ۱۲

چغان (مذکر) دیکھو چوپچی
اور دف۔

چنگ (مذکر) دیکھو چوپچی
اور دف۔

چوب (مونث) دیکھو ٹاپک
ٹوئیا۔

چوپچی (مونث) دائرے یا
دف کی قسم کا پانچ چھ
انچ چوڑے چوبی گھیرے پر
ایک طرفہ کھال سے منڈھا
ہوا دہقانی باجا۔ بعض جھانجھ
دار ہوتا ہی یعنی اس کے
گھیرے میں چھوٹی قسم کے
جھانجھ بھی پڑے ہوتے ہیں

ہولی کے تہوار پر دہقانی ناچ
کے ساتھ عام طور سے بجایا
جاتا ہی۔ تفصیل کے لیے دیکھو
دف۔

خنجنی / کھنجری (مونث) دیکھو ڈگڈگی۔

دائرہ (مذکر) دیکھو چوپچی
اور دف۔

دف / دف (مذکر) دیکھو چوپچی
۔ ایک رُخا
منڈھا ہوا گھیرے کی
شکل کا باجا۔

دمامہ (مذکر) دیکھو دھونسا

دمدمہ (مذکر)
نقارے کی جوڑی
میں دائیں یعنی سیدھے ہاتھ
کی طرف کے طبل کی آواز۔
دیکھو نقارہ فقرہ ۱۲

دِن تِن / دیں تیں (مونث) طبلے کی
آواز کے مخصوص
بول۔

دُہل (مذکر) دیکھو دھونسا۔

دُہل نواز (مذکر) دُہل یا دھونسا
بجانے والا۔

دھاک (مذکر) نقارے کی
قسم کا جنگی باجا۔ تعداد
میں دو ہوتے ہیں سفر میں
یا نقل و حرکت کے وقت
اونٹ یا خچر کی پیٹھ پر دائیں
بائیں لٹکا لیا جاتا ہی۔

دھیڑے (مذکر) دیکھو جھانجھ۔

دھونسا (مذکر) دمامہ۔ دھاک
ڈنکا۔ کوس۔ سرمنڈل۔
طبل۔ نقارہ۔ معمول سے بہت
بڑی ناند یا گملے کی شکل کا
کھال منڈھا ہوا باجا جس کی
آواز گرج دار اور بہت بڑی
ہوتی ہی فوج میں یا دور
پرے آواز پہنچانے کے لئے
کسی زمانے میں استعمال کیا جاتا
تھا اس زمانے میں بھی بعض
خاص ضرورتوں پر استعمال

کیا جاتا ہے۔

۱۔ طبل، نقارہ اور ڈنکا بھی اسی قسم کے مگر کسی قدر چھوٹے باجوں کے نام ہیں۔

دھونسا

(دامہ۔ دھاک۔ ڈنکا۔ منڈل کوس)

ڈف (مذکر) عربی لفظ دَف بمعنی پہلو کا اردو تلفظ اصطلاحاً ایک قسم کے باجے کی جو قریب چھ انچ چوڑے گھیرے کے ایک رخ پر کھال منڈھ کر تیار کیا جاتا ہے۔ ہندی میں ڈھپلا (ڈھپڑا) گھیرا۔ سنسکرت میں منڈلی فارسی میں چغانہ۔ چنگ۔ دف اور دائرے کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ پورب میں بعض مقام پر چرنی بھی کہتے ہیں۔

ڈف

(ڈھپڑا۔ ڈھپلا۔ چنگ۔ چرنی)

ڈفالی } ڈھپالی (مذکر) ڈف بجانے والا۔

ڈفلی } ڈھپلی (مونث) ڈف کا اسم مصغر۔

کہاوت۔ اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔

ڈگڈگی (مونث) اردو کی ڈھنجنی (کھنجری) ڈورو (ڈیرو) ڈنڈمی۔ منڈل۔ جڑواں پیالے کی شکل دونوں منہ کھال منڈھے ہوئے چھوٹا سا بازی گروں کا باجا جو ایک ہاتھ میں پکڑ کر بجایا جاتا ہے۔ اس باجے کے بیچ میں دو ڈوریاں بندھی ہوتی ہیں جن کے سروں پر مضبوط گانٹھ لگی ہوئی ہوتی ہے ان کی ضرب سے یہ باجا بجایا جاتا ہے۔

ڈگڈگی

(ڈونڈی۔ ڈیرو۔ جھنجنی۔ کھنجری۔ منڈل)

ڈنڈمی (مونث) دیکھو ڈگڈگی۔

ڈنکا (مذکر) ڈونڈی۔ ڈھنڈورا۔ دھونسے کی قسم کا باجا لیکن اس کی نسبت بہت چھوٹا اور ہلکا ہوتا ہے جسے آدمی آسانی سے گلے میں لٹکا کر بجا سکے۔ (بجانا)

ع۔ برسات کا بج رہا ہے ڈنکا
اک شور ہے آسماں پہ برپا
(حالی)

ڈورو } ڈیرو (مذکر) دیکھو ڈگڈگی۔

ڈوم (مذکر) ڈھپالی۔ ساز یا باجا بجانے والا پیشہ ور

ڈومنی (مونث) ڈھپالن۔ ساز یا باجا بجانے والی پیشہ ور عورت۔

ڈونڈی (مونث) دیکھو ڈنکا۔

ڈیرو }
ڈورو } (مذکر) دیکھو ڈگڈگی۔
ڈھپلا }
ڈھپڑا } (مذکر) دیکھو دَف۔
ڈھنڈورا (مذکر) دیکھو ڈنکا
ڈھنڈورچی }
ڈھنڈورِیا } (مذکر) ڈھنڈورا پیٹنے والا شخص۔
ڈھول (مذکر) پکھاوج (پکھواج) فارسی لفظ دُہل کا اُردو تلفظ مگر تلفظ کے ساتھ مفہوم بھی بدل گیا ہے اُردو میں ڈھول دُہل سے مختلف بیلن کی وضع کا دونوں سروں پر کھال منڈھا ہوا باجا کہلاتا ہے۔ جس کا پیٹ ذرا اُبھرا ہوا اور سرے کسی قدر دبے ہوئے ہوتے ہیں۔ دیکھو پکھاوج۔
ڈھولک (مذکر) چھوٹا ڈھول دیکھو ڈھول۔
ڈھولکی (مونث) ڈھول کا اسم مصغر۔
ڈھولکیا (مذکر) ڈھول بجانے والا۔
روشن چوکی (مونث) شاہی جلوس میں نوبت نوازوں کے بیٹھنے کا تخت جس کو جلوس کے آگے کہار کندھوں پر اُٹھائے چلتے ہیں۔
زیر و بم (مذکر) (۱) نقارے کی جوڑی کا دایاں اور بایاں۔ سیدھے ہاتھ کی طرف کا طبل بم اور اُلٹے ہاتھ کی طرف کا طبل زیر اور دونوں ملاکر زیر و بم کہلاتے ہیں۔ دیکھو نقارہ۔ (۲)۔ نیچی اور اونچی آواز
سرمنڈل (مذکر) دیکھو دھونسا۔
سنکھ (مذکر) ناقوس۔ گھونگا۔ دھوتو ایک قسم کے دریائی جانور کے جسم کا پونگی کی شکل کا خول قدیم زمانے سے مندروں میں پوجا پاٹ کے وقت یا اُس کے اعلان کے لیے بجایا جاتا ہے۔ تصویر کے لئے دیکھو صفحہ ۱۳۶
طبل (مذکر) دیکھو دھونسا۔ طبل دھونسے کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے۔
طبلا (مذکر) گنتھا لم۔ ساز کے ساتھ بجانے کا ہندوستان کا مشہور باجا جو گملے کی شکل یا پیالہ نما منہ کھال سے منڈھا ہوا جوڑوان (جوڑیدار) ہوتا ہے اور اصطلاحاً دایاں طبلا بایاں طبلا کہلاتا ہے جن میں بایاں دائیں سے کسی قدر

طبلا گنتھلم

۱

۲

۲

۴

۱-گجرا-۲-گھاٹ (طنابیں) ۳ اڈو (گٹا)
۴-پڑی (طبلی-گردا)

چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ باجا انگلیوں کی ضرب اور ہتھیلی کی تھاپ سے بجایا جاتا ہے۔
طبلچی (مذکر) طبلیا۔ طبلا بجانے والا ماہر اُستاد۔
طبلق (مونث) پُڑی۔ ترکی۔ طبلی۔ گردا۔ طبق۔ طبلے ڈھول اور اسی قسم کے باجوں کے منہ کا منڈھا ہوا چمڑا۔ تصویر دیکھو طبلا پر صفحہ ۱۴۱
(چڑھانا۔ منڈھنا۔)
طبلی (مونث) دیکھو طبلق۔
(اڑنا) طبلے، ———— ڈھول اور اسی قسم کے باجے کا منڈھا ہوا چمڑا پھٹ جانا یا اُتر جانا۔
طبلیا (مذکر) دیکھو طبلچی۔
طنطنہ (مذکر) دیکھو نقارہ فقرہ
کرتال (مذکر) دیکھو ٹکورا۔
کوس (مذکر) دیکھو دھونسا۔
کیتی (مونث) دیکھو مجیرا۔

کھتالی (مونث) آہنی سلاخ کا جوڑا جو ساز کے ساتھ بطور مجیرے کے بجایا جاتا ہے۔ دیکھو مجیرا۔

گھنگھری (مونث) دیکھو ڈُگڈگی

گُنّا } (مذکر) دیکھو اَڈّو۔
گُٹّے } طبلے کی طنابوں میں لگے ہوئے چوبی گُٹکے۔ (ٹھونکنا) تصویر کے لیے دیکھو طبلا ص ۱۴۱

گجرا (مذکر) طبلے کی طبلق یا گردے کا سربند تصویر کے لیے دیکھو طبلا ص ۱۴۱ (باندھنا)

گردا (مذکر) دیکھو طبلق۔

گنتھالم (مذکر) طبلے کی قسم کا دکھنی باجا دیکھو طبلا۔

گھاٹ (مذکر) طبلے کی آٹھ طنابوں میں سے ہر ایک طناب جو اس کے گردے کو چاروں طرف سے گھیرے رہتی ہے

(ملانا) طبلے کی طنابوں کے گٹے ٹھونک کر گردے کے تناؤ کو درست اور صحیح کرنا۔

گھے (مونث) بائیں طبلے کی گنجلی بند آواز

مجیرا } (مذکر) کٹنی۔ پھیلے
مجیرے } ہوئے منہ کی چپٹی کٹوریوں کی جوڑ جن کو ٹکرا کر ساز کے ساتھ بطور باجا بجایا جاتا ہے۔

مجیرے (کٹنی)

مجیریا (مذکر) مجیرے والا۔ مجیرے بجانے والا۔

مُرفہ (مذکر) دیکھو تاشہ۔

مِردنگ } (مذکر) پکھاوج کی
مِری دنگ } قسم کا مگر اس سے زیادہ لمبا اور پتلا قدیم وضع کا ڈھول کی قسم کا باجا ہندوؤں میں برہما دیوتا سے منسوب کیا جاتا ہے۔ دیکھو پکھاوج۔

مِردنگ

منڈل (مونث) دیکھو ڈُگڈگی

منڈل (مذکر) دیکھو دف۔

منڈلی (مذکر) منڈل بجانے والا۔

مُہرہ (مذکر) ایک ٹھیکے سے دوسرے ٹھیکے تک طبلے پر ترتیب وار تھاپ لگانے کو اصطلاحاً مہرہ کہتے ہیں۔ (بجانا)

میدان (مذکر) طبلے کے گردے یا طبلق کا درمیانی حصہ جس پر ہتھیلی کی تھاپ لگائی جاتی ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو طبلا ص ۱۴۱

ناقوس (مذکر) دیکھو سنکھ

نقارہ (مذکر) دیکھو دھونسا طبلے کی وضع پر جوڑواں باجا جو نوبت کے ساتھ ہوتا ہے اور چوبوں سے بجایا جاتا ہے۔ نقارے کی جوڑ میں دائیں طبل کو بم اور بائیں کو زیر کہتے ہیں اور دونوں کو ملا کر زیر و بم۔

۱۔ نقارے کا دایاں طبل بائیں طبل سے بڑا ہوتا ہے اس کی آواز کو اصطلاحاً

وتندمہ اور بائیں طبل کی آواز کو تنتنا (طنطنہ) کہتے ہیں

نقارہ (جوڑی) (نوبت کے ساتھ کا باجا)

نوبت (مونث) امیروں اور بادشاہوں کی ڈیوڑھی پر مقررہ اوقات میں بجانے کے باجوں کا مجموعی نام جو نقارہ، طبل اور نفیری پر مشتمل ہوتا ہے ۲- بڑی قسم کا جوڑی دار طبل۔

نوبت خانہ (مذکر) نوبت نوازوں کے بیٹھنے اور نوبت بجانے کا مکان جو عموماً امرا کی ڈیوڑھی کے پھاٹک کے اوپر بطور بالا خانہ بنا ہوتا ہے۔

نوبت نواز (مذکر) نوبت بجانے والے پیشہ ور ماہر

۲- پیشہ سازگری

اُپ انگ / اُپانگ (مذکر) دیکھو نسترن۔

اچل سُر (مذکر) دیکھو باج۔

آڑ (مونث) دیکھو پی لک۔ اور جوآری۔

آس (مذکر) ساز کے سروں کی مجموعی یا منفرد آواز۔ ساز کے تاروں کی جھنکار جو چھیڑنے سے پیدا ہو۔

—— (دینا) ساز کے چند سروں کی آواز ملانا اور ہم آہنگی پیدا کرنا۔ چند سروں کو

ترتیب سے بجانا جھنکار پیدا کرنا ۲- پھونک سے بجنے والے ساز کے سُر سے زائد از ضرورت ہوا نکلنا۔

اِسراج (مذکر) دل رُبا۔ سارنگی کی قسم کا مگر اس سے لمبا بنگالی ساز جس کو کمانچے سے بجایا جاتا ہے اس میں فولادی تار کی طربیں ہوتی ہیں۔ سارنگی کی طرح تانت کے تار نہیں ہوتے بعض مقامات پر اس کو طاؤس کہتے ہیں دیکھو تصویر

اِک تارا (مذکر) دیکھو تنبورا (طنبورہ) اور انندلہری

آلاپ / الاپ (مونث) ساز کے سروں کی آواز کا اُتار چڑھاؤ۔ سروں کی اونچی لے۔ تان اور سُر۔

البو سارنگی (مونث) انگریزی ساز وایولن سے مشابہ سارنگی کی قسم کا باجا جس میں تانت کے چار تار ہوتے ہیں اور کمانچے سے بجایا جاتا ہے۔

الغوزہ (مذکر) بانسری سے ملتا جلتا نفیری کی قسم کا ساز دیکھو نفیری۔

انندلہری (مذکر) تُن تُنی۔ گوپی جنتر۔ کنگ۔ تنبورے کی قسم کا اِک تارا ساز جس کو بھکاری بھجن گاتے وقت تُنتُناتے رہتے ہیں تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو تنبورا

باج (مونث) اچل سُر۔ قائم سُر ستار کے تار یا تاروں کی وہ آواز جو دھیمے اور اونچے سروں کے ساتھ جاری رہے۔ اس آواز کے تین درجے ہوتے ہیں اونچا (چڑھاؤ کا) دھیما (درمیانی) نیچا (اُتار کا) پہلے کو ٹیپ دوسرے کو پنچم اور تیسرے کو کھرج کہتے ہیں۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار

بانسری (مؤنث) بنسی۔ مرلی۔ نفیری کی قسم کا ساز جو پتلی قسم کے بانس کی پور یا چوبی نلی کا بنایا جاتا ہے جس کے سرے پر پپیا لگا ہوتا ہے جو منھ کی پھونک سے آواز دیتا ہے اور سُروں کے سوراخ آواز کا اُتار چڑھاؤ

بانسری
(بنسی۔ مُرلی۔نَے)

سنگھ

بتاتے ہیں۔ نفیری کی نسبت اس کا پپیا دھیمی آواز کا اور نلی پتلی اور شروع سے آخر تک یکساں ہوتی ہے۔ اچھے بجانے والے جوڑی بجاتے ہیں۔ شمال مغربی علاقے میں بعض مقامات پر عوٗد اور بربط کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

بربط (مذکر) دیکھو بانسری اور نفیری۔

بگل (مذکر) بھونگا۔ پونگا۔ ترم۔ دھو، توا۔ کرنا۔ نفیری کی قسم کا بغیر سُروں کا (بے سُرا) باجا جو فوج میں کسی اعلان کے لئے بجایا جاتا ہے۔

بگل
(ترم۔ بھونگا دھو ... کرنا)

بُلبل ترنگ (مذکر) کمانچہ سے بجایا جانے والا سارنگی کی قسم کا جاپانی ساز

(تو بیشی کو ٹو)۔

بنسی (مؤنث) دیکھو بانسری سُریلے سازوں میں کا ایک سیدھا سادھا قدیم ساز جس کو کرشن دیوتا کی ایجاد کہا جاتا ہے۔ نفیری اس کی اصلاح شدہ صورت ہے۔

ا۔ سُرن بنسی، لَے بنسی۔ جوڑی دار بنسی میں سُروں کی آواز والی سُرن بنسی اور لَے بتانے والی لَے بنسی کہلاتی ہے۔

بوٗق (مذکر) دیکھو نفیری۔

بے سُرا ہونا (مصدر) ساز کے اُتار چڑھاؤ کی مقررہ آوازوں یعنی سروں میں ادل بدل یا غلطی ہونا۔

بیل (مؤنث) گانے بجانے والے کا انعام جو مقررہ اُجرت کے سوا دیا جائے اُردو معلّیٰ کی زبان میں بیل خیرات کی رقم کو کہتے تھے۔

جیسے بیلے کا ہاتھی۔ (ڈالنا، دینا)

بیلا (مذکر) چھاگر۔ سارنگی کی قسم کا بغیر طربوں کا یورپین ساز جس میں تانت کے چار تار ہوتے ہیں اور کمانی سے بجایا جاتا ہے اس کو چوبیلا اور چوتارا بھی کہتے ہیں۔ دیکھو ابو سانگی۔

بیلا

(چارگہ۔ چوبیلا۔ چوتارا)

بین (مؤنث) وینا۔ ہندوستان کا نہایت قدیم ساز جس کی آسان اور اصلاح شدہ شکل ستار کی ایجاد ہے۔ دو تونبوں پر
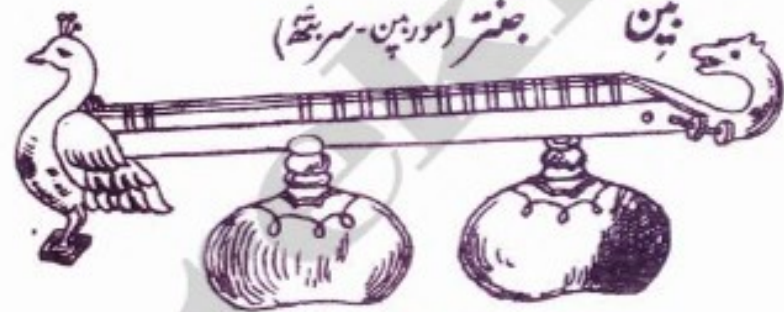
ایک ڈنڈ لگا کر بنائی جاتی ہے۔ سروں کے اتار چڑھاؤ کے لیے اس میں پردے نہیں ہوتے صرف تار اور طربیں ہوتی ہیں اور مضراب سے بجایا جاتا ہے۔

۱۔ چتر بین۔ بین کی ایک قسم جو معمول سے بڑی اور زمین پر رکھ کر مِھزک سے بجائی جاتی ہے۔

۲۔ رُدر بین (رُدرا بین) بین کی ایک دوسری قسم جو ایران اور افغانستان میں رباب کے نام سے مشہور ہے۔ یہ ستار کی طرح بغیر پردوں کا ساز ہوتا ہے اس میں تانت کے چھ تار ہوتے ہیں اور کندھے پر رکھ کر مضراب سے بجایا جاتا ہے اس کی طبلی چوبی اور مخروطی ہوتی ہے۔

بینو (مذکر) بانسری کی قسم کا قریب ساڑھے چھ فٹ لمبا قدیم وضع کا اڑیسہ والوں کا باجا۔

بھان (مونث) دیکھو شعاع۔

بھانی (مونث) ستار یا سارنگی کی طربوں کی دھیمی جھنکار۔
۲۔ دل پسند موسیقی گیت۔

بھونگا (مذکر) دیکھو پونگا۔

پپیا۔ پپئے۔ پپیا (مذکر) دیکھو چِکاری۔

پردا (مذکر) ساز کی سُر کی آواز کا مقام عموماً اور ہارمونیم یا اسی قسم کے ساز میں سُر کا گھر یا اس کا ڈھکن خصوصاً پردا کہلاتا ہے۔

پرستانی بین (مونث) معمولی قسم کا تنبورا جس میں صرف تین تار ہوتے ہیں دیکھو تنبورا۔

پلٹا (مذکر) دُہرا۔ ساز سے متعلق بعض سُروں کی اونچی نیچی ترتیب۔ (لینا)
۲۔ گانے سے متعلق تان کی قسم کے سُروں کی ترتیب۔
۳۔ ٹھاٹ کا اتار۔ دیکھو ٹھاٹ۔

پنچم (مذکر) ستار کے ایک سُر کی آواز تفصیل کے لیے دیکھو باج۔

پونگا (مذکر) بھونگا۔ تُرم۔ دھوتو۔ کرنا۔ دیکھو بگل۔

پونگی (مونث) تُری۔ نفیری کا سنگتی ساز۔ جو ایک قسم کی بغیر پردوں کی ایک سُر کی نفیری ہوتی ہے۔ اور نفیری کے ساتھ لَے ملانے کو پوں کاری کے طور پر بجائی جاتی ہے جس سے صرف پوں کی آواز نکلتی رہتی ہے

پونگی
(تونبڑی، مجیدی)

۲- سپیروں کا سُریلا ساز
جو جُڑوان بانسری کی قسم کا ہوتا
ہی۔ جس کے سرے پر پھونک
بھرنے کو ایک چھوٹی تونبی
لگی رہتی ہی اس کو بعض
مقامات پر تونبڑی اور بعض
جگہ مجیدی کہتے ہیں۔
تونبڑی نام دراصل تونبی لگانے
کی وجہ سے پڑ گیا ہی۔
پیانو (مذکر) بہت سے پردوں
کا ہارمونیم کی قسم کا
مغربی ساز۔
پیش کارہ (مذکر) دیکھو سازندہ
پیش کارا (مذکر) ٹھیکے کا ایک
خاص بول دیکھو ٹھیکا۔
پی لک (مونث) آڑ۔
تاردان۔ ٹیک۔ گھوڑی
ہاتھی دانت کی چھوٹی سی
تختی جو سارنگی کے نچلے
سرے (طبلی) کے اوپر رود
یعنی تانت کے تاروں کو
طبلی کی سطح سے اُدھر رکھنے
کے لئے لگی رہتی ہی اِس
کے اُوپر تانت کے تار
کھنچے ہوتے ہیں جس سے
تار کی جھنکار صاف رہتی ہی
تصویر کے لئے دیکھو سارنگی
صفحہ ۱۵۱ ستار سازوں کی
اصطلاح میں جوآری کہلاتی ہی۔
پھونک دینا (مصدر) پھونک
نکلنا۔ دیکھو آس دینا
فقرہ ۲۔
تاردان (مذکر) دیکھو پی لک
تارکش (مذکر) چابی۔ سارنگی
یا ستار کے تاروں کی

کھونٹیاں جن پر سُروں کے
تاروں کے سرے لپٹے رہتے اور
حسب ضرورت تنگ ڈھیلے
کیے جاتے ہیں۔
تال / **تالی** (مونث) لغوی معنے
ہتھیلیوں کو آپس میں
ایک دوسرے پر مار کر
بجانا۔ موسیقی کی اِصطلاح
میں لَے کی تیزی یا کمی یا
باقاعدگی معلوم ہونا۔
۲- ساز کے مُعیّنہ سروں
کے بولوں کی موزونیت۔
سُروں کی متوازن آواز
جس کی اکائی ضرب پر ختم
ہوتا ہی۔ تال کی بہت
قسمیں ہیں جن میں چند
مشہور ہیں جیسے اک تالہ،
چوتالا، آڑا چوتالا، دھیما
چوتالا۔ (دینا)
تال کو ظاہر کرنے کے لیے
طبلے پر ٹھیکا بجایا جاتا ہی
دیکھو ٹھیکا پیشہ باجا سازی۔
تان (مونث) ساز کے
سُروں کی آواز کا مُسلسل
چڑھاؤ اُتار جو تیزی کے
ساتھ ہو۔ (لینا)
تخت (مذکر) دیکھو جوآری۔
ترکی / **ترکین** (مونث) دیکھو طبلی
تُرم (مذکر) دیکھو بِگل۔
تُرّی (مونث) دیکھو پونگی
تُکمہ (مذکر) ستار کی طرب کا
تار پرونے کا ڈانڈ
میں بنا ہوا سوراخ۔ جو
ہر طرب کے لئے جُدا جُدا
ہوتا ہی جس میں سے تار
کو نکال کر کھونٹی میں باندھ دیا
جاتا ہی۔ تصویر کے لیے
دیکھو ستار صفحہ ۱۵۱
تنبورا (مذکر) عربی لفظ طنبور
کا اُردو رسم خط بغیر
پردوں اور طربوں کا چار

تنبورہ (طنبورہ)

اک تارا (انند لہری)

تار والا ستار کی قسم کا معمولی ساز۔ جس طرح نفیری کے ساتھ پونگی لی بلانے کو بجائی جاتی ہے اسی طرح ستار کے ساتھ اِس کو گونج کے لیے بطور سنگت بجایا جاتا ہے۔

۱۔ تنبورے کی معمولی قسم اک تارا، تن تنی اور انند لہری کے نام سے موسوم اور بھکاریوں سے منسوب کی جاتی ہے۔ دیکھو انند لہری۔ طنبورہ اطالوی زبان میں ڈھول کو کہتے ہیں۔

تنبورا بین (مونث) بغیر پردوں اور طربوں کا ستار کی قسم کا چار یا چھ تاروں کا ساز جو ایک تونبے اور ڈنڈ پر مشتمل ہوتا ہے۔

تنبورچی (مذکر) تنبورا نواز۔

تنبری (مذکر) گویا۔ ڈوم۔

تن تنی (مونث) دیکھو انند لہری اور تنبورا فقرہ ۱۔

تونبڑی
تمری } (مونث) دیکھو پونگی فقرہ ۱۔

تھتھی (مونث) دیکھو سرتو۔

تھرٹی (مونث) دیکھو جوآری۔

ٹیپ (مونث) بند۔ گرہ۔ اونچا سُر یا اونچی لَے ستار کے ایک سُر کی آواز

تفصیل کے لیے دیکھو باج۔

ٹیک (مونث) دیکھو بی لگ۔

ٹھاٹ (مذکر) ساز کے وہ سُر جن کی دھیمی اور تیز یا اونچی اور نیچی مقررہ آوازوں سے راگ یا راگنی کے بول نکلتے ہیں جس کو موسیقی کی اصطلاح میں کومل اور تیور کو مقرر کرنا کہا جاتا ہے

(بجانا) گت ـــــــــ بجانا۔ گانے کا سما باندھنے کے لیے ساز کے پردوں سے سُریلی اور موزون آواز پیدا کرنا۔

جاچک (مذکر) سازندہ۔ طبلچیا۔ سارنگیا۔

جب (مونث) دیکھو سُر گھوٹا اور مہرک۔

جل ترنگ (مذکر) اوپر تلے ڈھکے ہوئے دو پیالوں کی شکل کا ساز جس میں پانی بھرا اور درمیان میں ایک تار پڑا رہتا ہے۔ تار کو پکڑ کر چوب یا ایک خاص قسم کے بنے ہوئے تار سے بجایا جاتا ہے اس کے پانی کی کمی بیشی آواز کی کمی بیشی کا سبب ہوتی ہے۔

جز (مذکر) دیکھو سر گھوٹا اور مہرک۔ اس کا تلفظ جب بھی کیا جاتا ہے۔

جوآری (مونث) پایا۔ تخت تھرٹی۔ گھرچ۔ گھوڑی۔ سارنگی کی طرح ستار کی طبلی پر لگی ہوئی ہاتھی دانت یا کسی اور چیز کی تختی جو تاروں کو طبلی کی سطح سے ذرا اوپر کو اٹھائے رکھتی ہے اس میں تاروں کے لیے کھانچے بنے ہوتے ہیں جن میں تار بیٹھے رہتے ہیں جوآری لفظ جنک سے مشتق ہے بعض سازندے

جو آہری کہتے ہیں۔ سارنگی
میں اسی چیز کو پی لک کہا جاتا
ہے۔ دیکھو پی لک۔ تصویر
کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۱

چابی } (مونث) تارکش۔ گُنج۔
چاپی } گوئنج۔ سارنگی، ستار
اور اسی قسم کے دوسرے
سازوں کے تار کی کھونٹی یا
کھونٹیاں جس میں تار کا سرا
لپٹا ہوتا ہے اور بوقت
ضرورت اُس کے ذریعے تار
کو ڈھیلا کیا یا تانا جا سکتا ہے
—— (اینٹھنا۔ کسنا۔
مروڑنا) ساز کے تار یا تاروں
کو کھینچنے یا تاننے کے لیے
چابی کو پھیرنا۔ بل دینا۔
تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۸

چتر بین (مونث) دیکھو بین
فقرہ ۱

چکارا (مذکر) سارنگی کی قسم کا
تین تار اور پانچ طربوں والا
ساز اس کے باج کے تار
گھوڑے کی دُم کے بالوں
کے بنائے جاتے ہیں۔ پنجاب
کے علاقہ میں سادھوؤں میں
مُروج ہے۔ دیکھو تصویر صفحہ ۱۵۱

چکاری (مونث) چپیا۔ ستار
اور اسی قسم کے دوسرے
سازوں کے باج کے تار
جن کو مضراب یا کسی چیز
سے چھیڑ کر آواز پیدا کی جاتی
ہے اور راگ یا راگنی کے بول
نکالے جاتے ہیں۔ یہ تار
ہر ساز میں مختلف تعداد کے
ہوتے ہیں اعلیٰ اور مکمل قسم
کے ستار میں ان کی تعداد سات
ہوتی ہے اور تنبورے میں
چار۔

۱- طرب کی چھوٹی کھونٹی۔
۲- چپیا ستار کی ایک
خاص کھونٹی کا بھی نام ہے
جو ٹیپ کے سُر میں ملائی جاتی ہے

اور نفیری کے منہ پر لگی ہوئی
باج کو بھی کہتے ہیں۔ تصویر
کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۱
اور نفیری صفحہ ۱۶۱

چو بیلا (مذکر) (چہارگ) دیکھو
بیلا۔

خنیا (مذکر) سازندہ۔ باجہ
نواز۔

دل رُبا (مذکر) دیکھو اسراج۔

دو تارا (مذکر) دو چکاریوں والا
ستار کی قسم کا ساز۔

دُہرا (مذکر) دیکھو پلٹا۔
(بجانا)

دھوتو (مذکر) دیکھو بگل۔

دھونکنی (مونث) ہارمونیم
کے سُروں کی پھونکنی۔
یعنی سُروں میں ہوا بھرنے کا
آلہ۔

ڈانڈ (مذکر) ستار کی ڈنڈی
جس پر پردے بنے اور
تار تنے ہوتے ہیں۔ تصویر
کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۱

راگ (مذکر) دیکھو سُر فقرہ ۱

راگ باجا (مذکر) دیکھو ساز۔

راگنی (مونث) دیکھو سُر فقرہ ۱

رباب (مذکر) ایرانی ساخت کا
چھوٹی قسم کا بغیر پردوں کا
ستار۔ اس میں چھ تار تانت
کے ہوتے ہیں۔ برائے تصویر دیکھو صفحہ ۱۶۱

رُدر این (مونث) دیکھو
بین فقرہ ۲

رودے (مذکر) سارنگی کی
چکاریاں یعنی تانت کے
تار یا تانیں جن سے بہت
اونچی اور گنگیلی آواز نکلتی ہے
جو تعداد میں چار ہوتی ہیں
تصویر کے لیے دیکھو سارنگی
صفحہ ۱۵۶

رن سِنگھا (مذکر) سنکھ کی
قسم کا قدیم زمانے کا فوجی
بگل۔

سارن (مذکر) سُندری۔
ساران (سُندریاں) ستار اور اسی قسم کے دوسرے سازوں کے پردے جو ڈانڈ پر موزون فاصلے سے بندھے ہوتے ہیں اور جن پر ستار کے باج کے تار تنے رہتے ہیں۔ تصور کے لیے دیکھو ستار ۱۵۸

سارنگی (مونث) غجکا (غجکی) ہندوستان کا مشہور ساز جس میں چار تانت کی تانیں اور عموماً تیرہ طربیں ہوتی ہیں اور کمانچہ سے بجایا جاتا ہے۔ موسیقی میں اس کا شمار مکمل سازوں میں کیا جاتا ہے۔ عورتوں کی آواز سے خاص مناسبت رکھتا ہے بعض میں ۹ سے سترہ تک طربیں ہوتی ہیں۔

سارنگیا (مذکر) سارنگی بجانے والا پیشہ ور اُستاد۔

ساز (مذکر) راگ باجا۔ سُریلے باجے جس میں انسان کی آواز کے بول نکلیں یا جس کی آواز میں لَے اور سُر ہو۔

سارنگی

۱۔ کھونٹی کی کمر
۲۔ کونٹی
۳۔ گز کمانی
۴۔ طربیں
۵۔ جواری (گھوڑی)
۶۔ رودے
۷۔ کانٹا
۸۔ پی لگ

رچکارا
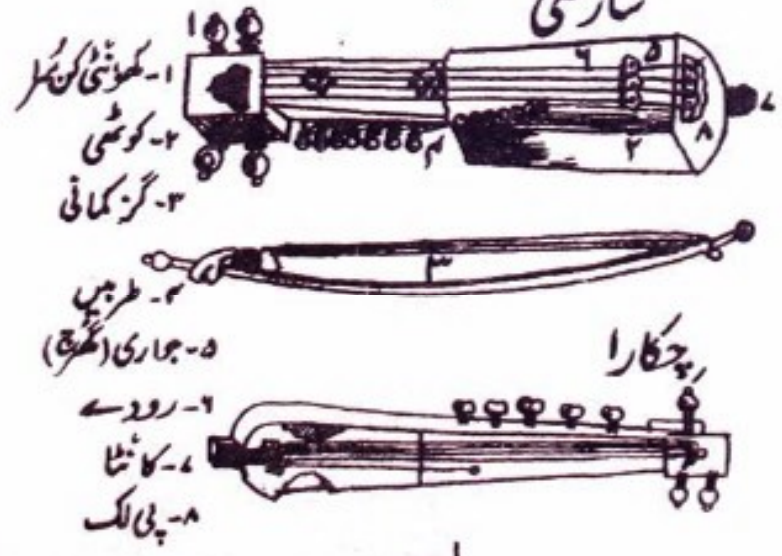
۲۔ مختلف باجوں کا مجموعہ جو گویے کے ساتھ بجائے جائیں۔
(چھیڑنا) ساز بجانا۔

سازگر (مذکر) سُریلے باجے بنانے والا کاری گر ہندوستان میں سازگری کے مشہور مقامات حسب ذیل تھے اور اب بھی ان مقامات پر ان چیزوں کے بنانے والے کاری گر تھوڑے بہت موجود ہیں۔

۱۔ علاقہ مدراس میں تنجور۔ مالا بار۔ نیلگری۔

۲۔ علاقہ بنگال میں کلکتہ۔ مرشد آباد۔ ڈھاکا۔ پشتا پور۔

۳۔ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ میں لکھنؤ۔ بنارس۔ رامپور۔ دہلی۔

سازگری (مونث) سُریلے باجے بنانے کا پیشہ۔

سازندہ (مذکر) باجنتری۔ سماجی۔ سُریلا باجا بجانے والا پیشہ ور۔

سایا بجانا
سوہا بجانا (...) سُہاگ کا غلط ... سُہاگ ... یہ سازندوں کی اصطلاح ہوگئی ہے مُراد شادیانے بجانا یا شادیوں کے باجے بجانا۔

ف۔ شادی میں سایا بجانے کے لئے شہر سے سازندے بُلائے گئے تھے۔

سِتار (مذکر) ہندوستان کا مشہور اور قدیم ساز موسومہ بِین کی قسم کا اصلاح شدہ ساز جس کا مؤجد حضرت امیر خسروؒ کو بتایا جاتا ہے۔ اس کی ایک سیدھی سادی شکل تنبورا ہے۔ سِتار امیر خسروؒ کا رکھا ہوا نام ہے۔ ہندو بِین کو موسیقی کی دیوی سرسوتی کا دل پسند باجا کہتے ہیں۔ بِین میں تین تار ہوتے تھے مگر ستار میں
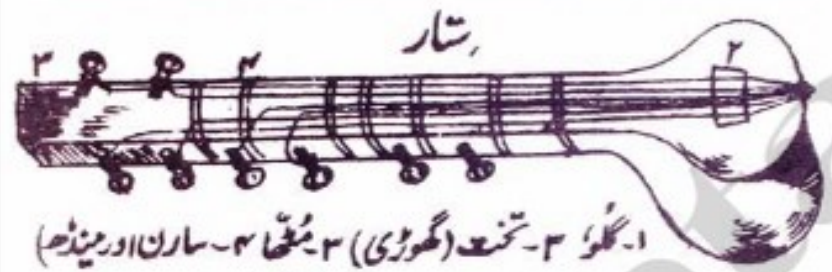
پانچ سے سات تک تار ہوتے
ہیں۔ ڈھاکہ میں اعلیٰ قسم کے
ستار تیار ہوتے ہیں مدراس کے
سازگر ستار کو چتاری کہتے ہیں
جو غالباً سہ تاری کا غلط تلفظ ہے
—— ستار کی قسموں
میں سب سے زیادہ مدھم
چارگہ اور طرب دار ستار
مشہور ہیں۔
—— مدھم ستار امیر خسروؔ کی
ایجاد ہے۔ اس کی ڈانڈ لمبی اور
اندر سے خالی ہوتی ہے اِس
کے پردے اوپر نیچے سرکائے
جا سکتے ہیں اور تعداد میں سولہ
ہوتے ہیں مشہور پردے کھرج
پنچم اور ٹیپ کے ہوتے ہیں
—— اس کے تار پانچ
یا چھ ہوتے ہیں ان میں پہلا
تار فولادی اور باریک ہوتا
ہے اور مدھم کہلاتا ہے اُس کے

بعد دو تار پیتلی اور پھر ایک تار
فولادی ہوتا ہے اور آخیر میں
تین تار سنگت کے ہوتے ہیں
جو برابر آواز دیتے رہتے ہیں

ستاریا (مذکر) ستار نواز۔
ستار بجانے والا اُستاد۔
سُر (مذکر) ماترا۔ ساز کے
کسی پردے کی آواز
ہوا کا صدمہ یا تموّج۔
پانچ ہزار فی سکنڈ تموّج سے
اونچا سُر اور دو ہزار پانسو
فی سکنڈ تموّج سے نیچا سُر
پیدا ہوتا ہے۔ سُر سے روح
کو حرکت اور ذوق سے صدمہ
ہوتا ہے سُر اور ذ کی غایت
آہ ہے۔
۱۔ سرگم ساز کے
سات پردوں کی سات
مختلف آوازیں۔ ان آوازوں
کے اُلٹ پھیر اور ترتیب
سے جو آواز پیدا کی جاتی ہے
وہ اصطلاحاً راگ اور راگنی
کہلاتی ہے۔
—— (دینا) پھونک
سے بجنے والے ساز کے
پردے سے بوجہ کسی خرابی
زائد از ضرورت ہوا نکلنا
دیکھو آس دینا۔
—— (بگڑنا) ساز کے
پردے کی آواز خراب یا غلط
ہونا۔
—— (ملانا) ساز کے پردے
یا سروں کی آواز کو بولوں
کے مطابق کرنا۔
سرپنچھ (مذکر) طاؤس سے
ملتا جلتا دھن والوں کا
ایک ساز جو ایک کھوکھلی
ڈانڈ کی شکل کا جس کے

سرے پر کسی پرند کی شکل
بنی ہو بنایا جاتا ہے اس میں
تانت کی چھ تانیں اور چار
تار ہوتے ہیں۔ دیکھو مور بین۔

سُر بہار ستار (مذکر) عام مروجہ
ستاروں سے زیادہ
طربوں والا خوشنما بنا ہوا ستار
اس میں باریک فولادی تاروں
کا ایک مجموعہ باج کے تاروں
اور پردوں کے نیچے ہوتا ہے
جو گت (سرگم) کی آوازوں
کے ساتھ گونجتے ہیں ان تاروں
کی کھونٹیاں ڈانڈ کی بغلی میں
ہوتی ہیں اس کا موجد غلام
محمد خاں نامی کوئی لکھنوی تھا
جس نے الاپ کے لیے اس
کو ایجاد کیا تھا۔

سُر سِرنگ (مذکر) طاؤس کی
قسم کا بغیر طربوں کا
ستار جو سیتارام داس بشناپوری
(بنگال) کی ایجاد کہا جاتا ہے

سُر سِرنگا (مذکر) پیارے خاں
نامی کا ایجاد کیا ہوا ستار
کی قسم کا باجا جو مہاوتی
کچھپی اور رُدرا بین کا ملخص
ہے اس میں چھ تار اور
اوپر سرے پر ایک تونبا
بھی ہوتا ہے۔ دیکھو سور بین اور طاؤس

سرس کا / **سُرسِنگا** (مذکر) کرنا کی
وضع کی لمبی پونگی
دیکھو کرنا اور پونگی۔

سرس کا (سُرسِنگا)

سرگم (مذکر) دیکھو سُر
فقرہ ۱۔

سُر گھوٹا (مذکر) جو بین کی
ایک قسم کو بجانے کی
مخروطی شکل کی چھ انچ لمبی
چوب جو اُس کے لیے مضراب
کا کام دیتی ہے۔ بعض سازندے
موُرک یا مُہرک کہتے ہیں۔

سُرنا (مذکر) تھرو جنم۔ تیتم۔
شہنائی۔ کرنا۔ نگ سرم۔
پونگی کی قسم کے باجے دیکھو
شہنائی اور کرنا۔
سُرینگا بھی اسی قسم کے
باجے کا نام ہے۔ سور بمعنی جشن
اور نی یا نا بمعنی جشن یا
شادی کے موقع پر خوشی کا
اعلان کرنے کو قدیم زمانے میں
ہندوؤں میں بجایا جاتا تھا
اور اب بھی کہیں کہیں اس کا
رواج ہے۔ جس طرح بعض
قوموں میں شادی کا اعلان
کرنے کو بندوقیں چھوڑتے
ہیں۔

سُرنائی (مونث) سور بمعنی
جشن اور نائی بمعنی نے
یعنی جشن یا شادی کی تقریب
پر بجانے کی نے دیکھو نفیری۔

سُرنگ (مذکر) بانسری کی
قسم کا شو دیوتا کا مقبول باجا۔

سرتون / **شرتون** (مذکر) قشتی۔ ہندوستان
کے شمال مغربی
سرحدی صوبے والوں کا
مشک کا قدیم باجا۔

سُرود (مذکر) بغیر پردوں کا
ستار کی قسم کا مضراب
سے بجایا جانے والا پنجاب
والوں کا باجا۔ بعض میں
سات سے گیارہ تک تانیں
اور بغلی تار بھی ہوتے ہیں۔

سُم (مذکر) گرہ۔ مان۔
سُروں کی ترتیب وار
آواز کے درمیان کا وقفہ
مقررہ تال۔ جہاں سے دوبارہ
سُر یا راگ بجانے کو لوٹیں۔

سُندری (مونث) دیکھو سارنگی۔
۲۔ چھوٹا ستارا۔

سَنگت (مذکر) مدھم ستار کے آخری دو تار جو راگ یا راگنی بجتے وقت برابر آواز دیتے رہتے ہیں۔
۲۔ سازندے کے سازکی آواز کے ساتھ لَے ملانے والا۔ ساتھی باجے والا۔ ساتھی گویا جو راگ کے ساتھ لَے ملا دیے ساتھی باجے والا۔ جوڑواں باجوں میں کا ایک باجا جیسے طبلے کا بایاں۔

سَنگتیا (مذکر) دیکھو سنگت فقرہ ۲

شادیانہ (مذکر) شادی بیاہ یا جشن کے موقعوں پر بجنے والے باجے۔ (بجانا، بجنا)

شُغاع (مونث) بھان۔ گمک۔ ترز۔ ستار یا سارنگی کی طربوں کی گونج یا جھنکار جو باج کے تاروں کو چھیڑنے سے گونجتی ہیں۔

شہپُورہ (مذکر) بڑی قسم کا تنبورا۔ دیکھو تنبورا۔

طاؤس (مذکر) بیلے کی قسم کا ساز دیکھو بیلا۔ بعض مقامات پر بیلے ہی کو طاؤس کہتے ہیں بناوٹ میں اور کی شکل سے ملتا جلتا ہوتا ہے۔ اور یہی اُس کی وجہ تسمیہ ہے۔ اس ساز میں چار تار تین فولادی اور ایک پیتلی ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ سولہ پردے اور سولہ طربیں ہوتی ہیں۔ دیکھو مور بین۔

طَبلی (مونث) ترکی۔ ستار کا نچلا سرا یا پیندا جو تونبے کی شکل کا اور اوپر سے ہموار ہوتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۸
۲۔ ڈھول، تاشے، طبلے اور ایسی قسم کے باجوں کے مُنہ پر منڈھی ہوئی کھال طبلق کہلاتی ہے۔

طربیں (مونث) ستار یا سارنگی کے گونج کے تار جو اُس کی ڈانڈ کی سطح سے ملے ہوئے تنے رہتے ہیں یہ تار ساز کی نوعیت کے لحاظ سے تعداد میں سات سے سترہ تک اُستار چڑھاؤ سے لگائے جاتے ہیں۔ عام طور سے نو ہوتے ہیں جن میں آٹھ گت کے اور ایک اُن کے نیچے۔ یہ کل تار چکاریوں کی آواز سے گونجتے یعنی بجنے والے تاروں کی آواز سے گمگتے ہیں۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۸ اور سارنگی صفحہ ۱۵۶

طربدار ستار (مذکر) دیکھو سُربہار ستار۔

طنبور (مذکر) دیکھو تنبورا۔

عَوُد (مذکر) سارنگی کی قسم کا ایک ساز۔

غچکا (مذکر)
غچکی (مونث) دیکھو سارنگی

قانون
قانونچہ (مذکر) سرود، مِنطر کی وضع کا۔ تیس فولادی تاروں کا ایک قسم کا ساز۔ اس کے کل تار تہ تائے میں بنے ہوتے ہیں اور چرفی مُہرک سے، جس کو اصطلاحاً جوز اور سُر گھوڑا بھی کہتے ہیں، بجایا جاتا ہے۔

قرنا (مذکر) دیکھو کرنا۔

کانٹا (مذکر) ستار کی طبلی یا سارنگی کی کوٹھی کی باڑ کے بیچ میں ہاتھی دانت یا کسی دھات کی جڑی ہوئی ایک چھوٹی سی میخ جس میں چکاریوں یعنی باج کے تاروں کے سرے باندھے جاتے ہیں۔ تصویر کے لیے دیکھو

ستار صفحہ

کرنا (مذکر) سنکھ۔ نرسنگھا۔ بونگی کی وضع کا بہت لمبی اور اونچی آواز کا ساز تفصیل کے لیے دیکھو نرسنگا۔

کمانچہ (مذکر) کشمیر والوں کا سارنگی کی قسم کا ساز جو جسامت میں سارنگی سے بڑا اور کمانی سے بجایا جاتا ہے۔

کمانی (مونث) گز۔ سارنگی بجانے کا گھوڑے کی دم کے بالوں کی تان کے ساتھ بنایا ہوا گز۔ سارنگی بجانے کے لیے اُس کی بالوں کی تان کو باج پر رگڑتے ہیں۔ تصویر کے لیے دیکھو سارنگی صفحہ

کمبو (مونث) انگریزی حرف ایس کی شکل کی بونگی۔

کم سُرا (مذکر) ساز کے کن سُرا ایک سُر کے برابر کا دوسرا اُترا ہوا دھیما سُر۔

۲۔ سُر کے تار کی ستار یا سارنگی کی کھونٹی۔

۳۔ ہارمونیم کی آواز کو کمتی بڑھتی کرنے والی کھونٹی۔

کنک (مونث) دیکھو انند لہری۔

کوٹھی (مونث) سارنگی کا نچلا پھیلا ہوا حصہ جو اندر سے خالی اور ستار کے تونبے کی بجائے ہوتا ہے۔

کھونٹی (مونث) دیکھو چابی اور کن سُرا (کم سُرا)

گت (مونث) ساز کے پردوں کی مقررہ اور مجبوری آواز یا بول جن پر ساز بجانا شروع کیا جائے۔

(بجانا) بول بجانا

گت چھیڑنا۔

(بھرنا) ناچ کا ٹھاٹ سولہ اعضا کی حرکت جو ناچتے وقت ناچنے والا دکھائے۔

گرہ (مونث) دیکھو سم۔

گز (مذکر) دیکھو کمانی۔

گلو (مذکر) ستار کی ڈانڈ اور تونبے کے جوڑ کا مقام جو ریشوں بنا ہونے کی وجہ سے جوڑ کو چھپا لیتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ

گمک (مونث) دیکھو بھان اور شعاع۔

گمت۔ (مونث) سرگم دیکھو سُر فقرہ ۲

گوپی جنتر (مذکر) دیکھو انند لہری

گھرج (مونث) دیکھو جوآری۔

گھوڑی (مونث) دیکھو جوآری۔

لرز (مونث) دیکھو شعاع۔ بھان۔

۲۔ ایک خاص قسم کی طرب جس کے اوپر پتلا پتلی تار بلا ہوا ہوتا ہے جو ایک خاص وضع کی بین میں لگایا جاتا ہے۔ جس کو صرف ماہر اُستاد بجا سکتا ہے۔

لَے (مونث) راگ کے ماروں کو مدد دینے والی آواز۔

ہوا کے صدمہ

توَنّج کی گنتی کا اصطلاحی نام لی ہے۔ سُر کا توازن یعنی سُر کے تَوَنّج کی متوازن آواز۔

(نکالنا)

لے بنسی (مونث) دیکھو تمبی فقرہ ۲

لے کار (مذکر) لے ملانے والا ساز جو نفیری اور ستار کے ساتھ راگ کی آواز کی مدد کو

ہوتا ہے۔ لَے ملانے والا سنگت۔

لَے کاری (مذکر) ساز کے ساتھ یا ساز پر لَے ملانے والا سنگت۔

ماترا (مذکر) دیکھو سُر۔

مان (مذکر) دیکھو سَم۔

مُنتھا (مذکر) ستار کی ڈانڈ کا اوپر کا خوشنما بنا ہوا سرا جس میں باج کی کھونٹیاں لگی ہوتی ہیں تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۱

مجیدی (مونث) دیکھو پونگی فقرہ ۲۔

مُچنگ / **مُرچنگ** (مذکر) سہ شاخہ برچھے کی شکل کا تار والا چھوٹا سا ایک سُرا قدیم ساز۔ اس کی آواز بہت سُریلی ہوتی ہے۔

مداخِل (مونث) سُر بہار ستار کے ڈانڈ اور طبلی پر ہاتھی دانت کا بنا ہوا حاشیہ۔

مُرچونگ (مذکر) دیکھو مُچنگ۔

مِضراب (مونث) ستار اور اسی قسم کا ساز بجانے کا مُثلث نما بنا ہوا آہنی چھلا۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۱

مگ بین (مونث) دکھن والوں کا بنسی کی قسم کا باجا جس میں آٹھ سوراخ اوپر اور ایک نیچے ہوتا ہے۔

مور بین (مونث) وہ بین جس کا سرا مور کے مُنہ اور گردن کی شکل کا بنا ہو دیکھو بین

مہا تنبورا (مذکر) ناد ترنگ — بڑی قسم کا تنبورا جو عموماً ناٹک، کھاڑوں اور دنگلوں میں بجایا جاتا ہے۔

مہاتی بین / **مہتی بین** (مونث) ہندوستان کا سب سے قدیم تار والا ساز جس کا موجد نارد سادھو بتایا جاتا ہے اس بین میں پانچ تار اوپر اور دو یا تین تار

پہلو میں لَے کے ہوتے ہیں جن سے لَے ملائی جاتی ہے اس کا بجانا مشکل ہے ماہر سنگت ہی بجا سکتے ہیں۔ اس کے دونوں سروں پر تونبے ہوتے ہیں معمول سے بڑی اور بہت اونچی آواز کی ہوتی ہے اس لیے گویّے کی آواز کے ساتھ نہیں بجائی جاتی۔ تصویر کے لئے دیکھو بین صفحہ ۱۴۵

مینڈھ (مونث) سارن کی اوپر کی کور جس پر ستار کے تار چھیڑ کے ساتھ لگا کھاتے ہیں۔ دیکھو سارن — ستار کے پردے کی اُبھری ہوئی کور۔

نادِ ترنگ (مذکر) دیکھو مہا تنبورا۔

نرسنگھا (مذکر) دیکھو کرنا۔

نسترنگ (مذکر) اُپ انگ (اُپانگ) شمال مغربی سرحدی صوبے والوں کا ستار یا سارنگی کی قسم کا ساز۔

نفیری (مونث) النفوزہ۔ تُرئی۔ سُرنائی شہنائی۔ کرنا۔ نیَری۔ بانسری کی قسم کا اصلاح شدہ ہندوستان کا قدیم سُریلا ساز نفیری کے پیچھے کو چکاری کہتے ہیں۔

نفیری معہ پیپا

سُرنا (سنگت)

نرگہ شہنائی (نیَری)

نیَری (مونث) دیکھو نفیری۔

ہارمونیم (مذکر) دھونکنی سے بجنے والا یورپ والوں کا باجا عام سازوں کے مانند اس میں بھی سروں کے پردے ہوتے ہیں لیکن یہ ساز ہندوستانی

موسیقی کے لئے موزوں نہیں۔ اعلیٰ موسیقی کا ساتھ نہیں دیتا اس لئے بڑے گانے والے یا نائک اُس پر نہیں گاتے۔

دوسری فصل نقاشی

ا۔ پیشۂ مصوّری

ابرک اتارنا۔ (مصدر) ابرک کے ورق پر تصویر کا چربہ لینا اِس طرح کہ ابرک کے ورق کو تصویر کے اوپر رکھ کر اُس کے خط و خال کے نشان لگا لینا۔

آبی رنگ (مذکر) تصویر میں بھرنے کا یا تصویر کے خط و خال بنانے کا پانی میں گھول کر تیار کیا ہوا رنگ جس کو انگریزی میں واٹر کلر کہتے ہیں۔ (بھرنا)

آرٹنگ (مونث) مانی نقاش کی تصنیف کی ہوئی نقاشی کی کتاب کا نام۔

۲۔ نقاشوں کے کام کرنے کا مُسطّح تختہ یا موٹے مُقوّے کا پٹھا۔

اِرتفاعی نقشہ (مذکر) کھڑا نقش کسی چیز کا قامتی یعنی کھڑا نقشہ جس میں اُس چیز کی بلندی اور وضع ظاہر ہو۔

اِسْفنج (مذکر) ایک آبی جانور کا خانے دار اور نرم جسم جو پانی سے نکلنے کے بعد مُردہ ہو جاتا ہے اور تصویر یا اسی قسم کی دوسری چیزیں دھونے اور صاف کرنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔

آسمان (مذکر) کسی تصویر کا پس منظر۔

—— (کرنا) تصویر کا پس منظر بنانا یا درست کرنا۔

بُرش (مذکر) مؤقلم۔ تصاویر میں رنگ بھرنے کی بالوں کی بنی ہوئی گاؤ دُم شکل کی پھُریری حسبِ ضرورت چھوٹی بڑی بنائی جاتی ہے۔ بُرش انگریزی لفظ ہے جو کثرتِ استعمال سے اُردو میں شامل ہو گیا ہے۔ مختلف ضرورتوں کے لئے مختلف اقسام کے بنائے اور بُرش کے نام سے موسوم کئے جاتے ہیں۔

پرداز (مونث) تصویر کی تکمیل صفائی اور اس کے اطراف آرائشی کام کی تیاری۔ اس کو اصطلاحاً تیاری کا ہاتھ بھی کہتے ہیں۔

پرکار (مونث) دائرہ کش۔ دائرہ کھینچنے کا قلم۔ دو نقطوں کے درمیان فاصلہ ناپنے کا آلہ۔

پرداخت (مذکر) دیکھو جھرٹ۔

پوتا (مذکر) تیار تصویر پر رنگ کی حفاظت کے لئے خاص قسم کا تیار کیا ہوا پُچارا۔

—— (پھیرنا) تصویر پر روغنی رنگ کرنا۔

پوتے کا بُرش (مذکر) تصویر پر روغنی رنگ پھیرنے کا بُرش

پیمانہ (مذکر) نقش پیما۔ آلۂ پیمائش فٹ پٹی۔ ناپ کی تختی پیش منظر

پیمانہ کشی (مونث) کسی نقشے یا تصویر کی ناپ لینا یا ناپ کر اندازہ کرنا۔ تیاری میں ناپ کر مقابلہ کرنا۔

تصویر (مونث) کسی جسم کی عکسی یا قلمی بنی ہوئی نقل

—— (لینا) فوٹو سے کسی چیز کا عکس حاصل کرنا۔

تیاری کا ہاتھ (مذکر) دیکھو پرداز (پھیرنا)

ٹپائی (حاصل مصدر) دیکھو ٹپکنا۔ ٹپ کرنا۔

ٹپ (مونث) قلم کاری۔ تصویر میں حسبِ موقع رنگ بھرنے کا عمل۔ عکسی تصویر میں ہلکے یا

گہرے عکس کو صحیح اور درست کرنے کا عمل ۔ دھبّے صاف کرنے یا بھرنے کا کام ۔

——— (کرنا) تصویر کے دھبّے درست کرنا ۔ یا حسب ضرورت و موقع رنگ بھرنا ۔

ٹیپنا } (عکس دیکھ کر) ٹیپ کرنا (ٹی پن ا)

جدول (مونث) تصویر کے گرد حاشئے کا خط ۔

جدول کش (مذکر) چمٹے کی شکل کا ایک خاص قسم کا بنا ہوا باریک یا موٹی لکیریں کھینچنے کا قلم ۔

جھانکی (مونث) فوٹو کا کمرہ ۔

جھائیں جھپّا (مذکر) فوٹو کا عدسہ (لنس)

جُھرمٹ / **جُھرمیٹ** } (مذکر ۔ مونث) شیڈ ۔ پرچھائیں ۔ پرواند عکس ۔ تصویر میں اُس کے کسی حصّے کی پرچھائیں یا سایا جو باریک یا موٹے خطوں یا رنگ کے اُتار چڑھاؤ سے ظاہر کیا جاتا ہے جس سے وہ حصہ بخوبی واضح ہو جاتا ہے ۔

——— (کرنا)

چاندہ (مذکر) زاویہ بنانے یا زاویے کے درجے شمار کرنے کا نصف دائرے کی شکل کا پیمانہ ۔

——— (لگانا) زاویے کے درجے معلوم کرنے کے لیے چاندے کا استعمال کرنا ۔

پچُوڑا (مذکر) تصویر کے رنگ کے دھبوں کو درست یا اُس کی رنگ آمیزی کرنے والا ماہر شخص ۔

پچخ / **پچخیاں** } (مونث) تصویر کی رنگ آمیزی کے بدنما داغ دھبّے ۔ جو رنگ کی خرابی یا کسی دوسری وجہ سے پڑ جائیں ۔ (پڑنا ۔ ڈالنا)

چربہ (مذکر) وضع جھاڑ ۔ (مصوروں کی اصطلاح میں) کسی تصویر، تحریر یا نقش کی ہو بہو نقل جو کسی باریک کاغذ کو اُس کے اوپر رکھ کر اور اس کے اصل نشان پر نشان لگا کر تیار کی گئی ہو ۔

——— (اُتارنا ۔ لینا) کسی تصویر یا نقش کے اوپر باریک قسم کا کاغذ یا کپڑا رکھ کر اصل نقش پر نقش جمانا ۔

چربی کا غذ (مذکر) چربہ اُتارنے کا جھلی نما کاغذ جس میں نیچے کا نقش دکھائی دے ۔ چربہ اُتارنے کے لئے اعلیٰ قسم کا ریگ کلوتہ بھی جو ایک قسم کا موم جامہ ہوتا ہے ۔ تیار کیا جاتا ہے ۔

چوکھلا (مذکر) چار تصویروں کا مجموعہ جو ایک چوکٹے میں آمنے سامنے لگی ہوں یا ایک کاغذ پر بنی ہوئی ہوں ۔

چہرہ (مذکر) حلیہ ۔ سر، گردن اور شانوں تک کا حصہ یا تصویر ۔

——— (اُتارنا) چہرہ کشی ۔ چہرے، گردن اور شانوں تک کی تصویر بنانا یا کھینچنا ۔

چہرہ پرداز (مذکر) مصوّر۔ نقاش۔ رُو نگار۔

چہرہ پردازی (مونث) مصوّری یا نقاشی کا فن۔

چہرہ کشی (مونث) دیکھو چہرہ اُتارنا۔

چہرہ مُہرہ (مذکر) شبیہ۔ سر، چہرہ اور اُس کے خد و خال۔

——(اُتارنا۔ بنانا) سر، چہرہ، گردن اور شانوں تک کی تصویر خد و خال کے ساتھ بنانا۔ یہ لفظ درحقیقت فوجی اصطلاح میں اسپ سوار کے لیے ہے جس سے سوار اور گھوڑے کا حلیہ مراد ہے جو شناخت کے لیے درج رجسٹر کیا جاتا اور اجرائے تنخواہ کے وقت مقابلے کے لئے پیش ہوتا تھا مگر اُردو میں مذکورالصدر مفہوم کے لیے ایک لفظ کے طور پر بولا جانے لگا ہے۔

حلیہ (مذکر) دیکھو چہرہ۔

——(بگڑنا) تصویر کے چہرے کے خد و خال خراب ہو جانا یا اُن کی تیاری میں نقص آ جانا۔

خاکا اُتارنا (مصدر) وضع جھاڑنا۔ کسی تصویر یا نقش کے چربہ لینے کا ایک خاص طریقہ جس میں اصل تصویر یا نقش کے خد و خال کو سوئی کی نوک سے برابر برابر باریک چھید لیتے ہیں اور پھر اُس کو کاغذ وغیرہ پر رکھ کر اُوپر باریک خاک کی پوٹلی پھیرتے ہیں جس سے خاک کے ذرّے سوراخوں میں سے چھن کر نیچے کی سطح پر اصل نقش کا ہو بہو عکس بنا دیتے ہیں اس عمل کو اصطلاحاً خاکا اُتارنا یا خاکا کرنا کہتے ہیں۔

خد و خال (مذکر) شبیہ۔ دیکھو چہرہ مُہرہ۔

خیالی تصویر / خیالی نقشہ (مونث) بغیر نمونے یا مثال کے تصوّر سے بنائی ہوئی تصویر۔

دو محلّا (مذکر) ایک چوکٹے میں آمنے سامنے بنی ہوئی دو تصویریں۔

روغنی تصویر (مونث) روغنی رنگ سے بنائی ہوئی تصویر۔

روغنی رنگ (مذکر) تصویر بنانے کا یا اُس میں رنگ آمیزی کرنے کا کسی قسم کے روغن میں تیار کیا ہوا رنگ۔

رنگ گھلانا (مصدر) تصویر میں رنگ کو یکساں کرنا۔

رُو نگار (مذکر) دیکھو چہرہ پرداز۔

زبردست (مذکر) مصوّروں کا مشقی تختہ یا مقوّی جس پر وہ رنگوں کی تیاری کا نمونہ اور تصویر میں بھرنے کی مشق کر کے دیکھتے ہیں۔

زمینی خاکا (مذکر) دیکھو سطحی نقشہ۔

سایا (مذکر) پروانہ۔ عکس۔ دیکھو جھرمٹ۔

سُرمئی پرکار (مونث) سُرمے کی قلم کی پرکار۔ دیکھو پرکار اسی قسم کی سیاہی کی پرکار بھی ہوتی ہے۔

سُرمئی پرکار

روشن پرکار

سُرمئی قلم (مونث) پنسل۔ سُرمے کی سلائی پر بنی ہوئی قلم۔

سطحی نقشہ (مذکر) زمینی نقشہ کسی چیز کا زمینی نقشہ جو

صرف خطوں کے ذریعے دکھایا
جائے۔
سیاہ قلم کرنا (مصدر) تصویر کے
خاکے یا چہرے پر سیاہی کا
ہاتھ پھیرنا۔ تصویر کے ہلکے دھندلے
نشانات کو روشن کرنا۔ اجاگر
کرنا۔ روشنائی سے پکا کرنا۔
شبیہ (مونث) دیکھو چہرہ۔
(اتارنا)
شبیہ کشی (مونث) دیکھو چہرہ
پردازی۔
عدسہ (مذکر) لنس۔ فوٹوگرافی
کے کمرے کا شیشہ جس سے
کسی چیز کا عکس لیا جاتا ہے۔
عکسالہ (مذکر) چھاپنے۔ چھائیں
چھپا۔ فوٹوگرافی کا کمرہ۔
عکسی تصویر (مونث) فوٹو۔
بطریق جدید فوٹو کے
کمرے کے ذریعے پرچھائیں سے
تیار کی ہوئی تصویر۔
عکسی کاغذ (مذکر) فوٹو کے ذریعے

کسی چیز کی پرچھائیں اتارنے
کا کاغذ یا پرچھائیں کا نقش
لے لینے والا کاغذ۔
عکاسی (مذکر) فوٹوگرافر عکسی
تصویر تیار کرنے والا مصور
فوٹو (مذکر) دیکھو عکسی تصویر۔
فوٹوگرافر (مذکر) دیکھو عکاس۔
قامت کشی (مونث) کسی کھڑی
چیز کا نقش اتارنے کا عمل۔
قدآدم تصویر (مونث) سر سے
پیر تک پوری کھڑی تصویر۔
(اتارنا۔ بنانا)
قلم کاری (مونث) دیکھو ٹیپ
اور ٹیپ کرنا۔ فوٹوگرافی
میں ٹچنگ کرنا کہلاتا
تصویر کے ہلکے یا دھندلے
نشانوں کو روشنائی سے
روشن اور درست کرنا۔
قلمی تصویر (مونث) قدیم
طریقے پر ہاتھ سے بنائی
ہوئی تصویر۔

گردہ (مذکر) نہایت باریک
مدور اور منحنی خطوں سے
تیار کیا ہوا خیالی حلیہ جس پر
تصویر کے اصلی خدوخال تیار
کیے جا سکیں۔ بعض مصور گردہ کو
سیاہ قلم بھی کہتے ہیں۔ (کرنا)
مجسمہ (مذکر) مورت۔ وہ تصویر
جو پتھر، مٹی یا دھات سے
ڈھال کر
یا گھڑ کر بنائی جائے۔ (بنانا)
مصور (مذکر) نقاش۔ نقش پرداز
تصویر بنانے والا ماہر فن۔
ملت (مونث) کسی چیز یا جسم
کی اصلی شان یعنی ہو بہو
وضع کو مصوری اصطلاح میں
ملت کہتے ہیں۔
منظر کشی (مونث) نظر کی پہنچ
تک کے پردے کی
تصویر اتارنا۔
مورت (مونث) دیکھو مجسمہ۔
موقلم (مذکر) دیکھو برش۔

موم جامہ (مذکر) تصاویر بنانے کا
ایک قسم کا چرمی کاغذ کی
قسم کا مجرب کاغذ۔
مومی کام (مذکر) قلمی کام کی
روغنی رنگ آمیزی جو اس
کے خدوخال کی پائیداری کے
لیے کیا جاتا ہے۔
نظری تصویر / **نظری نقشہ** پیش نظر چیز
کی نقش کشی۔
کسی چیز کو سامنے رکھ کر اتاری
ہوئی تصویر۔
نقاش (مذکر) نقش پرداز
دیکھو مصور۔ نقاش ایک
عام لفظ ہے اور مصور خاص۔
نقش پیما (مذکر) دیکھو پیمانہ۔
پرکار۔ تصویر یا نقش ناپنے
کا آلہ یا میزان۔
نقشہ (مذکر) کاغذ یا مسطح جگہ پر
بنائی ہوئی کسی جسم یا چیز کی صحیح
صورت یا علامت جس سے
اس چیز کا حلیہ اور اتا پتا سمجھا
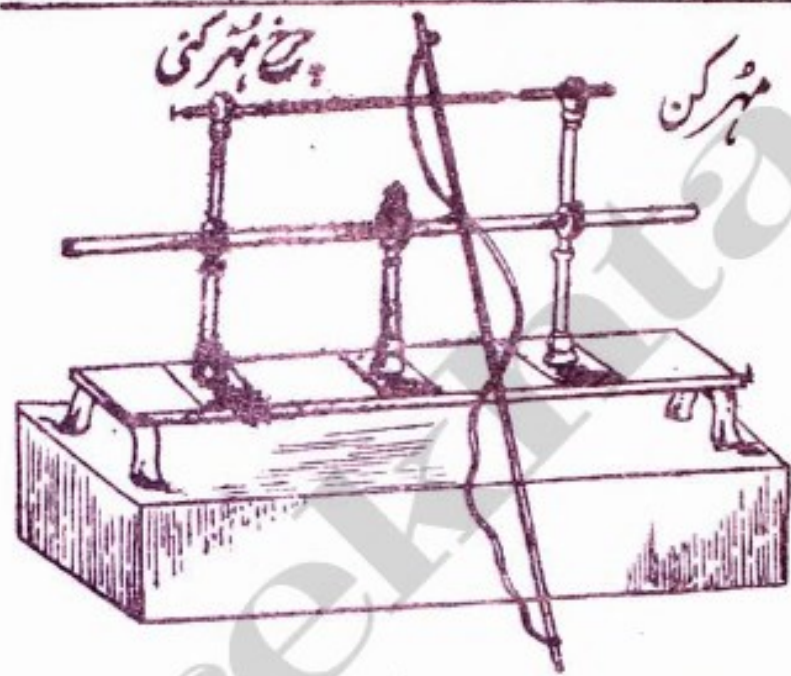
جا سکے (بنانا)

نقشہ نویس (مذکر) نقشے بنانے والا ماہر۔ یہ لفظ خاص طور سے عمارت اور دیگر چیزوں کے نقشے یا شکلیں بنانے والے کے لیے بولا جاتا ہے۔

نگارخانہ (مذکر) وہ مکان جو مختلف قسم کی تصویروں سے سجایا ہوا ہو۔ یا جس میں مختلف قسم کی تصویریں بنی ہوئی ہوں۔

وضع جھاڑنا (مصدر) دیکھو خاکا اُتارنا۔

۲۔ پیشہ مُہرکنی

تیل بیل / تیل سلی (مونث) مُہر کھودنے کی فولادی سلائی یا برمے کی نوک تیز کرنے کا ایک قسم کا نرم پتھر۔

چانتی / چانٹی (مونث) مُہر کے حرف کا دَور کاٹنے کی تیز دھاردار فولادی پھرکی جس کو مہرکن بوقت ضرورت برمے کے مُنہ پر چڑھا لیتا ہے تصویر کے لیے دیکھو چرخ مُہرکنی صفحہ ۱۷۷

چاہا (مذکر) زیر چوب۔ لکڑی کی دستی جس کے مُنہ پر مُہر کے نگ کو کام کی غرض کے لئے مسالے سے جما لیا جاتا ہے۔

چرخ (مذکر) مُہر کھودنے کا کارخانہ جو ایک قسم کی تپائی ہوتی ہے جس میں برما اور کمانی لگا ہوتا ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۷۷

چوکتی (مونث) مُہر کے چرخ کی تپائی کا تختہ جس پر برمے کی کھونٹیاں جڑی ہوتی ہیں تصویر کے لیے دیکھو چرخ مُہرکنی

حاشیہ کرنا (مصدر) نگ پر حرف کھودنے سے قبل کناروں پر جدول بنانا۔

چرخ مُہرکنی

مُہرکن

حرف پکا کرنا (مصدر) مُہر کے نگ پر قلم سے لکھے ہوئے حروف کو برمے سے کھود کر کٹاؤ بنانا۔

زیر چوب (مونث) دیکھو چاہا۔

شکنجہ (مذکر) بڑی قسم کی مُہر کے حروف کو برمانے کے لئے مُہر کے پتھر کو مضبوط پکڑنے کا اوزار۔

عقرب / اقرب (مذکر) مُہرکنی کے چرخ کے برمے کی کھونٹیاں جن کا اوپر کا سرا پھٹے دار بچھو کی دُم کی وضع کا ہوتا ہے اسی سے اس کی وجہ تسمیہ ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو تصویر چرخ۔

کرسی کرنا (مصدر) نشست بٹھانا۔ سیاہی یا پنسل سے مُہر کے نگینے یا پتھر پر نام کے حروف اور نقش خط الفاظ لکھنا جن پر بعد ہٗ کھود کر کندہ کیا جا سکے۔

کرنڈ (مذکر) مُہر کھودنے کے

بَرمے کی دھار تیز کرنے کا مسالا۔

گُلزار مُہر (مونث) ایسی کھُدی ہوئی مُہر جس کے الفاظ کے درمیان خالی جگہ پر باریک قسم کے پھُول اور پتے خوشنمائی کے لیے کندہ کر دیے جائیں۔ بعض کاری گر اس طرح پھُول پتے بناتے ہیں کہ اصل الفاظ اُن میں مل کر خوشنما گلدستے کا نمونہ بن جاتے ہیں۔

مُہر (مونث) چھاپ۔ خاتم۔ کوئی نام یا نشانی کندہ کیا ہوا نگینہ یا دھات کا پتّر جو کسی تحریر پر بجائے دستخط یا نشانی چھاپ دیا جائے۔ قدیم زمانے سے اب تک مُہر ایک خاص اہمیت رکھتی ہے اور طرح طرح سے بنائی جانے لگی ہے۔

—— (کھودنا) حسب ضرورت چھوٹے بڑے نگینے یا دھات کے پتّر پر نام کے حروف تراشنا۔

—— (اتارنا۔ اٹھانا۔ لگانا۔ کرنا) کسی چیز پر مُہر چھاپنا۔ اس طرح کہ اُس کے حروف اس چیز پر صاف بنے ہوئے دکھائی دیں۔

مُہر کن (مذکر) مُہر تیار کرنے والا پیشہ ور

نشست بٹھانا مصدر دیکھو کُرسی کرنا۔

تیسری فصل

کتابت، طباعت

اور

صحافت

۱۔ پیشہ قلم سازی۔

اِنّی (مونث) شق یمین۔ دیکھو دایاں پرا۔

بانسی (مونث) قلم بنانے کی چھڑ جو بانس کی قسم کے درخت کا قلم بنانے کے قابل بہت پتلا تنا ہوتا ہے۔

بایاں پرا (مذکر) وحشی۔ میدان قلم کی بائیں نوک۔ بایاں رُخ جو بیچ کے شگاف کی وجہ سے دو حصوں میں بٹا ہوتا ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھو پرا اور تصویر کے لیے دیکھو قلم صفحہ ۱۸۲

بید مشک (مذکر) بانسی کی قسم کے ایک درخت کا قلم بنانے کا ڈنٹھل۔ یہ درخت پنجاب میں دانیال پور اور ٹھٹھہ کے علاقے میں پیدا ہوتا ہے۔

پتّی (مونث) ڈنک۔ زبان قلم لوہے پیتل یا کسی دوسری دھات کی بنائی ہوئی زبان قلم اہل یورپ کی ایجاد ہے۔ تصویر کے لئے دیکھو ڈنک صفحہ ۱۸۱

پر کا قلم (مذکر) مور یا اسی قسم کے کسی بڑے پرندے کے بازو کے پر کا بنایا ہوا قلم۔

پرا (مذکر) زبان قلم کی نوک جو بیچ میں شگاف دینے سے دو برابر حصوں میں بٹ جاتی ہے ان دونوں حصوں میں سے دائیں یا اوپر کے رُخ کے حصے کو دایاں پرا اور اس کے برابر کے دوسرے حصے کو بایاں پرا کہتے ہیں۔

پرانے اور خاندانی خوشنویس

دائیں پرے کو اِنسی اور
بائیں پرے کو وحشی کہتے ہیں
جو عربی لفظ ہیں۔ دیکھو تصویر
قلم صفحہ ۱۸۱

پنسل (مونث) دیکھو گرمئی
قلم۔

تُس (مذکر) دیکھو ریشہ قلم۔

تنگ میدان (مذکر) دیکھو
میدان۔

جلی قلم (مونث) معمول سے
زیادہ حسب ضرورت
چوڑی نوک کی قلم یعنی وہ قلم
جس سے موٹے اور روشن
حرف لکھے جائیں۔

چھاپ لگانا (مصدر) بانسی کی
قلم پر دھوئیں یا مہندی
کا رنگ چڑھانا جس سے وہ
پکی معلوم ہو۔

حواشی قلم (مذکر) قلم کے
میدان کی دونوں بغلی
کوریں تفصیل کے لیے دیکھو
میدان اور تصویر کے لیے
دیکھو قلم صفحہ ۱۸۱

خامہ (مونث) دیکھو قلم۔

خفی قلم (مونث) معمول سے کم
حسب ضرورت پتلی نوک
کی قلم یعنی وہ قلم جس سے
باریک حرف لکھے جائیں۔

دایاں پرا (مذکر) اِنسی۔
میدان قلم کی دائیں نوک
یا دایاں رُخ یا اوپر کا سرا جو
بیچ کے شگاف کی وجہ سے دو حصوں
میں بٹا ہوتا ہے تفصیل کے لیے
دیکھو پرا اور تصویر کے لیے
دیکھو قلم صفحہ ۱۸۲

دَور قلم (مذکر) قلم کی موٹان۔

دو قلمی نیزہ (مذکر) بانسی یا
اسی قسم کے کسی درخت
کی شاخ کا جس کی قلم بنائی
جاتی ہے، دو پوروں کا ایک
ٹکڑا۔ اس کو بیچ میں سے
کاٹ کر دو قلمیں بنائی جاتی ہیں

دہانِ قلم (مذکر) قلم کے دَور
کی سلامی وار تراش جو
زبان بنانے کے لیے چھیل کر
بنایا جاتا ہے۔ تصویر کے لیے
دیکھو قلم صفحہ ۱۸۲

ڈنک (مذکر) دیکھو پتی۔

ڈنک
پتی (ڈنک)
قبضہ
دستہ

۲- آہنی یا پیتلی دھات
کی زبان والا قلم۔ یہ اہل یورپ
کی ایجاد ہے اور انگریزوں کے
عہد سے ہندوستان میں مُروّج
ہے۔ اس کی زبان کی نوک
باریک اور سخت ہونے کی
وجہ سے شمالی ہند میں اس کا نام
ڈنک مشہور ہوگیا۔ دیسی قلم
اور اس قلم میں امتیاز کے لیے
لفظ ڈنک انگریزی لکھنے کی قلم
کے لیے بولا جانے لگا۔ اب اس
کے کثرت استعمال کی وجہ سے نام کا
یہ فرق بہت کچھ کم ہوگیا ہے۔

ریشہ قلم (مذکر) تُس۔ صوف۔
قلم کی پور کے اندر کے
باریک تار کی وضع کے پرے۔
دیکھو قلم۔
۲- قلم کی پور کے ریشے
جو اس کی ساخت میں ہوتے
ہیں۔

زبانِ قلم (مونث) پتی۔ دہانِ
قلم کا آگے کو نکلا ہوا
لمبوترا اور کٹیلا حصہ۔ تصویر
کے لیے دیکھو قلم صفحہ ۱۸۲

شگاف (مذکر) زبان قلم کا
چراؤ جو روشنائی کی روانی
کے لیے نوک کے بیچ میں کیا

جاتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو
قلم صفحہ ۱۸۲ (لگانا۔ دینا)

صوف (مذکر) ٹس۔ دیکھو ریشہ
قلم۔

فاؤنٹین پن (مذکر) جدید ایجاد
قلم جس کے جوف میں
سیاہی بھر لی جاتی ہے۔ جو لکھتے
وقت زبان قلم میں آتی ہے۔

قبضہ (مذکر) ڈنک یعنی انگریزی
لکھنے کے قلم کا مُنہ جس
میں پتّی (زبان قلم) لگائی جاتی
ہے تصویر کے لیے دیکھو ڈنک
[illegible]

قط (مذکر) زبان قلم کی تراش۔
۲۔ قلم کی نوک کی موٹے
یا باریک حروف لکھنے کے لیے
حسب ضرورت چوڑی یا تنگ
کاٹ۔ (لگانا۔ دینا)

ف۔ حروف کی پیمائش
قلم کے قط سے کی جاتی اور
بتائی جاتی ہے۔

ف۔ جیم کی گردن اور شِنقار
کے درمیان ایک قط کا فاصلہ
ہوتا ہے۔

قط زن (مذکر) قلم پر قط
لگانے کی چار، پانچ انچ
لمبی اور قریب ایک انچ چوڑی
سخت قسم کی لکڑی یا ہڈی کی
بنی ہوئی پتّی۔

قلم (مونث۔ مذکر) خامہ۔
ڈنک۔ کِلک۔ نیکمن۔
لکھنے کی ضرورت کے لیے

۱۔ شگاف اور قط
۲۔ دایاں پرا
۳۔ بایاں پرا
۴۔ میدان قلم اور
زبان قلم۔

قلم

تیار کی ہوئی کسی درخت کی شاخ،
نرکل، لکڑی یا دھات کی آٹھ نَو

انچ لمبی، گول اور پتلی ڈنڈی
(بنانا)

صنّاع ہر ایسے اوزار
کو جو مذکور الصدر شکل و صورت
کا ہو تشبیہاً قلم کہتے ہیں۔

قلم پاک (مذکر) قلم کے مُنہ کی
سیاہی پونچھنے اور صاف
کرنے کا کپڑا، صوف برش وغیرہ

قلم تراش (مذکر) قلم بنانے کا
عمدہ قسم کا تیز چاقو۔

قلم دان (مذکر) قلم اور دیگر
سامان نوشت رکھنے کا
ڈبّہ یا صندوقچہ۔ مختلف قسم کے
جدید وضع کے قلم دانوں کے
چلن نے قدیم وضع کے قلم
دانوں کا رواج گھٹا دیا ہے۔

کبوتر دُم قلم (مونث) بہت
جلی حروف لکھنے کا چوڑے قط
کا بنا ہوا قلم جس کی زبان کا
سرا کبوتر کی دُم کی شکل کا ذرا
پھیلا ہوا بنایا جاتا ہے اور یہی
اُس کی وجہ تسمیہ ہے۔

کبوتر دُم قلم

کج ریشہ قلم (مونث) دیسی قلم
کا وہ نیزہ جس کے ریشے
بجائے سیدھے ہونے کے کسی
قدر ترچھے اور چکردار ہوں
ایسی قلم کی زبان کا شگاف
صحیح نہیں پڑتا اور پروں میں
بہت زیادہ کمی بیشی رہتی ہے
جو لکھنے میں نقص دیتے ہیں
اس لیے ایسی قلم کو ناقص
سمجھا جاتا ہے۔

کج قط (مذکر) مُحرَّف قط۔
زبان قلم کی نوک کی کسی
قدر ترچھی کاٹ۔

کلک (مونث) دیکھو قلم۔

لیکھن (مذکر) دیکھو قلم۔

کہاوت:- کر کا نیچے لیکھن ڈگے

مرزائی قلم (مونث) اوسط درجے کے قط کا قلم یعنی جس کا قط جلی اور خفی کے درمیان ہو۔

میدان قلم (مذکر) زبان قلم کی لمبان جو حسب ضرورت اور محرروں کی مشق کے بموجب بڑی یا چھوٹی بنائی اور وسیع یا تنگ میدان سے موسوم کی جاتی ہے۔

نیزہ (مذکر) بانس یا اُسی قسم کے کسی درخت کا تنا (ڈنٹھل) جس کی بہترین قلمیں بنانے کے کام آئیں۔

۲- بغیر بنی قلم۔

واسطی قلم (مونث) سرکنڈے کی قسم کے ایک شاخہ پودے کے ڈنٹھل کی قلم۔ یہ پودا بصرہ اور بغداد کے درمیان واسط نامی مقام پر خودرو ہوتا ہے اس کا ڈنٹھل نہایت مضبوط اور عمدہ ریشے دار ہونے کی وجہ سے قلم بنانے کے کام آتا ہے۔ اعلیٰ قسم کا نیزہ ہونے کی وجہ سے اس کا نام واسطی قلم مشہور ہو گیا ہے۔

وخشی (مذکر) شق یسار۔ دیکھو بایاں پرا اور پرا۔

۲- پیشہ روشنائی سازی

دیسی روشنائی جو عام طور سے سیاہی کے نام سے مشہور ہے چراغ کی کالک کو گھونٹ کر بہت معمولی طریقے سے بنائی جاتی ہے۔ دہلی میں الف خاں نامی روشنائی ساز کا بہت قدیم اور مشہور ایک کارخانہ تھا لیکن وہ اس قدر پوشیدہ رکھا جاتا تھا کہ کسی غیر شخص کا اُس میں جانا اور حالات معلوم کرنا قریب قریب ناممکن تھا اس لیے اس پیشے کے متعلق نہ کوئی علمی کام دیکھنے میں آیا نہ تفصیلی اصطلاحات معلوم ہو سکیں چونکہ فن کتابت کا یہ ایک ضروری پیشہ ہے اس لیے خانہ پری کے طور پر چند عام اصطلاحات درج کر دی گئی ہیں۔

ولایتی روشنائی کے عام چلن نے اس پیشے کو اور بھی گم نامی کی حالت کو پہنچا دیا ہے بنیوں اور مہاجنوں کے دم سے کچھ پرانے نام قائم ہیں لیکن دیسی سیاہی کا پہلا سا نہ زور شور رہا اور نہ مانگ رہی۔

نیلی سیاہی اور کاپی کی سیاہی چند چیزوں کا محض مرکب ہوتا ہے اُس میں صنعت کچھ نہیں۔

دوات (مونث) لکھنے کی ضرورت کے لیے روشنائی رکھنے کا ظرف۔

روشنائی (مونث) مداد۔ مس۔ لکھنے کی ضرورت کے لیے تیار کیا ہوا کسی رنگ کا محلول یا سفوف جو عرف عام میں سیاہی کہلاتا ہے۔

سُرخی (مونث) سُرخ روشنائی قدیم زمانے میں شنگرف سے بنائی جاتی تھی اب ایک خاص قسم کے سرخ رنگ کی بنائی جاتی ہے۔

سیاہی (مونث) چراغ کی کالک (کاجل) کی تیار کی ہوئی روشنائی چونکہ اس کا چلن ہر جگہ عام اور کثرت سے تھا اس لیے روزمرہ میں ہر روشنائی سیاہی کے نام سے موسوم کی جانے.

لگی ہو۔

صوف } (مذکر) اُون۔ سوت
سفوف } یا سن کے ریشوں کا
گچھا جو قدیم وضع کی سیاہی
کے محلول میں ڈال دیا جاتا ہی
تاکہ زبانِ قلم پر سیاہی ضرورت
سے زیادہ نہ چڑھے۔ (ڈالنا)

طلسمی روشنائی (مونث) ایک
خاص قسم کا کیمیائی محلول
جس کی تحریر کاغذ پر سے غائب
ہو جاتی ہی اور آگ کی حرارت
پہنچانے سے بھورے رنگ میں
ظاہر ہو جاتی ہی۔

نیلی روشنائی (مونث) نیل اور
مازو سے تیار کی ہوئی
جدید قسم کی روشنائی۔

مداد (مونث) دیکھو روشنائی

مس (مونث) دیکھو روشنائی

۳۔ پیشہ کاغذ سازی

آبی نشان (مذکر) کاغذ کی بناوٹ
میں چھپے ہوئے حروف
یا علامات جو کاغذ کی تیاری کے
وقت لوہے کے بنے ہوئے
مطلوبہ حروف یا علامات کو
چھلنے کے درمیان اُٹھا رکھ
دینے سے جس کی وجہ سے کاغذ کا
گودا اُس جگہ کم مقدار میں جمتا
ہی بن جاتے ہیں۔

استری (مونث) مُہرہ۔ کاغذ
کو چکنا کرنے کا وزنی بیلن۔

پتّر (مذکر) دیکھو ورق۔ یہ لفظ
اُردو میں کاغذ کے ساتھ مِلاکر
بولا جاتا ہی۔ کاغذ پتّر جیسے
بعض دوسرے ہندی الفاظ جو
مرکب صورت میں اُردو میں
بولے جاتے ہیں۔

پٹھا (مذکر) مقوّہ۔ گتّہ۔ موٹا
اور سخت کاغذ جو مُڑ نہ سکے

اور لکڑی کے تختے کی طرح ہو
کتاب کی جلد کا پُشتہ بنانے کے
کام آتا ہی شاید لفظ پُشتہ کا
غلط تلفظ ہی۔

پرچہ (مذکر) کاغذ کا با قرینہ
چھوٹا ٹکڑا۔ ورق کا حصہ
ف۔ میں نے ایک پرچے پر
کتاب کا نام اور پتہ لکھ کر
بھیج دیا ہی۔ (کاٹنا۔ بنانا)

پرچی (مونث) پرچے کا اسم
مُصغّر۔

پڑولا (مذکر) تیلیا کاغذ یا ایک
کپڑا جس پر کاغذ سکھایا
جاتا ہی اور جو استری کرنے
یعنی کاغذ کو چکنانے سے قبل
ہر تختے کے درمیان ان کو
آپس میں جدا رکھنے کے لیے
رہتا ہی۔

پُرزہ (مذکر) چِٹ۔ کاغذ کا
بے قرینہ پھٹا ہوا چھوٹا
سا ناکارہ ٹکڑا۔ (کرنا)۔

پنجرا (مذکر) کاغذ کا گھوتوا۔
(گودا) صاف کرنے کا
تار کی جالی کا بنا ہوا مخروطی
شکل کا ظرف۔

پنڈی (مونث) چیتھڑے
کوٹ کر تیار کیا ہوا کاغذ
بنانے کے مسالے کا گوندا جس کا
گھوتوا بنایا جاتا ہی۔

پھوکٹ (مذکر) وہ کاغذ
جس کی دبازت یکساں
نہ ہو یعنی گھوتوے کے ریشوں
کی خرابی کی وجہ سے کہیں زیادہ
کہیں کم ہو اور روشنی کے
رُخ دیکھنے سے جھائیاں پڑی
معلوم ہوں۔ (۲) وہ کاغذ جو موڑنے سے ٹوٹ جائے۔

تاؤ (مذکر) بڑی ناپ کے کاغذ
کا ایک تختہ جو کاغذیوں
کے شمار میں کم سے کم ۱۸ ×
۲۲ کا دُگنا ہو۔

جاذِب (مذکر) دیکھو سیاہی
چوس یا سیاہی چٹ۔

جھارن (مونث) دیکھو چھپری۔
چِٹ (مونث) دیکھو پرزہ۔
چیپی (مونث) کاغذ کی چھوٹی کترن جو پھٹے ہوئے کاغذ کو جوڑنے کے لیے بطور پیوند لگائی جائے۔ (لگانا)
چھپری (مونث) جھارن۔ دام سانچہ۔ کرپاس۔ کاغذ بنانے کا باریک تیلیوں، تاروں یا گھوڑے کی دُم کے بالوں کا چھلنی کی وضع کا بنایا ہوا چوکھونٹا ظرف جس پر

چھپری
(جھارن۔ دام پانچہ۔ کرپاس)

پورے ایک کاغذ کے تختے کا گھونوا پھیلا کر پانی نتھارا جاتا ہی۔ پانی نتھرنے کے بعد گھونوے کی ایک منجمد سطح چھپری کے جال پر بن جاتی ہی وہی کاغذ کی ابتدائی شکل ہوتی ہی۔
حریر / حریری کاغذ (مذکر) بہت باریک قسم کا چکنا اور شفاف کاغذ۔
حنائی کاغذ (مذکر) سُرخی مائل بھورے رنگ کا معمولی قسم کا کاغذ۔
دام (مذکر) دیکھو چھپری۔
دستہ (مذکر) چوبیس تاؤ یا معمول کے موافق پچیس کاغذوں کی ایک گڈی۔
دستی سانچہ (مذکر) کاغذ بنانے کی چھپری یا جھارن جس پر ہاتھ سے کام کیا جائے۔ جو عمل میں کلدار سانچے سے مختلف اور زیادہ محنت طلب

ہوتا ہی۔
رپاٹ (مذکر) مُہرہ۔ تازہ بنے ہوئے کاغذ کو دبانے اور چکنانے کا بیلن کی قسم کا پہلوان بھاری اوزار۔
۲۔ کاغذ کے مسامات بھرنے اور چکنانے کا باریک سفوف۔ بعض کاری گر بُرادہ کہتے ہیں۔
ردّی (مونث) استعمال شدہ یعنی لکھا ہوا ناکارہ کاغذ یا کاغذوں کا مجموعہ جو لکھنے کے کام میں نہ آئے۔ پھٹے پُرانے کاغذ۔
رِم (مذکر) کاغذ کے بیس دستوں کی ایک جُٹ ہندوستانی زبان میں ایک کوڑی کہتے ہیں مگر لفظ رم کثرت استعمال سے اُردو میں شامل ہوگیا ہی۔
رنگٹ سفوف (مذکر) کاغذ کی تیاری کے گودے کا زنگ صاف کرنے والا کیمیاوی مسالہ۔
روبکاری کاغذ (مذکر) سرکاری تحریرات کے استعمال کا کاغذ جو عمدہ اور بہتر قسم کا ہوتا ہی۔ نواب اودھ کے دربار کی کارروائی (احکام و فرمان) جو قابل احترام اور واجب التعمیل ہوتی تھی روبکاری کہلاتی تھی۔ یہی اصطلاح اس کاغذ کی وجہ تسمیہ معلوم ہوتی ہی۔
رول دار کاغذ (مذکر) سطروں کی وضع پر لکیریں بنا ہوا کاغذ۔
سیاہی چٹ / سیاہی چوس (مذکر) جاذب۔ سیاہی چوس۔ رطوبت کو جذب کرنے والا خاص قسم کی بناوٹ کا کچا کاغذ جو تازہ تحریر پر لگانے سے روشنائی کی

نی کو چوس لیتا ہو۔

سیاہی چوس (مذکر) دیکھو سیاہی چٹ۔

سُت (مونث) سُدہ کا غلط تلفظ۔ کاغذ بنانے کے سانچے یا جھارن کو سیدھا اور صحیح جما رکھنے والا چوکٹا۔

صفحہ (مذکر) کاغذ کے ورق کا کوئی ایک رُخ۔

عروسک (مذکر) سُرخ کاغذ بنانے کا رنگ۔ گل کٹنی سے تیار کیا ہوا سُرخ رنگ۔

کاغذ (مذکر) کسی ریشے دار چیز کا حسب ضرورت باریک، موٹا۔ لمبا، چوڑا تیار کیا ہوا پتر۔ ورق۔

ہندوستان میں کاغذ بنانے کے مشہور دستی کارخانے سیالکوٹ، کشمیر، دہلی، آگرہ، قنوج، کالپی اور دولت آباد (دکن) میں تھے اُن سب میں دولت آباد کا کاغذ اچھا مشہور تھا اب بھی بعض بعض مقامات پر دستی سانچوں سے کاغذ بنایا جاتا ہو

_____ (کاڑھنا) پرانے طریقہ پر سانچے کے ذریعہ کاغذ کے تاؤ کی تیاری کا عمل کرنا۔

کاغذ ساز (مذکر) کاغذ بنانے والا کاری گر۔

کاغذی (مذکر) کاغذ کا تاجر

کچا کاغذ (مذکر) دیکھو کھرا کاغذ۔

کرپاس (مذکر) ایک قسم کا جھارن یا سانچہ جس میں کاغذ کا پانی نتھارا جاتا ہو۔

گڈی (مونث) کاغذوں کی تھئی یا جُٹ۔ اوپر تلے جما کر رکھے ہوئے کاغذ۔

گوٹوا (مذکر) دیکھو گھوٹوا۔

گھوٹوا (مذکر) گوٹوا۔ وہی کے مانند کاغذ بنانے کا تیار مسالا۔ جس کو حسب ضرورت

پانی میں گھول کر پتلا کر لیا جائے (بنانا۔ کرنا)۔

_____ (لٹانا) کاغذ بنانے کے مسالے کو خوب باریک کوٹنے اور صاف کرنے کے بعد اچھی طرح مسلنا، ہلانا۔

لٹکن (مذکر) گھوٹوا بنانے والے مزدور کے پکڑنے کا سہارا جو رسّی کا بنا ہوا چھت یا کسی دوسری چیز کے ساتھ لٹکا رہتا ہو۔

مقوّہ (مذکر) دیکھو پٹھا۔

ملٹ (مذکر) ادنےٰ قسم کا موٹا، کھردرا اور بدرنگ کاغذ۔ ملٹ مرانی اصطلاح میں چکنے اور رپاٹ سکے کے لیے جس کے حروف مٹ گئے ہوں بولا جاتا ہو۔ کسی شاعر نے شعر کہا ہو۔

س۔ گھستے گھستے ہوگئی ایسی ملٹ
چار پیسے کی دوانی رہ گئی۔

مُہرہ کش (مذکر) کاغذ کی گھٹائی یا اِستری کرنے والا کاریگر۔

مُہرہ (مذکر) اِستری۔ رپاٹ۔ کاغذ کی سطح کو گھوٹنے اور چکنا کرنے کا بیلن کی وضع کا اوزار۔ (کرنا)

ورق (مذکر) اوسط درجے کی ناپ کا باقرینہ کٹا ہوا کاغذ۔

۴۔ پیشہ محرّری۔

اِبتُث (مونث) دیکھو بسط حروف فقرہ ۲۔

ابجد (مونث) دیکھو بسط حروف فقرہ ۱۔

اِعراب (مذکر) ماترا۔ دیکھو حرکتِ حروف۔

اِنشا (مونث) جذباتی کیفیات کی تحریر۔

اِنشاپرداز (مذکر) اِنشانویس۔ جذباتی کیفیات اور وارِدات کو فطری زبان میں تحریر کرنے والا۔

اِنشانویس (مذکر) دیکھو اِنشا پرداز۔

اِک پُشتہ تحریر (مونث) ایک صفحہ تحریر۔ دیکھو یک رُخا تحریر۔

اِک رُخا تحریر (مونث) اِک صفحہ تحریر۔ کاغذ کے ورق کے صرف ایک طرف لکھا ہوا مضمون۔

۲۔ کاغذ کے صفحے کو لمبان سے دو برابر حصوں میں بانٹ کر کسی ایک حصے پر لکھائی کرنا۔ جب ورق کے دونوں رُخ لکھے جائیں تو دو رُخا لکھائی کہلاتی ہے۔

اُلٹا پیش (مذکر) واؤ کی آواز کو کھینچکر بولنے کی تحریری علامت جو لفظ کے حرف واؤ کے اوپر ایک چھوٹی سی اُلٹی واؤ کی شکل بنا کر ظاہر کی جاتی ہے۔ (لگانا۔ دینا)

نمونہ۔ **سوٗت** (پانی کا چھرا)

سوٗت (تاگا)

اُلٹا جزم (مذکر) تحریر میں کسی کلمے کے حرف نون یا واؤ کی آواز کو بدل کر پڑھنے کی علامت جو اُلٹے آٹھ کے ہندسے کی شکل اُن پر بنا دی جاتی ہے (لگانا۔ دینا)

نمونہ۔ خوجہ ۔ **خوٗاجہ**

گنج ۔ **گوٗنج**

بالوٗدانی (مونث) ریت دانی۔ ایک قسم کی باریک ریت رکھنے کا ظرف جو تحریر کی روشنائی خشک کرنے کے لیے محرر اپنے پاس رکھتے

اور اس سے سیاہی چوس کا کام لیتے ہیں۔

بدخط (مذکر) بُرا خط۔ خراب خط ایسی تحریر جس میں لفظوں اور حرفوں کی بناوٹ اور کشش بے قاعدہ، بدوضع، بے ڈھنگی اور ادھوری ہو۔ وہ شخص جس کا خط اچھا نہ ہو

بسطِ حروف (مذکر) ابجد کے چند مُفرد حرفوں کی مرکب شکل میں بطور لفظ تحریر۔ ابجد کے حرفوں کی گروہ بندی کرکے مرکب شکل میں بطور کلمہ لکھی ہوئی صورت۔ اُس کے لکھنے کے دو طریقے ہیں ایک بسط طبعی اور دوسرا بسط عددی کہلاتا ہے۔

۱۔ بسط طبعی۔ عربی ابجد کے مُروّجہ حروف کی ترتیب وار ترکیبی کلموں میں تحریر۔ جیسے ابتث۔ جحخد۔ وغیرہ۔ (ا ب ت ث ج ح خ د)

ا۔ بسط عددی۔ عربی حروف کی اعداد مقررہ کے اعتبار سے ترکیبی کلموں کی شکل میں تحریر۔ جیسے۔ ابجد۔ ہوز۔ حطی کلمن۔ وغیرہ۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

ط	ی	ک	ل	م	ن
۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

بے بات (مذکر) بغیر اعراب یا علامت لکھا ہوا حرف۔

بے نقطہ (مذکر) غیر منقوطہ۔ مُہمل۔ بغیر نُقطے والا حرف یا حروف۔ وہ حرف جس پر نقطہ نہ لکھا جائے۔

پُختہ خط (مذکر) پکّا خط۔ وہ طریقہ تحریر یا لکھت جو بہت دنوں کی مشق کے بعد کسی ایک طرز پر قائم ہوگئی ہو۔ اور اس میں تبدیلی کا امکان نہ ہو۔

پکّا خط (مذکر) دیکھو پُختہ خط۔

پیش (مذکر) ضمّہ۔ حرف کی

تین حرکتوں میں سے ایک حرکت
کی علامت جو تحریر میں واؤ
کی صورت حرف کے اوپر
لکھ دی جاتی ہے جس کی وجہ سے
اُس حرف کی آواز حرف واؤ
سے ملتی ہوئی پڑھی جاتی ہے۔
(لگانا۔ دینا)

نمونہ۔ دَم (سانس)
دُم (پونچھ)

تحریر (مونث) لکھائی۔ دیکھو۔
خط فقرہ ۱۲

تشدید (مونث) سین کے
سر کی شکل کی علامت
جو لفظ کے کسی حرف کو دو مرتبہ
پڑھنے کے لئے اُس حرف پر
لکھ دی جائے۔

نمونہ۔ بطخ۔ بطّخ۔
کلو۔ کلّو۔

تکی دان (مذکر) سادے لفافے
خط یا رُقعے لکھنے کے پرچے
اور اُسی قسم کی دوسری چیزیں
رکھنے کا خانہ دار بنا ہوا کاغذ
دان۔

تنوین (مونث) لفظ کے کسی
حرف پر لکھی ہوئی زبر،
زیر یا پیش کی دُہری علامت
جس کی وجہ سے پڑھنے میں اُس
حرف کی آواز حرف نون کے
ساتھ ملتی ہوئی لگائی جاتی ہے
(لگانا)

نمونہ۔ حکمن۔ حکماً
نسلن۔ نسلاً

ٹیپنا (مصدر) لکھنا۔ کسی مختصر
بات کو فہرست
یادداشت یا فردِ حساب
میں درج کرنا۔

جزم (مذکر) لفظ کے کسی حرف
کو بغیر حرکت یعنی ساکن
پڑھنے کے لیے اُس حرف پر

لکھی ہوئی آٹھ کے ہندسے کی
وضع کی علامت۔

نمونہ۔ شجر۔ شجرا۔
کمر۔ کمرا۔

چٹھی (مونث) ذاتی حالات
یا کاروباری کیفیت۔
لکھا ہوا پرچہ۔ رُقعہ (اردو میں
اس لفظ کا مفہوم ہندی مفہوم
سے کسی قدر جُدا ہے دیکھو
پیشہ کاغذ سازی) (لکھنا)
ف۔ وطن سے چٹھی آئی
ہے موسم کا حال اور کاروبار
کی کیفیت دریافت کی ہے

چٹ (مونث) چٹھی کا اسم
مصغر۔

چٹ نویس (مذکر) کاروباری
کیفیت کی چھوٹی پرچیاں
لکھنے والا۔

چہرہ لفظ (مذکر) چہرہ لغت۔
لفظ کے حروف کی حرکات
و سکنات تحریر کرنے کا طریقہ
جیسا کہ قدیم فارسی و عربی کے
لغتوں میں مروّج تھا۔ (لکھنا)

حرف (مذکر) انسان کے منہ
کی ہر مفرد آواز کا، جو
بقاعدۂ فرح و قلع نکلتی ہے،
کسی چیز پر بنایا ہوا ایک نقش۔
فن تحریر میں انسانی بول
(کلام) کے اُن تمام مفرد نقوش
یا شکلوں کو جو ہر قوم میں مقررہ
تعداد اور مختلف بناوٹ کی ہیں
حروفِ ہجا یا تہجی کہتے ہیں۔
زبانِ اُردو میں ان کی تعداد
اکیاون ہے جو عربی فارسی اور
ہندی کے حروف سے مرکب ہیں

ان حروف کی اہلِ علم نے
گروہ بندی کی ہے ان میں سے

ہر گروہ کے لیے ایک اصطلاحی
نام رکھا گیا ہے۔ جس کی تفصیل
درج ذیل ہے:-

۱- حروف آبی۔ اس مجموعہ
میں ہ ر ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ
اور ع شامل ہیں۔

۲- حروف آتشی۔ ان کا
مجموعہ ا۔ ہ۔ ط۔ ف۔ ش۔
ذ۔ م۔ ہے

۳- حروف بادی۔ یہ
گروہ ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ص۔
ت۔ ض۔ پر مشتمل ہے۔ علم
جفر میں ان حروف کی علامت
زبر رکھی گئی ہے۔

۴- حروف حلقی۔ علم تجوید
میں ء۔ ا۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔
ایک گروہ کہلاتے ہیں۔

۵- حروف خاکی۔ د۔
ح۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ علم جفر
میں ان حروف کی علامت
جزم قرار دی جاتی ہے۔

۶- اصول قرأت میں
د ذ ر ز س ش ص ض
ط ظ ن حروف شمسی اور
ع غ ف ق ک ل م و ہ
ی حروف قمری کہلاتے ہیں۔

حرف تحتانی (مذکر) وہ نقطہ دار
حرف جس کا نقطہ یا نقطے اس
کے نیچے لکھے جاتے ہیں جیسے
ب پ ی۔

حرف ساکن (مذکر) حرف
موقوف۔ وہ حرف جس
پر علامت جزم لکھی ہو
تفصیل کے لیے دیکھو جزم۔

حرف غیر منقوطہ (مذکر) دیکھو
بے نقطہ۔

حرف فوقانی (مذکر) وہ نقطہ دار
حرف جس کا نقطہ یا نقطے
اس کے اوپر لکھے جاتے ہیں۔
جیسے ت ث خ غ وغیرہ۔

حرف متحرک (مذکر) وہ حرف
جس پر تینوں حرکتوں میں سے

کوئی حرکت ہو تفصیل کے
لیے دیکھو حرکت۔

حرف متشابہ (مذکر) وہ حرف
جو بناوٹ میں ہم شکل
اور نقطوں کے فرق سے پہچانے
جاتے ہیں جیسے۔ ب۔ ت۔
ح۔ ج وغیرہ۔

حرف مرکب (مذکر) دو یا دو
سے زیادہ ملاکر لکھے
ہوئے حروف جیسے۔ جا جب
گھر۔ م۔

۵- چوں فراغت ز مفردات آمد
وقت مشق مرکبات آمد

حرف مشدد (مذکر) وہ حرف
جس پر علامت تشدید لکھی ہو دیکھو تشدید

حرف مضموم (مذکر) وہ حرف
جس پر پیش کی علامت
لکھی ہو تفصیل کے لیے دیکھو
پیش۔

حرف معجمہ (مذکر) دیکھو حرف
منقوطہ۔

حرف مفتوح (مذکر) وہ حرف
جس پر زبر کی علامت
لکھی ہو تفصیل کے لیے دیکھو
زبر۔

حرف مفرد (مذکر) منفرد آواز
کی شکل جیسے۔ ا ب ج د
وغیرہ تفصیل کے لیے دیکھو
حرف۔

حرف مکتوبی (مذکر) وہ حرف
جس کے تلفظ میں اول،
آخر ایک ہی حرف کی آواز
ظاہر ہو جیسے میم۔ نون۔

حرف مکسور (مذکر) وہ حرف
جس کے نیچے زیر کی علامت
لکھی ہو۔ تفصیل کے لیے دیکھو
زیر۔

حرف ملفوظی (مذکر) وہ حرف
جس کے تلفظ میں اول،
آخر دو مختلف حروف کی آواز
نکلے۔ جیسے۔ جیم۔ دال۔

حرف ممدودہ (مذکر) وہ حرف

جس پر علامت مَد لکھی ہو تفصیل
کے لیے دیکھو مَد۔
حرفِ منقوطہ (مذکر) حرف مُعجم۔
یا نقطے والا حرف
جیسے ب خ ش۔ وغیرہ
حرفِ موقوف (مذکر) دیکھو
حرف ساکن۔
حرفِ مُہملہ (مذکر) دیکھو بے نقطہ۔
حرفِ ہِجا (مذکر) دیکھو حرف۔
حرکت (مونث) مُنہ کی کشادگی
اور ہونٹوں کی حرکت سے
حرف میں جو مختلف کیفیت
پیدا ہوتی ہے یا جس کے سہارے
حرف یا حروف ادا کیے جاتے
ہیں اُس کو حرکتِ حرف کہتے ہیں
۲۔ جن نشانیوں سے ان
حرکات کو تحریر میں ظاہر کیا
جاتا ہے وہ علامات، اعراب
یا ماترا کہلاتی ہیں اور علامت
حرف بھی کہتے ہیں۔
ابتداً اعراب بشکل نقطہ

حجاج بن یوسف نے ایجاد کیا
اُس کے بعد اعراب بشکل
لکیر اور واؤ خلیل ابن احمد
بصَری عروضی کی ایجاد ہے
جس نے اُن کی جگہ بھی مقرر
کی اعراب جو بشکل نقطہ لگائے
جاتے تھے اُن میں پیش کی
جگہ حرف کے آخر میں محاذی
ہوتی تھی۔
خط (مذکر) دیکھو لکیر۔ کور۔
جدول کا نشان (کھینچنا۔
لگانا۔ بنانا)
۲۔ چٹھی۔ پرچہ۔ رُقعہ۔
ذاتی حالات یا کاروباری
کیفیت کی تحریر (لکھنا۔
بھیجنا۔ جانا۔ آنا۔ منگانا۔
لینا۔ ملنا)۔
ف۔ آپ کا خط آیا کیفیت
مزاج و دیگر حالات معلوم
ہوئے۔
ف۔ یہاں سے میں

چوتھے روز خط بھیجتا ہوں مگر
تم کو نہیں ملتا۔
——— (ڈالنا) کسی جگہ
خط بھیجنے کے لیے ڈاک خانے
میں روانہ کرنا۔
——— (ملانا) دو تحریروں
کا مقابلہ کرنا۔
۲۔ کسی زبان کی طرز
تحریر۔ لکھت۔ نوشت۔ دیکھو
رسم خط۔
ف۔ اُردو خط جگہ کم
گھیرتا ہے۔
خطِ اُردو (مذکر) ہندوستانی
یعنی اردو زبان کا رسم خط
جو مختصر نویسی میں اپنی نظیر آپ ہے
خطِ اشارہ (مذکر) خطِ رمز۔
خط کنایہ۔ خطِ مرموزہ۔
خط ہندسہ۔ وہ تحریر یا لکھت
جس میں حروف کی حقیقی اور
اصلی اشکال کو بعض مخصوص
علامات، مقررہ نشانات یا

اعداد میں درج کیا جائے تاکہ
ان رموز سے ناواقف شخص
اُس تحریر کو نہ سمجھ سکے۔
خطِ بالَبد (مذکر) دیکھو خط
دیوناگری فقرہ ۵۔
خطِ تعلیق (مذکر) خطِ شکستہ کی
ایک طرز جس میں حروف
کے دائرے لمبے اور سطح چھوٹی
لکھی جاتی ہے عہدِ اکبری تک
ہندوستان میں یہی خط رائج
تھا مُحرّروں نے خطِ رقاع اور
اور خطِ توقیع سے استنباط کرکے
وضع کیا تھا۔ اس خط کے بعد
خطِ نستعلیق رائج ہوا۔ نمونہ خطِ تعلیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شد آن جان جہان دامن کشانم
چو زانم از چمن بیرونم۔
۵۔ کاتباں را صفت خط باشد
بطرزِ مختلف۔ ثلث و ریحان و محقق
نسخ و توقیع و رقاع و بعد از آن تعلیق

آں خطا ست کش اہل عجم
از خط توقیع استنباط کردند اختراع
(جامیؒ)

خط تلنگی (مذکر) ہندوستان کے مروجہ چار اصل رسم خط میں کا ایک خط جو شمالی ہند کے دیوناگری خط کے مقابلے میں جنوبی ہند میں غیر آریا نسل کا قدیم رسم خط ہے اس کی کئی شاخیں ہیں۔ نمونہ رسم خط تلنگی۔

[illegible]

[illegible]

خط توقیع (مذکر) خط مناشیر۔ خط رقاع کی جلی قلم تحریر دیکھو خط رقاع۔

خط ثلث (مذکر) خط نسخ کی جلی قلم تحریر۔ اس خط میں حرف کا دَور حرف کی کل لمبائی کا دو حصے اور سطح اُس کی تہائی ہوتی ہے دیکھو نمونہ خط نسخ۔

موغی دودم نشستہ برگنبد طوس
در پنجہ گرفتہ کلۂ کیکاؤس

خط جلی (مذکر) معمولی اور مروجہ کتابت سے کسی قدر موٹی اور کُشادہ لکھت۔ جلی قلم تحریر۔

خط خفی (مذکر) باریک اور گُتھی ہوئی لکھت خفی قلم تحریر۔

خط دیوانی (مذکر) خط شکستہ۔ خط تعلیق کی ایک دوسری طرز جو زود نویسی کے لیے اصول خوش نویسی کو نظر انداز کر کے قلم کی روانی پر وضع کی گئی ہے دفتری اور کاروباری ضرورت کے لیے اس کو گھسیٹ لکھت کہا جائے تو درست ہے۔ اس کی ابتدا اور ترقی شاہ جہانی عہد میں ہوئی جبکہ مال یا دیوانی کا دفتری کام بہت بڑھ گیا تھا یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔ سعداللہ خاں کی وزارت کے زمانے میں مکتوب نگاری کے لیے اس خط نے خوب رواج پایا اس

طرز تحریر کو منشی چندر بھان برہمن اہلکار شاہ جہانی۔ محمد جعفر مخاطب بہ کفایت خاں دیوان نورتن عالمگیری اور شیخ احمد نے کمال کو پہنچایا۔ میر پنجہ کشؒ کا نام بھی اسی زمرے میں لیا جاتا ہے

خط دیوناگری (مذکر) خط شاستری خط ہندی۔ آریا قوم کا رسم خط۔ خط بنگالی۔ خط گجراتی اس خط کی خاص اور بڑی شاخیں ہیں ان کے علاوہ چند اور چھوٹی چھوٹی مسخ شدہ شکلیں بھی ہیں جو خط سرائی۔ خط مہاجنی اور خط مارواڑی کے نام سے مشہور ہیں۔

۲- خط دیوناگری کی دو صورتیں ہیں ایک کتابی جو اصطلاحاً بالبد کہلاتی ہے اور دوسری شکستہ اور مختصر نویسی کی

صورت مُڑیا یا موڑی کے نام سے معروف ہے۔

خط رقاع (مذکر) خط نسخ کی وضع کا خط جس میں حروف کی سطح اور دَور برابر بنائے جاتے ہیں (دَور ½۳ دانگ اور سطح ½۳ دانگ) اسی طرز تحریر کی جلی قلم تحریر کو خط توقیع کہتے ہیں۔ دیکھو خط نسخ صہ ۲۰۲

خط رقیمۃ الاعداد (مذکر) دیکھو رقم۔

خط رمز (مذکر) دیکھو خط اشارہ۔

خط ریحاں (مذکر) خط نسخ کی ایک طرز تحریر جس میں حروف کی سطح تنگ اور دَور وسیع بنایا جاتا ہے۔ یعنی سطح ½۱ دانگ اور دَور ½۳ دانگ لکھی جاتی ہے۔ اس خط کی جلی قلم تحریر خط محقق کے نام سے معروف ہے۔ دیکھو خط تعلیق صہ ۱۹۹

خط سرو (مذکر) خط اشارہ کی ایک طرز جو باریک لکیروں سے بوٹوں کے مقررہ اشاروں میں سرو کے درخت کی شکل لکھی جاتی ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھو خط اشارہ۔

یہ شکل برائے (یا رب غفور) ہے۔

خط شاشتری (مذکر) دیکھو خط دیوناگری۔

خط شفیعہ (مذکر) خط شکستہ یا دیوانی کی ایک باقرینہ طرز تحریر جس کا موجد محمد شفیع نامی خوشنویس تھا۔ اس طرز تحریر کو خط شکستہ کی خوشخطی سمجھنا چاہیے۔ دیکھو خط دیوانی ص۲۰

خط شکستہ (مذکر) دیکھو خط دیوانی

خطاطی (مونث) دیکھو خط اور لکھت

خط کنایہ (مذکر) دیکھو خط اشارہ

خط کوفی (مذکر) خط معقلی کی کسی قدر ترقی یافتہ شکل تفصیل کے لیے دیکھو خط معقلی۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

خط محرف (مذکر) خط نسخ کی ایک طرز تحریر جس میں الفاظ اور حروف کی کشش ترچھی بنائی جاتی ہے

خط محقق (مذکر) دیکھو خط ریحان

خط مرموزہ (مذکر) دیکھو خط اشارہ۔

خط موڑی (مذکر) دیکھو خط دیوناگری۔

خط مستورہ (مذکر) خط طلسم۔ رازداری کے لیے کسی خاص اشیا کے پانی سے لکھی ہوئی تحریر جو خشک ہو کر کاغذ پر سے غائب ہو جائے اور کاغذ کو گرم یا پانی سے تر کیے بغیر نہ دکھائی دے آب پیاز۔ آب سجی۔ آب لیمون

آب نارنج یا دودھ میں تھوڑے نوسادر ملا کر لکھنے سے صورت مذکورالصدر پیدا ہوتی ہے۔ کتے، چیتے اور باز کے پت ملا کر لکھنے یا سیاہ بلی کی آنکھ کے پانی سے لکھنے سے تحریر دن کے وقت کاغذ پر بے معلوم رہے گی اور رات کے وقت اندھیرے میں دکھائی دے گی۔

خط معقلی (مذکر) قدیم سامی رسم خط جو عربی رسم خط کے نام سے مشہور ہے۔ اس خط میں حروف کا دور نہیں ہوتا صرف سطح ہوتی ہے اکثر قدیم کتب عربی اسی خط میں لکھی ہوئی ہیں۔ اسی خط کی کسی قدر ترقی یافتہ شکل ــــ جس کے حروف کی بناوٹ میں دور کا نشان ہوتا ہے یعنی پورے حرف کی ابان کا قریب چھٹا حصہ جس کو اصطلاحاً دانگ کہتے ہیں، دور کا نشان اور باقی سطح ہوتی ہے۔ ـــــ خط کوفی کے نام سے معروف ہے ابن مقلہ نے خط معقلی اور خط کوفی سے چھ مندرجہ ذیل رسم خط ایجاد کیے:-

[illegible]

(۱) خط ترقیع (۲) خط ثلث (۳) خط رقاع (۳) خط ریحان (۵) خط محقق (۶) خط نسخ اس کے بعد علی بن ہلال نے جو ابن ایوب کے نام سے معروف ہے ان خطوں کو درست کیا اور خواجہ عماد الدین المعروف بہ یاقوت مستعصمی نے ان میں کمال پیدا کیا اس کے چھ نامور شاگردوں (۱) شیخ احمد معروف بہ شیخ زادہ سہروردی

(۲) ارغون کابلی (۳) مولانا یوسف خہدی (۴) مولانا مبارک شاہ زرین قلم (۵) سید حیدر۔ (۶) میر یحییٰ نے ان خطوں کو خوب رواج دیا۔

خطِ مناشیر (مذکر) دیکھو خطِ رقاع اور خطِ توقیع

خطِ نسخ (مذکر) لمبے دور یعنی قطعِ دائرے کی طرز کے دور دار حروف کی شکلوں کی خفی قلم تحریر اس کی جلی قلم تحریر خطِ ثلث کے نام سے معروف ہی دیکھو خطِ ثلث۔

ہمارے ابا لمرحوم حشمت و شوکت

منزلش شہامت و عوالی در حسن کمن

خطِ نظیرہ (مذکر) خطِ اشارہ کی ایک قسم جو اپنے موجد کے نام سے موسوم ہی۔ اس طرزِ تحریر کا نمونہ دائرہ نظیرہ ابجد کہلاتا ہی۔ یہ ایک دائرہ ہوتا ہی جس کے اندر حروفِ ابجد لکھے جاتے ہیں جن کو حروفِ اشارہ کے ساتھ خاص طریقے سے ملا کر پڑھنے سے کاتب کا مطلب مکتوب الیہ پر واضح ہو جاتا ہی۔ مکتوب الیہ کے پاس دائرہ نظیرہ کا نمونہ ہونا ضرور ہی جس کے ذریعے وہ کاتب کے حروفِ اشارہ سے مطلب نکال سکے مثلاً اگر کاتب الفاظ نرخ عواد لکھ بھیجے تو مکتوب الیہ دائرہ مذکور میں ان الفاظ کے حروف کے مقابل حروف کو دیکھ کر معلوم کرے گا کہ الفاظ غریب پرور لکھنے کا اشارہ ہے۔ دیکھو دائرہ نظیرہ ابجدی ص ۲۰۵

خطِ واحدانی } (مذکر) قوس نما
خطوطِ وحدانی } خط جو تحریر میں کسی کلمے یا عبارت کو اصل عبارت سے جدا دکھانے کے لیے اس کے اول، آخر بنا دیا جائے۔ جیسے طاؤس (جو ایک خوبصورت پرند ہی) سانپ کو کھا جاتا ہی۔

خطِ ہندسہ (مذکر) دیکھو خطِ اشارہ

دائرہ نظیرہ ابجدی (مذکر) تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو خطِ نظیرہ۔

دستخط (مذکر) خط خطاط یا کاتب کی اپنے ہاتھ کی لکھت یا تحریر۔ (کرنا)

ف۔ تمہارا دستخطی خط آئے تو دل کو اطمینان ہو۔

۲۔ کسی تحریر کی تصدیق کے لیے اپنے ہاتھ سے اپنا نام لکھ دینے کا طریقِ عمل۔

ف۔ حکمنامے پر سب نے اہلا عیالی کے دستخط کر دیے

دو چشمی حرف (مذکر) ایسے ہندی حرف جو دو چشمی ہ (ھ) مخلوطا سے ملا کر حرفِ مفرد کی

طرح پڑھے اور لکھے جاتے ہیں
اور اُردو، ابجد میں شریک اور
دوچشمی حرف کہلاتے ہیں۔
نمونہ۔ بھ۔ جھ۔ دھ۔
کھ۔ وغیرہ۔
دو رُخا تحریر (مذکر) ورق کے
دونوں طرف لکھا ہوا
مضمون دیکھو اِک رُخا تحریر۔
رسم خط (مذکر) کسی قوم کی طرز
تحریر یا طریقہ کتابت۔ ہندوستان
میں کئی رسم خط مروج ہیں
اُن میں مشہور اُردو۔ دیوناگری
تلنگی، ٹامل اور انگریزی۔
ہیں۔
رقم (مونث) خط رقیمۃ الاعداد
وہ چھوٹی سی اُفقی لکیر جو
تحریر میں کسی کلمے یا کلام کو
مخصوص یا نمایاں کرنے کے
لیے اُس کے اوپر بشکل مد
بنادی جائے یا سلسلۂ شمار کے
عدد کے لیے لکھی جائے۔ جیسے

سلہ۔ علے وغیرہ
ریت وانی (مونث) دیکھو
باؤ دانی۔
ریکھ (مونث) دیکھو خط۔
زبر (مذکر) فتحہ۔ حرف کی تین
حرکتوں میں سے ایک حرکت
کی علامت جو تحریر میں ایک
چھوٹی سی ترچھی لکیر کی صورت
حرف کے اوپر لکھدی جاتی ہے
جس کی وجہ سے اُس حرف کی آواز
حرف الف سے ملتی ہوئی پڑھی
جاتی ہے۔ (لگانا)۔
نمونہ:۔ کَتَرنا۔ کَتَرنا۔
زیر (مذکر) کسرا۔ حرف کی تین
حرکتوں میں سے ایک حرکت
کی علامت جو زبر کی شکل کی ہوتی
اور حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے
جس کی وجہ سے اُس حرف کی آواز
یائے مجہول سے ملتی ہوئی پڑھی
جاتی ہے۔

ہل ۔ ہِل
نمونہ:۔
دل (مونث) دِل
سنگ مات (مذکر) حرف معرب
حرف متحرک۔ بے مات
کی ضد۔
علامت (مونث) اعراب۔
ماخذ۔ نشان۔ تفصیل
کے لیے دیکھو (حرکت، فقرہ)
علامت وقف (مونث) تحریر
میں دو جملوں یا کلام کے
درمیان تھوڑے ٹھیراؤ کا
نشان جس کے لیے مختلف
علامات مقرر ہیں۔ (بنانا۔
ڈالنا۔ لکھنا)
قلم بند کرنا (مصدر) کسی کلمے
یا کلام کو تحریر میں لے
آنا یا لکھ لینا۔
ف۔ حاکم نے ملزم کے
بیان کو قلم بند کیا۔
کاواک (مذکر) موٹے اور

ٹیڑھے ترچھے بدخط لکھے ہوئے
حروف۔
کچا خط (مذکر) ایسی لکھائی جو
مشق کی کمی کی وجہ سے کسی ایک
وضع پر قائم نہ ہوئی ہو تو مشقی
تحریر۔
کھڑا زبر (مذکر) علامت زبر
جو ایسے عربی الفاظ پر جن کا
آخری حرف ہمزہ ہوتا اور رسم
خط میں بشکل یا لکھا جاتا ہے۔
عمودی صورت میں ماقبل آخر
لکھی جاتی ہے جس کی وجہ سے اُس
حرف کی آواز الف ممدودہ سے
ملتی ہوئی پڑھی جاتی ہے۔
نمونہ اعلیٰ ۔ ادنےٰ
مصطفےٰ
کھڑا زیر (مذکر) عمودی شکل کا
زیر جو حرف کے نیچے لکھا جاتا
ہے جس کی وجہ سے اُس حرف کی
آواز یائے معروف سے ملتی
ہوئی پڑھی جاتی ہے۔

نمونہ - بعینہٖ - بجنسہٖ -

لکھت (مونث) تحریر خط املا
دیکھو خط فقرہ ۳

لکھیا (مذکر) دیکھو محرر۔ منشی۔

ماترا (مذکر) دیکھو اعراب
اور علامت۔

محرر (مذکر) لکھیا۔ خطاط۔
فن تحریر کا جاننے والا

محرف تحریر (مونث) عام اور
مروجہ سیدھی طرز تحریر
کے خلاف ترچھی لکھت۔

محرف نویس (مذکر) ترچھے
قط کی قلم سے محرف
لکھنے والا لکھیا۔

۵۔ محرف تراش و محرف نویس
بانک زمانہ شوی خوش نویس

مد (مذکر) افقی بنا ہوا عربی
رسم خط کا الف جو کلمے
کے کسی حرف پر اس کی آواز
کو دراز کرنے کے لیے لکھ دیا
جاتا ہے۔ (لکھنا۔ لگانا)

منشی (مذکر) انشا پرداز۔
ادیب۔ انگریزی دفتروں
میں اس لفظ کا استعمال اپنے
اصلی معنوں سے ہٹ کر اردو
داں محرروں کے لیے بولا
جانے لگا اور اب اردو زبان
میں اس کا وہی مفہوم ہو گیا ہے۔

نقطہ (مذکر) اردو ابجد کے بعض
حروف کی نشانی جو بغیر لمبائی
چوڑائی گول یا مربع شکل کی ہوتی
اور بطور علامت ان کے ساتھ
لکھی جاتی ہے جس کی وجہ سے متشابہ
حروف کا تلفظ بدل جاتا ہے
جیسے ب ت۔ ج ح۔ د ذ۔
ر ز۔ س ش۔ ص ض۔ ط ظ
ع غ وغیرہ۔ خوشنویس نقطے کی
شکل چہار گوشہ، مربع، مائل
بعلو (خمیدہ)، مربع مساوی اور
گول بناتے ہیں۔

نمونہ ◇ ◇ ◇ ○

نوشت (مونث) دیکھو تحریر

یک قلم تحریر (مونث) بوقت
واحد اور بہ یک عنوان
اور یکساں لکھی ہوئی تحریر۔

۵۔ پیشہ خوش نویسی

الف ہلالی (مذکر) لام الف کا
پہلا جز یا الف جو شکل
ہلال لکھا جاتا ہے۔ (ل)

باطویل (مونث) حرف ب
اور اسی گروہ کے حروف
جو قلم کے سات قط کی لمبان
سے زیادہ گیارہ قط تک لمبی
لکھی جائے اصطلاح پیوند حرف
میں بائے طویل کہلاتی ہے۔
قلم کے گیارہ قط کے
برابر لمبی لکھی ہوئی ب

بامیانہ (مونث) قلم کے سات
قط کے برابر لمبی لکھی
ہوئی ب۔

باناخنی (مونث) قلم کے چار
پانچ قط کے برابر لمبی لکھی
ہوئی ب جس کا آخر سرا کسی
قدر اوپر کو اٹھا کر بقدر ایک
قط قلم الٹ دیا جاتا ہے۔

(پ)

پیکر حرف (مذکر) ابجد کے حرف
کی وضع یا مکمل شکل و صورت

پیمود حرف (مذکر) ابجد کے حرف
کی صورت بنانے کا اصول
پیمائش۔ ابجد کے حرف کی قلم
کے قط سے ناپ۔ خوشنویسی میں
قلم کا قط حرف کی بناوٹ کے
لیے پیمانہ شمار کیا جاتا ہے۔

پیوند حرف (مذکر) عقد۔ گرہ۔
وصل حرف۔ دو حرفوں کے
اتصال یا جوڑ کی جگہ کا نقطہ
یا شوشہ جیسے منی میں حرف یتم

اور ٹ کا درمیانی شوشہ۔ (لگانا) ف۔ حروف کے پیوند خراب بنتے ہیں اُس کی وجہ سے جوڑ علٰحدہ معلوم ہوتے ہیں۔

تختی (مونث) خطاطی کی مشق کرنے کی چوبی پٹری۔

جمجمہ (مذکر) منقار جیم۔ جیم اور جیم کے ہم شکل حروف کا سریا سِرا (ح)

جوفِ حرف (مذکر) دیکھو چشمِ حرف۔

چشمِ حرف (مونث) جوف حرف اپنکر حرف کا گول یا بیضوی شکل کا جز۔ جیسے ص۔ ط۔ ہ۔ وغیرہ

ا۔ چشم دار حروف کو حروف مجوف کہتے ہیں۔ ایک جوف والے حرف کو یک چشمی حرف جیسے۔ ص۔ ط۔ ہ۔ اور دو جوف والے کو دو چشمی حرف جیسے بھ۔ جھ۔ کھ وغیرہ کہتے ہیں۔

جو ہندی حروف ہیں اور اُردو ابجد میں شامل ہو گئے ہیں۔

حرف مجوف (مذکر) دیکھو چشمِ حرف فقرہ ۱

حرف محرف (مذکر) ترچھی کشش کا لکھا ہوا حرف دیکھو خط محرف پیشہ محرری۔

خط بہار (مذکر) خط گلزار۔ پھول پتوں کی شکل یا گل بوٹوں کے اندر لکھا ہوا کوئی کلمہ یا کلام۔ خوشنویسی کی ایک صنعت جو خط معکوس کے نام سے معروف ہو۔ دیکھو نمونہ صـ۲۱۱

خط توام (مذکر) دو کلموں کو باہم ملا کر لکھنے کی صنعت جس میں دونوں کلموں کے دائرے مشترک اور کششیں علٰحدہ رہتی ہیں۔ دیکھو نمونہ صـ۲۱۲

خط طغرا (مذکر) دو کلموں یا کلام کو اس طرح تحریر کرنے کی صنعت کہ اُن کی کششوں کے باہمی اتصال سے کوئی شکل ہندسہ، پھول، انسانی صورت، پرند یا چرند کی صورت بن جائے۔ نمونہ دیکھو صـ۲۱۲

نمونہ خط بہار

فتبارک اللہ

نمونہ خط معکوس

نمونہ خط طغرا

نمونہ خط طغرا ۲
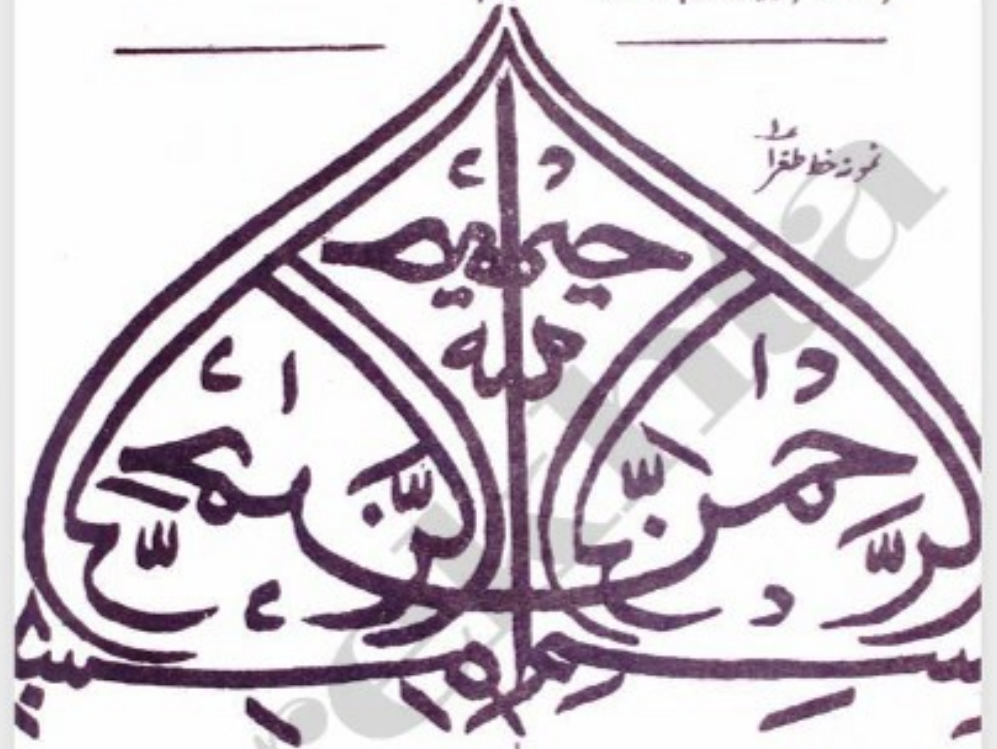
خطِ غبار (مذکر) غُبار کی صورت لکھی ہوئی تحریر جو نہایت باریک نُقطے لگا کر وضع کی جاتی ہے یعنی باریک نقطوں کے مجموعے سے جلی قلم تحریر بنائی جاتی ہے۔

نمونہ خط غبار

نمونہ خط ماہی

خط گلزار

خط کش (مذکر) دیکھو چٹنی۔
خط گلزار (مذکر) دیکھو خط بہار۔
خط ماہی (مذکر) مچھلیوں کی شکلیں بنا کر لکھا ہوا کلمہ یا کلام۔ دیکھو نمونہ صفحہ ۲۱۳
خط مصنوعہ (مذکر) خوشنویسوں کی ایجاد کردہ چند خاص تحریری صنعتیں جو ایک قسم کی مصوری ہی جس میں رسم خط کو زیر مشق بنایا گیا ہی۔
خط معکوس (مذکر) کسی کلمہ یا کلام کو اس طرح اُلٹ پلٹ لکھنے کی صنعت جس میں ایک ہی کلمہ مکرر لکھا ہوا ایک دوسرے کا عکس بن جاتا ہی۔

نمونہ خط توام

خط ناخنی (مذکر) سطح کاغذ پر اُبھری ہوئی تحریر جو ناخن کی کور کو کاغذ کی سطح میں گڑو کر لکھی جاتی ہی۔ اس طرح حروف کی شکل کاغذ کی سطح پر اُبھر آتی اور صاف پڑھی جاتی ہی۔
خط نستعلیق (مذکر) مروجہ اُردو رسم خط جو خط نسخ اور خط تعلیق سے ایرانیوں یا فارس والوں نے ایجاد کیا تھا شہنشاہ اکبر کے عہد میں ہندوستان میں رائج ہوا اس طرز تحریر میں حروف کے دوائر زیادہ نمایاں، خوش وضع اور مدوّر بنائے جاتے ہیں اس سے قبل ہندوستان میں خط تعلیق مُروّج تھا دیکھو خط تعلیق اور خط نسخ۔
عہد شاہجہانی میں خط نستعلیق کی ترقی ہوئی ہندوستان میں اس خط کو ترقی دینے والے

میر عماد نامی ایک ایرانی تھے۔
خِلعت (مذکر) رقم۔ علامتِ مد (ـــٓ) یا سر صاد (صـ) جو خوشنویس شاگرد کی مشق کے کسی حرف یا لفظ کے صحیح تحریر ہونے پر بطور سند اُس حرف پر بنا دے (لگانا۔ پہنانا)۔
خوش خط (مذکر) صاف اور خوش وضع تحریر۔
خوش نویس (مذکر) خوش وضع اور سجیلی لکھت لکھنے والا ہُنر مند۔
دامنِ حرف (مذکر) حرف کی شکل کا آخری حصہ کشش حرف۔
دامن دار رے (مونث) عربی رسم خط کی طرز پر لکھی ہوئی رے۔ (ر)
دانگ (مذکر) کسی حرف کی کشش اور دوّر کا چھٹا حصہ خوشنویسی اصطلاح میں

دانگ کہلاتا ہی۔
دائرہ (مذکر) دیکھو دوّر حرف۔ حرف کا قوس نما حصہ۔
دائرہ نزولی (مذکر) نیچے کو پھیلا ہوا دوّر یا دائرہ حرف جو عموماً کشیدہ خط میں بنایا جاتا ہی۔

[illegible]

دراز رے (مونث) بغیر دامن کی فارسی رسم خط کے طرز پر لکھی ہوئی رے۔ جیسے گھر۔ ڈر۔ کی رے۔
دندانہ سین (مذکر) حرف سین کے سر کے شوشے جو بشکل تشدید لکھے جاتے ہیں۔
دوائر مزدوج } (مذکر) دوّر معکوس
دوّر مزدوج } گُنجنج۔ دو مختلف کلموں کے دوائر جو تحریر میں ایک کر دیے جائیں یعنی ایک حرف کا دوّر دوسرے

حرف کے دور میں ضم کر دیا جائے اور وہ دور دونوں حروف میں مشترک پایا جائے۔ تصویر کے لیے دیکھو دورِ حرف۔

دوائرِ معکوس / دائرۂ معکوس (مذکر) دیکھو دور مزدوج نمونہ کے لیے دیکھو دورِ حرف۔

دورِ آفتابی / دائرۂ آفتابی (مذکر) دائرۂ آفتابی گول بناوٹ کا دائرۂ حرف۔ نمونے کے لیے دیکھو دورِ حرف۔

دورِ بیضوی / دائرۂ بیضوی (مذکر) حرف کے دائرے یا دور کی ایسی کشش جس کے دونوں سروں کو بڑھا کر ملانے سے انڈے کی شکل بن جائے نمونے کے لیے دیکھو دورِ حرف

دورِ ترنجی / دائرۂ ترنجی (مذکر) دورِ شلجمی۔ حرف کے دائرے یا دور کی ایسی کشش جس کے دونوں سروں کو بڑھا کر ملانے سے شلجم کی شکل معلوم ہو۔ نمونے کے لیے دیکھو دورِ حرف۔

دورِ حرف / دائرۂ حرف (مذکر) دائرۂ حرف۔ حرف کا قطعِ دائرے کی شکل یعنی حلقہ نما بنا ہوا حصہ۔

نمونہ دائرہ بیضوی

نمونہ دائرہ آفتابی

نمونہ دائرہ مزدوج

دورِ شلجمی / دائرۂ شلجمی (مذکر) دورِ ترنجی۔

دورِ معشوقی / دائرۂ معشوقی (مذکر) دیکھو دوائرِ مزدوج۔

زیرِ مشق (مذکر) خوشنویس کی مشق کرتے وقت وصلی کے نیچے رکھنے کا مقوّہ یا دبیز کاغذ جس کی وجہ سے وصلی کی زمین سخت رہتی ہو۔

سراپا حرف (مذکر) قامت حرف۔ تصاویرِ حرف۔ ابجد کے ہر حرف کی مجموعی شکل یا وضع قطع۔

سرِ حرف (مذکر) حرف کا سرا یا ابتدائی شوشہ جہاں سے اس کی کشش شروع ہو۔

سطبر (مونث) حرف کی کشش اور دور کی چوڑائی۔

سطحِ حرف (مونث) کشش حرف کسی حرف کا لکیر یعنی سیدھے خط کی شکل کا بنا ہوا حصہ۔

سطر (مونث) سیدھی لکیر جو زیرِ مشق پر، حروف اور الفاظ کی کشش و دور کی نشست صحیح رکھنے کو، بنائی جائے۔ (کھینچنا)

ف:- کاپی کی پہلی سطر میں دو غلطیاں تھیں۔

شکمِ حرف (مذکر) کسی حرف کا وسطی حصہ یعنی سرِ حرف اور دامنِ حرف کے درمیان کی کشش۔

شوشہ (مذکر) قلم کے قط کا نشان۔ سرِ حرف یا دامنِ حرف کی نوک۔ مرکب حروف کا پیوند یا جوڑ (لگانا۔ دینا۔ ملانا)۔

طُغرا دیکھو خط طُغرا معہ تفصیل و نمونہ بر صفحہ ۲۱۹

عقد (مذکر) دیکھو پیوندِ حرف۔

عیدی (مونث) عید کی خوشی کا خوشخط لکھا ہوا قطعہ۔ جو خوشنویس عید کے تہوار پر خوشخط لکھ کر رؤسا کو پیش کرتے اور داد پاتے تھے۔ مکتب میں عید کی نذر کے موقع پر اخوند جی شاگردوں کو دیتے تھے

فصلِ حرف (مذکر) اصول خوشنویسی کے بموجب

دو حرفوں کی تحریر کے درمیان چھوڑا ہوا فاصلہ۔

قامتِ حرف (مذکر) دیکھو سراپا حرف۔

قلم اُٹھانا (مصدر) کوئی مضمون تحریر کرنے کا ارادہ کرنا یا تحریر کرنا۔

——— (پھیرنا) کسی تحریر کو کاٹ دینا۔

——— (توڑنا) کوئی لاجواب مضمون لکھنا۔

——— (چلانا۔ مارنا) بے توجہی سے لکھنا۔ جلدی میں لکھنا۔

قلم حرف (مذکر) حرف کی بناوٹ بلحاظ جلی یا خفی۔

کٹ کھنے (مذکر) نقطے یا شوشے جن کو ترتیب وار لگا کر حرف کی شکل بنائی جاتی ہے۔ خطاطی سکھانے کے لیے خوش نویس مبتدی کو اول اس قسم کے لکھے ہوئے حروف پر مشق کراتا ہے۔ (لگانا۔ بنانا)

ا ب ج
س ص ر ن م
ق ک ہ و
ط ع ی

کُرسی (مونث) حرف کے دَور اور کشش کے درمیان کا اُٹھان۔ تحریر میں حروف کی نشست کا تناسب۔

کشش حرف (مذکر) دیکھو سطح حرف۔

گرہ چشم ہا (مونث) دو چشمی ہا (ہا ملفوظ)

گھُنج / گھنج (مذکر) دیکھو دوائر مزدوج

مرکز (مذکر) حرف کاف کے سر پر کھینچا ہوا ترچھا خط جو حرف کی قامت کے مناسب ہوتا ہے قلم کاف میں بنی ہوئی ہمزہ کی شکل دراصل مرکز کہلاتی ہے۔ (لگانا)

مقادیرِ حرف (مذکر) دیکھو سراپا حرف۔

مِقارجیم (مونث) حرف جیم کے اسر کا شوشہ دیکھو جیم۔

میدان حرف (مذکر) حرف کی کشش کی جگہ۔ (دینا۔ چھوڑنا)

نسخ جیّد (مذکر) معمول سے زیادہ موٹی لکھت۔ عام تحریروں سے زیادہ کشادہ اور بہت جلی قلم تحریر۔

وصل حرف (مذکر) دیکھو پیوند حرف۔

وصلی (مونث) خوشنویسی کی مشق کے لیے دو تہا دبیز بنایا ہوا کاغذ جو لیئی لگا کر خشک اور مُہرہ کر کے چکنا لیا جاتا ہے۔ (بنانا)

ہاتھ پھیرنا (مصدر) خط سدھرنے اور لکھائی پر ہاتھ جمنے کے لیے حروف کے کٹ کھنوں یا نشانوں پر قلم چلانا دیکھو کٹ کھنا

یائے واژوں (مونث) آدھے دَور کی شکل کی یا جیسے ئے ہے اور ی کی یا۔

یک چشم حرف (مذکر) دیکھو چشم حرف فقرہ ۱

۶۔ پیشہ کاپی نویسی

اُسارہ / عُصارہ (مذکر) کاپی کا کاغذ رنگنے کا مسالا جو نشاستے اور ریوند کے عرق سے تیار کیا جاتا اور آہار کہلاتا ہے (پھیرنا) اس مسالے کی وجہ کاپی چھاپے کے پتھر پر جمتی ہے۔

ابھار (مذکر) دیکھو اُسارہ۔ (ابھرنا لگانا)۔

پوٹ (مونث) دیکھو لنگر۔

۲- صفحے کی حاشیے کا نچلا آخری کونہ جہاں آئندہ صفحے کی عبارت کا پہلا لفظ کاتب بطور یادداشت لکھتے ہیں۔

پیشانی (مونث) ٹیپ۔ لوح۔ کسی تبرک کلمے یا عنوان مضمون لکھنے کو کتاب کے پہلے صفحے کا بقدرِ ضرورت سادہ چھوڑا ہوا حصہ۔ بعض کاتب اس جگہ کچھ نقش و نگار بنا دیتے ہیں۔ (چھوڑنا)۔

۲- عنوان مضمون یا کوئی اور عبارت لکھنے کو کاغذ کے صفحے کا بقدرِ ضرورت سادہ چھوڑا ہوا حصہ۔

ترک (مونث) دیکھو لنگر۔

تقطیع کتاب (مونث) کتاب کے اوراق کی مقرر کردہ لمبان چوڑان۔ کتاب کے ورق کا طول و عرض۔

ف۔ اس کتاب کی تقطیع بہت چھوٹی ہے۔

ٹیپ (مونث) دیکھو پیشانی

جدول کش (مذکر) خط کش۔ کاغذ پر لکیریں کھینچنے کی کاتب کی چٹکی۔

حاشیہ (مذکر) کتاب یا کاپی کے صفحے کے چاروں طرف چھوڑی ہوئی جگہ۔ (چھوڑنا)

خط کش (مذکر) دیکھو جدول کش

رکاب (مونث) دیکھو لنگر۔

سرورق (مذکر) کتاب کا شروع کا ورق جس پر کتاب، مصنف اور مطبع وغیرہ کا نام لکھا ہوتا ہے۔

عُصارہ (مذکر) دیکھو اُسارہ۔

قطع لفظ (مذکر) کسی کلمے کا ٹکڑا۔ کسی واحد کلمے کو توڑ کر دو سطروں میں لکھنے کی صورت

جو کتابت کا عیب کہلاتا ہے۔

کاپی (مونث) انگریزی لفظ بمعنی نقل یا نقل کرنا کثرتِ استعمال سے اُردو بن گیا ہے اور عام طور سے چھپائی کی کتابت کے لیے بولا جاتا ہے۔ (لکھنا، لکھوانا)

ف- چھ جُز کی کاپی لکھی جا چکی ہے۔

ف- کاپی لکھنے میں اکثر غلطیاں رہ جاتی ہیں۔

کاپی نویس (مذکر) کاتب، کاپی لکھنے والا۔

کاتب (مذکر) دیکھو کاپی نویس

کتابت (مونث) کاپی لکھنے کا کام (کاپی نویسی)

لنگر (مذکر) پوٹ۔ ترک۔ رکاب۔ کاپی کے حاشیے کے آخری کونے پر آئندہ صفحے کا پہلا کلمہ جو بطور یادداشت لکھا جاتا ہے۔ کاپی نویسوں کی اصطلاح میں لنگر، پوٹ، ترک یا رکاب کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

لوح (مونث) دیکھو پیشانی۔

مُبیضہ (مذکر) صاف لکھی ہوئی تحریر جس میں کوئی ترمیم یا اِصلاح نہ ہو۔

مخطوطات (مذکر) قدیم قلمی تحریرات، اور کتابیں وغیرہ

مِسطر (مذکر) سطریں کھینچا ہوا کاغذ جس کو کاپی نویس کتابت کے لیے زیرِ مشق کے طور پر استعمال کرتا ہے۔

پُرانے کاتب ایک مقوے پر ڈورے کی سطریں بنا لیتے اور اُس کے ذریعے کاغذ پر لکیروں کے نشان اُبھار لیتے تھے۔ اُن کی اصطلاح میں وہ مِسطر کہلاتا تھا۔

مسوّدہ (مذکر) کچی تحریر۔ سرسری طور پر لکھا ہوا مضمون جو اِصلاح اور ترمیم سے جگہ جگہ کٹا اور بنا ہوا ہو۔

۷۔ پیشہ چھپائی (طباعت)

اُبھری چھپائی (مونث) وہ چھپائی جس میں حروف کاغذ کے اوپر اُبھرے رہتے ہیں، وعوتی کارڈ، طغرے، مونوگرام اور اسی قسم کی دوسری نمائشی چیزیں اسی وضع کی چھاپی جاتی ہیں۔ یہ چھپائی بہت خوشنما ہوتی ہے۔ یہ ایک قسم کی جدید طرز طباعت ہے جو ٹھپے بنا کر کی جاتی ہے۔

اچنگ (مونث) انگریزی لفظ دیکھو پتھر سینکنا۔

ادھڑنا (مصدر) دیکھو کاپی۔

استر (مذکر) پُشتہ۔ چند کاغذوں کی ٹھری، جو چھاپے کے پتھر پر کاپی جما کر اُس کے اوپر بطور حفاظت لگائی جاتی ہے۔ (رکھنا۔ دینا۔ لگانا۔ جمانا)

استریہ (مذکر) کاپی جمانے اور داب چلانے والا کاریگر۔

اصلاح (مونث) دیکھو بشل

بیلن (مذکر) دیکھو رول۔

پتھر اُڑانا (مصدر) چھپائی کے پتھر پر سے کاپی کی جمی ہوئی تحریر کو گھس کر مٹانا۔ پتھر صاف کرنا۔

پتھر بھرنا (مصدر) چھاپے کے پتھر کی سطح کو گھس کر ہموار اور مُجلّا کرنا۔ تاکہ سنگ سازی سے جو نقص سطح میں پیدا ہو وہ رفع ہو جائے۔

پتھر سینکنا (مصدر) پتھر کو گرمانا تاکہ کاپی کے حروف اُس پر اچھی طرح جم جائیں اور چھپائی میں اڑیں نہیں۔

پچارا (مذکر) چھاپے کے پتھر کو تر رکھنے کا کپڑا (پھیرنا) ——— (دینا) چھپائی کے دوران میں پتھر کو بار بار پانی سے تر کرنا

پروف (مذکر) دیکھو بشل۔

پریس (مذکر) دیکھو داب۔

پریس مین (مذکر) چھاپے کی داب یا کل کا کام جاننے اور کرنے والا کاریگر۔

تریچ (مذکر) دیکھو داب۔

ترک (مونث) چھپائی میں داب کے اندر پیچ کے لیے معمولی تعداد سے کسی قدر زیادہ لگائے ہوئے کاغذ۔ (دینا)

چھاپا (مذکر) ٹھپہ۔ نقش جو کسی چیز پر بنا یا اُترا ہوا ہو اور دوسری چیز پر اُتارا جا سکے۔

چھاپہ خانہ (مذکر) وہ جگہ جہاں لکھائی کی چھپائی کا پورا انتظام ہو۔

چھاپے کا پتھر (مذکر) چھپائی کے لیے بنایا ہوا ایک قسم کا پتھر

حرف اُڑانا (مصدر) چھاپے کے پتھر پر سے غلط یا زائد لفظ کو مٹانا۔

حرف بھرنا (مصدر) پتھر کے اوپر کاپی کے اُترے ہوئے کٹے ہوئے حروف میں سیاہی بھر کر درست کرنا بنانا۔

داب (مونث) پیچ۔ پریس چھاپنے کی کل قدیم وضع کی ہاتھ سے اور جدید طرز کی انجن کی قوت سے چلائی جاتی ہے۔ قدیم طرز کی کل اب تک باقی ہے اور قدیم طرز کی معمولی چھپائی کی ضرورت کے لیے بہت کام آتی ہے۔

۱۔ داب کا اندر کا سِرا ماتھا اور باہر کا سرا گود کہلاتا ہے۔ چھپائی ماتھے کی طرف سے شروع ہو کر گود پر ختم ہوتی ہے
تصویر کے لیے دیکھو داب صفحہ ۱۲۳

دستی داب (مونث) دستی پریس یا چھاپہ دیکھو داب۔

دوپُشتہ داب (مونث) کاغذ کے دونوں رخوں کی چھپائی

دورُخہ پتھر (مذکر) چھاپہ کا وہ پتھر جس پر کاغذ کی دو طرفہ چھپائی
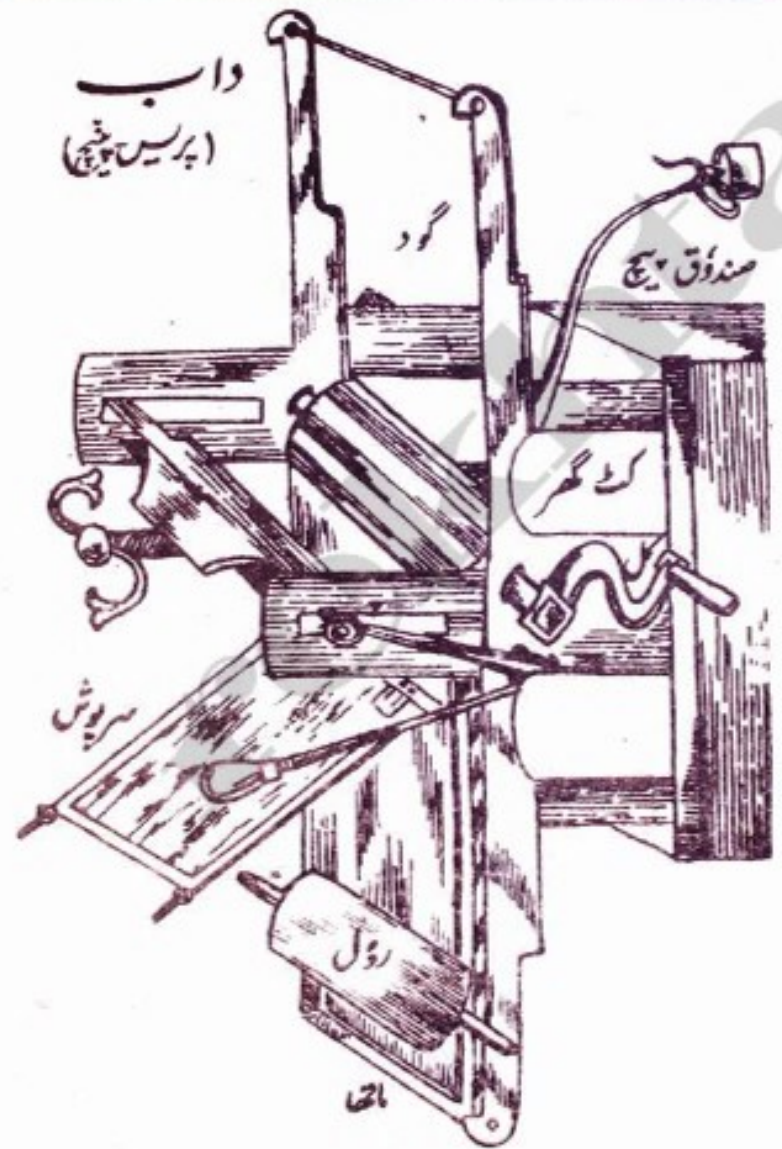
کے لیے کاپی جمائی گئی ہو۔

رقم (مذکر) علامت تصحیح جو مُصحِّح اُشل (پروف) پر بطور نشان لگاتا ہی تفصیل کے لیے دیکھو پیشہ خوشنویسی۔

روشنائی اُٹھانا (مصدر) چھاپے کے پتھر پر جمی ہوئی کاپی کے حروف کا چھاپے کی سیاہی پکڑنا۔

روشنائی کار (مذکر) چھپائی کے وقت چھاپے کے پتھر پر سیاہی کا بیلن پھیرنے والا شخص۔

روُل (مذکر) بیلن۔ چھاپے کی سیاہی کا بیلن۔ (پھیرنا) تصویر کے لیے دیکھو داب صفحہ ۲۲۴

سرپوش (مذکر) فرما۔ فریم۔ داب کا ڈھکن جو چھپائی کے وقت۔ چھپنے والے کاغذ کے اوپر حفاظت کے لے رکھ دیا جاتا ہی تصویر کے لے دیکھو داب صفحہ ۲۲۴

سنگ ساز (مذکر) پتھر پر جمی ہوئی کاپی کی اصلاح اور درستی کرنے والا کاتب۔

صندوق پیچ (مذکر) فریم۔ داب کا وہ حصہ جس پر چھپائی کا پتھر جمایا جاتا ہی۔ تصویر کے لیے دیکھو داب صفحہ ۲۲۴

فرد (مذکر) چھپائی کا وہ کاغذ جس کا طول، عرض سے دوچند ہو۔

فرما (مذکر) انگریزی لفظ فارم کا اُردو تلفّظ۔ اصطلاحاً پروف یا سیسے کے حروف کی ترتیب دی ہوئی پلیٹ (تختی) کو کہتے ہیں۔ دیکھو پروف۔
۲۔ چھپا ہوا پورا تاؤ۔

فریم (مذکر) دیکھو صندوق پیچ۔

کاپی (مونث) چھاپنے کی غرض سے اہار کاغذ پر نقل کی ہوئی عبارت۔

——— (اُدھڑنا) کاپی کے جمنے میں نقص ہونا۔ داب میں

کاپی کا مسک جانا جس کی وجہ سے پتھر پر حروف صاف نہیں جمتے اور پروف میں کٹے کٹے اور پھیلے ہوئے اترتے ہیں کہیں دُہرے بن جاتے ہیں۔

——— (جمانا۔ چڑھانا) چھاپے کے پتھر پر کاپی کی عبارت کو اُتارنا۔

——— (جمنا) کاپی کے حروف کا چھاپے کے پتھر پر اُتر آنا یا بیٹھ جانا۔

کٹ گھر (مذکر) داب کی پاڑ جس پر چھاپے کا پتھر رکھا اور حرکت میں لایا جاتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو داب ص۲۲۳

کل (مونث) دستی پریس کا پہیا جس کو گھمانے سے چھاپے کا پتھر حرکت کرتا ہے یعنی آگے پیچھے سرکتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو داب ص۲۲۳

کمپوزیٹر (مذکر) ٹائپ کے حروف جما کر کاپی (پلیٹ) تیار کرنے والا شخص۔

کھٹو (مذکر) چھاپے کا پتھر دھونے کا ایک قسم کا تُرش مسالا۔
۲۔ مقام جیسلمیر کی کان کا ایک قسم کا زردی مائل پتھر جو چھاپنے کے کام آتا ہے۔

گٹکا (مذکر) لکڑی یا سیسے وغیرہ کا مکعب کی شکل کا ٹکڑا جس پر عبارت یا تصویر کندہ کر کے چھاپا بناتے ہیں۔

گود (مونث) دیکھو داب فقرہ ۲

ماتھا (مذکر) دیکھو داب فقرہ ۲

مِثل (مونث) اِصلاح۔ پروف چھپائی کا نمونہ۔ کاپی جمے ہوئے پتھر کی پہلی داب کی چھپائی۔

——— (اُٹھانا) پہلی داب کا چھپا ہوا کاغذ نکالنا۔

مُصحح (مذکر) مِثل (پروف) کی تصحیح کرنے والا چھپائی کے نمونے کے نقص اور خرابیوں کی نشان دہی کرنے والا۔ مِثل خواں (پروف ریڈر)

مطبع (مذکر) چھاپہ خانہ۔ وہ مقام جہاں طباعت کا کام انجام پائے۔

مُنقلب کاپی (مونث) چھاپے کے پتھر پر اُلٹی اُتری ہوئی تحریر پلٹ کر جمی ہوئی کاپی۔

یک پشتہ داب (مذکر) ایک رخی چھپائی یعنی وہ چھپائی جو کاغذ کے صرف ایک طرف ہو۔

۸۔ پیشہ جِلد سازی

ابری (مونث) جِلد کے پٹھے کے اوپر چپکانے کا خوش نما بنا ہوا کاغذ یا کپڑا (لگانا۔ چڑھانا)

ابری کی جلد (مونث) وہ جلد جس کے پٹھے پر کاغذ۔ کپڑا یا چمڑا منڈھا ہو۔

استر (مذکر) جلد کے پٹھوں کے اندر چپکا ہوا کاغذ یا کپڑے کی پٹی جو پٹھے کو پشتے سے جوڑے رکھتی ہے۔ (دینا۔ لگانا)

بغلیاں (مونث) پاکھے جلد کی اوپر نیچے کی مقوّے کی سطح جس سے کتاب کے ورقوں کی حفاظت ہوتی ہے تصویر کے لیے دیکھو جلد ص۲۲۸

بلمیاں (مونث) کتاب کے ورقوں کی تراش کے اونچے نیچے نشان۔ لہر نما نشان۔ (ڈالنا۔ پڑنا)

بینی / **ب ے ن ی** (مونث) جلد کے مُنہ کا ڈھکن یا بند جو ایک پٹھے کے ساتھ بنا ہوتا ہے اور دوسرے پٹھے پر چڑھا دیا جاتا ہے جس سے پٹھے بند ہو جاتے ہیں۔ (لگانا) تصویر کے لیے دیکھو جلد ص۲۲۸

پاکھے (مذکر) بغلیاں۔ کتاب کے

ورقوں کی حفاظت کے مُقوّے

تصویر کے لیے دیکھو جلد

پچیسہ (مذکر) ترک ساز۔ چھپے ہوئے کاغذوں کی کتابی مُڑائی کرنے والا مزدور۔

پُشتہ (مذکر) جلد کی بغلیوں کا بند یا کتاب کے ورقوں کی روک جو کل ورقوں کو ایک جگہ سی کر بنائی جاتی ہے تصویر کے لیے دیکھو جلد۔

ترک ساز (مذکر) دیکھو پچیسہ۔

ترک سازی کرنا (مصدر) جزبندی کرنا۔ دیکھو فرما بھانجنا۔

ٹیس (مونث) کتاب کی جلد کی معمولی سلائی جو ورقوں کی تہ میں دو تین آر پار ٹانکے لگا کر دی جاتی ہے اس طرح کی سلائی میں کتاب کے ورق پورے پھیلے ہوئے نہیں کھلتے (کرنا) تصویر کے لیے

دیکھو جلد صفحہ ۲۲۹

جُز (مونث) کتاب کے آٹھ ورقوں (سولہ صفحے) کی ایک تہ۔

جُزبندی (مونث) ہر ورق یا جُز کی سلائی جو ورقوں کی تہ کے اندر سے کی جاتی ہے

جِلد (مونث) کتاب کے ورقوں کے حفاظتی پُشتے یا پاکھے جو دبیز کاغذ یا چمڑے کے بنا کر دونوں بغلیوں پر لگائے جائیں (باندھنا۔ بنانا)

جِلد

جِلدبندی (مونث) جلد بنانے کا کام۔

جِلدساز (مذکر) جلد بنانے والا کاری گر۔

چرمی جِلد (مونث) پُشتے اور پاکھوں پر چمڑا منڈھی ہوئی جلد۔

چوَل (مونث) لگری۔ جلد کے پُشتے اور پاکھوں کے جوڑ کا مقام۔ پُشتے اور پاکھوں کی درمیانی کھور۔ جس کی وجہ سے پاکھے پورے کھلتے ہیں۔ دیکھو جلد صفحہ ۲۲۸ (بنانا۔ نکالنا)

زنجیرہ (مذکر) کتاب کے پاکھوں کے اوپر بنا ہوا منقش حاشیہ

سُتالی (مونث) کتاب کی جُزبندی کی سلائی کا سُوا۔

سیفہ (مذکر) جلد ساز کا چھرا جس سے کتاب کے رُخ تراشے اور ہموار کیے جاتے ہیں

شِکنجہ (مذکر) گیرا۔ کتاب کے پُشتے کو کس کر دبانے کی کل۔ (کسنا)

سیفہ

مسطر

شکنجہ
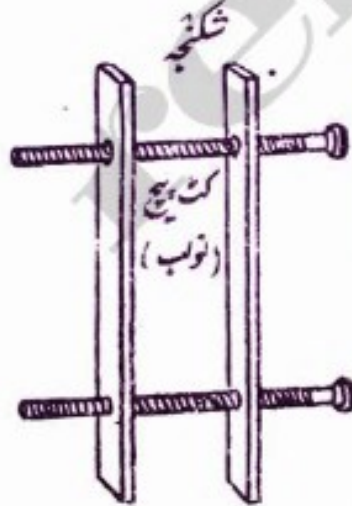
شیرازہ (مذکر) کتاب کے ورقوں کی سلائی کے بند یا وہ بندش جس کی وجہ سے ورقوں کی سلائی مضبوط اور ملی رہتی ہے۔

شیرازہ بندی (مونث) کتاب کے ورقوں کی جز بند سلائی جز بندی۔ (باندھنا۔ کھلنا۔ ٹوٹنا بکھرنا) تصویر کے لیے دیکھو جلد صفحہ ۲۲۵

فرما (مذکر) کتاب کا چھپا ہوا پورا تاؤ جس میں آٹھ ورق ہوتے ہیں۔

—— (بھانجنا) ترک۔ سازی کرنا۔ مثل بنانا۔ چھپے ہوئے تاؤ کی کتابی مُڑا کرنا۔ جز بنانا۔

کالیکو (مذکر) جلد کی ابری کا مصنوعی بنا ہوا چمڑا جو کاغذ یا کپڑے کا بنایا جاتا ہے۔

کٹ پیچ (مذکر) لوٹ لب۔ شکنجے کی جوڑی دار چوبیں تصویر کے لیے دیکھو شکنجہ۔ بر صفحہ ۲۲۹

کرکتو (مذکر) کتاب کے ورقوں کے سرے گھسنے کا ایک قسم کا ریگمال۔

گگری (مونث) دیکھو چوُل۔

گیرا (مذکر) دیکھو شکنجہ۔

گھاٹ (مذکر) کتاب کے ورقوں کی سِلائی کا چھوٹا سا کھانچہ جس میں ٹانکے کا ڈورا بیٹھ جائے (بنانا۔ کاٹنا) برائے تصویر دیکھو جلد صفحہ ۲۲۵

لپیٹ (مونث) جز بندی کتاب کی دو ورقی یا جُز کی سلائی جو ورقوں کی تہ کے اندر سے کی جاتی ہے جس سے ورق پورے کھلتے ہیں۔ (کرنا)

لگّا (مذکر) کتاب کے دس جُز کی ایک گڈی۔

—— (لگانا) دس جُز کو ملا کر سلائی کرنا۔

لوٹ لب (مذکر) دیکھو کٹ پیچ۔

مِثل بنانا (مصدر) دیکھو فرما بھانجنا

مُغطا (مذکر) جلد سازوں کی سوگری چھاپی

نالی (مونث) کتاب کے مُنہ پر ورقوں کا تدریجی نشیب و فراز جو پشتے کو اُبھارنے اور گولائی دینے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ (بنانا۔ ڈالنا) تصویر کے لیے دیکھو جلد صفحہ ۲۲۵

(تمت بالخیر)

انڈکس

(اشاریہ)